کلونجی موت کے سوا ہر مرض میں شفا ہے (الحدیث)

کلونجی کے کرشمات

جدید اضافوں کے ساتھ

حکیم محمد طارق محمود چغتائی

سلیمانی
IDARA MATBUAA T-E-SULEMANI

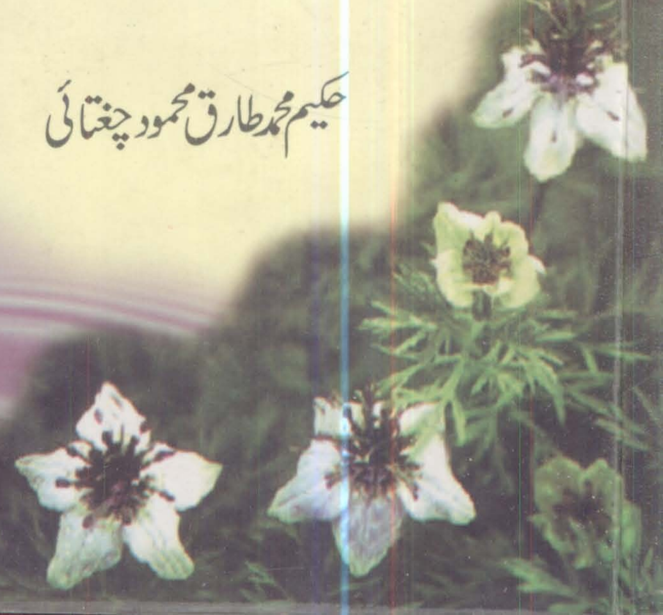

بسم اللہ الرحمن الرحیم

معزز قارئین توجہ فرمائیں!

کتاب وسنت ڈاٹ کام پر دستیاب تمام الیکٹرانک کتب ....

- عام قاری کے مطالعے کے لیے ہیں۔
- مجلس التحقیق الاسلامی کے علمائے کرام کی باقاعدہ تصدیق واجازت کے بعد اپ لوڈ (Upload) کی جاتی ہیں۔
- دعوتی مقاصد کی خاطر ڈاؤن لوڈ، پرنٹ، فوٹو کاپی اور الیکٹرانک ذرائع سے محض مندرجات نشرواشاعت کی مکمل اجازت ہے۔

☆ تنبیہ ☆

- کسی بھی کتاب کو تجارتی یا مادی نفع کے حصول کی خاطر استعمال کرنے کی ممانعت ہے۔
- ان کتب کو تجارتی یا دیگر مادی مقاصد کے لیے استعمال کرنا اخلاقی، قانونی و شرعی جرم ہے۔

﴿اسلامی تعلیمات پر مشتمل کتب متعلقہ ناشرین سے خرید کر تبلیغ دین کی کاوشوں میں بھرپور شرکت اختیار کریں﴾

- نشرواشاعت، کتب کی خرید وفروخت اور کتب کے استعمال سے متعلقہ کسی بھی قسم کی معلومات کے لیے رابطہ فرمائیں۔

kitabosunnat@gmail.com

کلونجی کے کرشمات

تحقیق و تدوین

حکیم طارق محمود چغتائی

(گولڈ میڈلسٹ)

ادارہ مطبوعات سلیمانی
رحمان مارکیٹ، غزنی سٹریٹ، اردو بازار، لاہور • فون: 7232788
E-mail: idarasulemani@yahoo.com

جملہ حقوق بحق ناشر محفوظ ہیں

ناشر	عروہ وحید سلیمانی
مطبع	گنج شکر پریس
بارھواں ایڈیشن	اپریل ۲۰۰۶ء
تعداد	۲۲۰۰
قیمت	-/۵۰ روپے

فہرست

میں یوں بھی کہوں ۵
کلونجی احادیث کی روشنی میں ۷
کلونجی۔ مشاہدات تجربات ۹
حیرت انگیز فوائد ۱۳
کلونجی اور مرگی ۱۳
کلونجی کی نسوار ۱۴
ضیق النفس ۱۴
دیدان امعاء ۱۵
پیشاب کی بندش ۱۵
معدہ کے امراض ۱۵
کتا کاٹنا ۱۶
ذیابیطس ۱۶
یورک ایسڈ ۱۷
دودھ کی کمی ۱۷
سعفہ ۱۸
سینہ کا راز ۱۸
کلونجی کا طریقہ استعمال ۱۹
کلونجی کا تیل ۲۰
مرہم کلونجی ۲۱
ایک چٹکلہ ۲۱
ایک راز کا انکشاف ۲۲
تلی کا بڑھنا ۲۵
دل کے امراض ۴۶
شہید پاکستان کا عمل ۲۶
تلی کے امراض ۲۸
جوانی کے داغ ۲۹
پرانا اور دائمی نزلہ ۳۰
آواز کھل گئی ۳۲
موٹاپا ۳۲
تین چ کا راز ۳۳
معیادی بخار ۳۴
جوڑوں کا درد ۳۵
بڑی بوڑھی کا نسخہ ۳۵
گنٹھیا ۳۵
شفا کی پڑیا ۳۶
کمر کا پرانا درد ۳۶
نماز کی پابندی ۳۶
بواسیر ۳۷
اشتہاری نسخہ ۳۷
پیٹ کے کیڑے ۳۸
دورے ہی دورے ۳۸
بچے کی بیماری ۳۸
شوگر ۳۹
بالوں کے لیے تریاق ۴۱
گنج۔ بال خورہ ۴۲
پھپھوندی۔ برص ۴۳

اگزیما ۴۴
سکری۔ بالوں کی خشکی ۴۵
گردے کی پتھری ۴۵
پیشاب کی رکاوٹ ۴۶
پیشاب کی جلن ۴۷
یرقان ۴۷
استسقاء ۴۸
ضعف جگر ۴۸
پیچش ۴۹
ہاضمہ ۵۰
ہاتھ پاؤں کا سن ہونا ۵۰
پیٹ بڑھنا ۵۰
بھوک کی کمی ۵۱
گیس اپھارہ ۵۱
قبض ۵۲
سولہ امراض ۵۲
ہچکی ۵۳
لاعلاج قے ۵۳
سانس کی تکلیف ۵۳
نمونیا ۵۴
لاعلاج کیس ۵۴
شربت کلونجی ۵۵
نیک خاتون ۵۵
الرجی ۵۶
شربت کلونجی ۵۷
بدن پر زخم ۵۸
آتشک ۵۸
کانوں کے امراض ۵۹
بہرے کی داستان ۵۹
کانوں کی سوزش، لرزش، درد ۶۰
دماغ کی کمزوری ۶۱
نسیان کے اسباب ۶۱
رعشہ ۶۲
کلونجی کی چائے ۶۳
فالج اور لقوہ ۶۴
مزدور اور معجون ۶۴
ستا نسخہ ۶۵
لنگڑی کا درد ۶۵
ڈاکٹر کا اعتراف ۶۶
تیل کی حیات سازی ۶۷
ایورویدک استعمالات ۴
گلدستہ مجربات ۸

میں یوں بھی کہوں!

دنیا کی وسعتوں کو گرداب عالم نے چھپا ہی دیا ہے۔ ایک وہ دور جب ہر شخص اپنی چشم انسانی سے چاند کی چاندنی' سورج کی کرنوں' برف کی برودت' مکھن کی نرمی' شہد کی مٹھاس' کوئل کی کوکو' باد نسیم کے دلربا جھونکے' نغمہ ہائے ترنگ میں پھولوں کا چٹخنا' شمع کا سر دھنتا اور پروانوں کا جام محبت سمجھ کر جان وفا کی خاطر اپنی جان دینے کے لیے بے چین تھا۔ میں وہ چشم تحقیق کہاں سے لاؤں۔ جو عالم کی وسعتوں کو چھو چھو کر پھر زمین پر بچھی ان چیزوں پر جاتی ہے جنہیں میں جڑی بوٹیاں کہتا ہوں۔

کل سر شام میں کشاں کشاں نظر جستجو کے ساتھ تحقیق اور تلاش کے قدم اٹھاتا محو تحقیق بھی تھا۔ اور منظر قدرت سے حیرت زدہ بھی۔ اسی تخیل میں گم منزل بے خوف کی طرح چلا جا رہا تھا۔ یکایک میرے قدموں میں ایک چیخ کی آواز نمایاں ہوئی۔ عالم تخیل سے نکل میں عالم شہود کے منظر کی طرف لوٹا۔ میں نے یکایک اپنے پاؤں کے نیچے دیکھا۔ میری حیرت کی انتہا نہ رہی۔ وہ ایک ایسے پودے کی شاخ تھی۔ جسے "کلونجی" کہتے ہیں۔ میں نے اسے اٹھایا۔ آنکھوں سے لگایا' سینے سے چمٹایا۔ گفتار عالم کی رفتار کو روکا اور رفتار عالم کی تنہائیوں میں کھو گیا۔ سرگوشی کے عالم میں پوچھا وہ کیا تھی؟

وہ شاخ حرف تمنا کی طرح بول کر کہنے لگی کیا میں اس قابل تھی کہ پاؤں کے نیچے روندی جاتی۔ کیا میں اس قابل تھی کہ میری بے قدری کی انتہا کی جاتی۔ کیا میں اس قابل تھی کہ مجھے بنظر تحقیق ہی دیکھ لیا جاتا؟

میں نے اسے ہاتھ میں لینا چاہا۔ شاخ شفاء نے مجھے جھڑک دیا۔ مجھے ہاتھ مت لگا۔ یہ کف کور اس قابل نہیں کہ مجھے چھو سکے۔

کیا میرے بارے میں فرمان نبوی ﷺ تمہارے کانوں میں نہیں پہنچا؟

کیا میں موت کے علاوہ ہر مرض کے لیے شفاء اکسیر اور تریاق نہیں ہوں؟

وہ تحقیق کرنے والے عقل و جستجو کی نگاہیں؟ وہ مارا مارا پھرنا اور انسانیت کی بقاء کے لیے مجھ پہ تحقیق کے دروازے کھولنا کہاں گیا"

میں نے معذرت تو خوب کی۔ لیکن شاخ کلونجی ایک وعدے کے ساتھ مانی کہ اگر مجھ پر تحقیق کے بعد اور اس تحقیق کو من و عن عالم کے سامنے پیش کر سکو اور انسانیت مجھ

سے مستفید ہو تب تو تمہیں معافی مل سکتی ہے۔ آخر اس سے میں نے وعدہ کر ہی لیا۔

بندہ عرصہ دراز سے تحقیق اور ریسرچ میں مسلسل سرگرداں و کوشاں ہے۔ اس تحقیق کے سرمائے مختلف کتابوں کی شکل میں عاجز اکثر پیش کرتا رہتا ہے۔ زیر نظر کتاب "کلونجی" بھی اسی تحقیق کا حصہ ہے۔ بندہ نے اس کتاب میں اس بات کی کوشش کی ہے کہ قارئین تک ایسے تجربات' واقعات' مشاہدات' اور تحقیق پہنچے۔ جو مسلسل عرصہ دراز تک کی جاتی رہی۔ اور اس میں تصدیق اور واقعات کی سچائی کو خاص طور پر ملحوظ رکھا گیا۔ اور سنی سنائی باتوں پر قطعی نظر نہیں کی۔

قارئین ! آپ کلونجی کے بارے میں تمام تراکیب کو استعمال کریں۔ اگر آپ کو کسی مسئلے میں رکاوٹ پیش آئے۔ یا کسی وضاحت کی ضرورت ہو تو پتہ لکھا ہوا ہے جوابی لفافہ ہمراہ بھیج کر وضاحت طلب کرسکتے ہیں۔

خواستگار اخلاص و عمل

حکیم طارق محمود عبقری مجذوبی چغتائی
۳/۸۷ مزنگ چونگی قرطبہ چوک یونائیٹڈ بیکری سٹریٹ
جیل روڈ۔ لاہور
042-7552384

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

کلونجی احادیث کی روشنی میں

حضرت ابو ہریرہؓ بیان کرتے ہیں۔

انہ سمع رسول اللہ صلی اللہ علیہ و سلم یقول فی الحبۃ السوداء شفاء من کل داء الا السام و السام الموت۔ و الحبۃ السوداء الشونیز۔ (بخاری۔ مسلم مسند احمد)

"میں نے رسول اللہ ﷺ کو فرماتے سنا۔ وہ فرماتے تھے کہ کالے دانے میں ہر بیماری سے موت کے سوا شفا ہے۔ اور کالے دانے شونیز ہیں۔"

عن سالم بن عبداللہ یحدث عن ابیہ ان الرسول صلی اللہ علیہ و سلم علیکم بھذہ الحبتہ السوداء۔ فان فیہ شفاء من کل داء الاالسام۔ (ابن ماجہ)

"سالم بن عبداللہ اپنے والد محترم حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما سے روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا کہ تم اپنے اوپر ان کالے دانوں کو لازم کرلو ان میں موت کے علاوہ ہر بیماری سے شفا ہے۔"

یہی روایت مسند احمد میں حضرت عائشہؓ سے ابن الجوزی اور ترمذی میں ابو ہریرہؓ سے مذکور ہے۔

حضرت بریدہؓ روایت کرتے ہیں کہ نبی ﷺ نے فرمایا۔

الشونیز دواء من داء الاالسام وھو الموت۔

"شونیز موت کے سوا ہر بیماری کا علاج ہے۔"

اس قسم کی ایک لمبی روایت عبداللہ بن بریدہؓ اپنے والد سے کلونجی کی تعریف میں بیان کرتے ہیں جسے مسند احمد نے بیان کیا۔

حضرت ابو ہریرہؓ روایت فرماتے ہیں کہ نبی ﷺ نے فرمایا۔

مامن داء الاو فی الحبۃ السوداء منہ شفاء الاالسام۔ (مسلم)

"بیماریوں میں موت کے سوا۔ ایسی کوئی بیماری نہیں جس کے لیے کلونجی

میں شفا نہ ہو۔"

کتب سیرت میں مذکور ہے کہ نبی ﷺ بھی طبی ضروریات کے لیے کبھی کبھی کلونجی کھایا کرتے تھے۔ مگر وہ اسے شہد کے شربت کے ساتھ نوش فرماتے تھے۔

عن خالد بن سعد قال خرجنا و معنا غالب بن الجبر فمرض فی الطریق فقدمنا المدینة وهو مریض فعاده ابن ابی عتیق و قال لنا علیکم بهذه الحبة السوداء فخذوا منها خمسًا او سبعًا فاسحقوها ثم اقطروها فی انفه بقطرات زیت فی هذا الجانب و فی هذا الجانب۔ فان عائشة حدثتهم انها سمعت رسول الله صلی الله علیه و سلم یقول ان هذه الحبة السوداء شفاء من داء الا ان یکون السام و قلت وما السام قال الموت۔ (بخاری۔ ابن ماجة)

"خالد بن سعد بیان کرتے ہیں کہ میں غالب بن جبر کے ہمراہ سفر میں تھا۔ وہ راستہ میں بیمار ہو گئے۔ ہماری ملاقات کو ابن ابی عتیق۔ (حضرت عائشہؓ کے بھتیجے) تشریف لائے۔ مریض کی حالت دیکھ کر فرمایا کہ کلونجی کے پانچ سات دانے لے کر ان کو پیس لو۔ پھر انھیں زیتون کے تیل میں ملا کر ناک کے دونوں طرف ڈالو کیونکہ ہمیں حضرت عائشہؓ نے بتایا ہے کہ رسول اللہ فرماتے تھے۔ کہ ان کالے دانوں میں ہر بیماری سے شفا ہے۔ مگر سام سے میں نے پوچھا کہ سام کیا ہے۔ انہوں نے کہا کہ موت۔"

(بحوالہ طب نبوی اور جدید سائنس)

کلونجی

کچھ مشاہدات اور تجربات

آپ نے اچار یا چٹنی میں پڑے ہوئے چھوٹے چھوٹے تکونے سیاہ بیج اکثر دیکھے ہوں گے یہی بیج سالنوں کو ذائقہ دار اور خوشبودار بنانے کے لیے بھی استعمال کیے جاتے ہیں۔

"کلونجی" کے نام سے معروف یہ ننھے ننھے بیج اپنے اندر فوائد کا خزانہ رکھتے ہیں۔ حضور نبی اکرم ﷺ نے ان کے بارے میں ارشاد فرمایا ہے کہ "ان میں موت کے سوا' ہر بیماری سے شفا ہے۔"

بالکل ابتدائی زمانے میں بھی رومی ان مفید بیجوں سے واقف تھے۔ سرزمین روم پر کلونجی کے پودے پائے جاتے تھے۔ یونانی اطباء اور پھر عرب اطباء نے "کلونجی" کو روم ہی سے حاصل کیا۔ آہستہ آہستہ یہ مسیحا پودا دنیا کے دوسرے علاقوں میں بھی کاشت کیا جانے لگا۔

کلونجی کی جھاڑیاں تقریباً چالیس سینٹی میٹر بلند ہوتی ہیں۔ خود رو بھی ہوتی ہیں اور بڑے پیمانے پر کاشت بھی کی جاتی ہیں۔ پنجاب' آسام اور ہماچل پردیش میں اب یہ کثرت سے پیدا ہوتی ہیں۔ کلونجی کے بیجوں کی شکل پیاز کے بیجوں سے بہت حد تک ملتی جلتی ہے' اسی لیے بہت سے لوگ انہیں پیاز کے بیج ہی سمجھتے ہیں۔ لیکن کلونجی کا پودا' پیاز کے پودے سے بالکل الگ ہوتا ہے۔ اصلی کلونجی کی پہچان یہ ہے کہ اسے اگر سفید کاغذ میں لپیٹ کر رکھا جائے تو کاغذ پر چکنائی کے دھبے لگ جاتے ہیں۔ انگریزی میں اس کے لیے گیلا سیڈ اور آیورویدک میں کالی جیری کے الفاظ استعمال ہوئے ہیں۔ لیکن ان کے معنی سیاہ زیرہ کے ہیں' جبکہ سیاہ زیرہ بالکل الگ چیز ہے۔ اس لیے کلونجی کے استعمال سے قبل یہ اطمینان کر لینا چاہیے کہ ہم درست چیز منتخب کر رہے ہیں یا نہیں۔ یو۔ پی کے بعض

علاقوں میں اسے [illegible] بھی کہا جاتا ہے۔ کلونجی کے پھول ہلکے نیلے رنگ کے ہوتے ہیں جن میں آٹھ پنکھڑیاں ہوتی ہیں اور ان پر شہد کی مکھیاں منڈلاتی ہیں۔

یونانی اطباء کلونجی کے استعمال سے بخوبی واقف تھے۔ انہوں نے ان مختصر بیجوں کو پیٹ کے امراض مثلاً پیٹ کا پھول جانا، ایام کا زیادہ ہونا، درد قولنج (آنتوں میں ہونے والا شدید درد) اور استسقاء جیسے امراض میں بکثرت استعمال کروایا ہے۔ اس کے علاوہ دماغی امراض مثلاً فالج، نسیان (بھولنے کی بیماری) رعشہ اور دماغی کمزوری میں بھی کلونجی کو تنہا یا دیگر دواؤں کے ساتھ استعمال کیا جاتا رہا ہے۔ خواتین کے امراض مثلاً ایام جاری کرنے میں اور دودھ کی افزائش میں بھی مفید ہیں۔

کلونجی کی یہ بڑی اہم خاصیت ہے کہ یہ گرم اور سرد دونوں طرح کے امراض کو دور کرتی ہے جبکہ اس کا اپنا مزاج گرم ہے۔ امام ذہبی کہتے ہیں کہ کلونجی سے جسم کے کسی بھی حصے کی رکاوٹ دور ہو جاتی ہے یعنی سدہ کھل جاتا ہے۔ اس تعریف کو سامنے رکھتے ہوئے اس امر کی تحقیق کی ضرورت ہے کہ آیا کلونجی ان مریضوں کے لیے مفید ہو سکتی ہے جن کے دل کی رگیں چکنے مادوں کی وجہ سے بند ہو جاتی ہیں اور جنہیں بائی پاس آپریشن کروا کے تبدیل کروانا پڑتا ہے۔ ظاہر ہے کہ یہ ایک دشوار اور مہنگا آپریشن ہے۔ کلونجی پیشاب آور ہے، معدہ اس کے استعمال سے مضبوط ہو جاتا ہے۔ کلونجی کو سرکہ میں ملا کر کھانے سے پیٹ کے کیڑے ہلاک ہو جاتے ہیں۔ پرانے زکام میں کلونجی بہت مفید ہے۔ اسے گرم کر کے سنگھانا بھی زکام کو دور کر دیتا ہے۔

کلونجی کا تیل نکال کر بیرونی طور پر لگایا جاتا ہے اور بہت سے جلدی امراض کو دور کرنے کا باعث ہے۔ خاص طور پر یہ تیل سر کے گنج کو دور کرنے اور بال اگانے کے لیے استعمال کیا جاتا ہے۔ اس کے استعمال کے نتیجے میں بال جلد سفید نہیں ہوتے۔ اسے مختلف طریقوں سے داد، ایگزیما اور برص کی صورت میں بھی استعمال کروایا گیا ہے۔

کیمیا دانوں نے کلونجی کا تجزیہ کرنے کے بعد بتایا ہے کہ اس میں ضروری روغن پائے جاتے ہیں۔ اس کے علاوہ نگیلین، البیومن، ٹے نین، رال دار مادے، گلوکوز، ساپونین اور نامیاتی تیزاب بھی پائے جاتے ہیں۔ جو بے شمار امراض پر اثر انداز ہو سکتے ہیں۔

حضور اکرم ﷺ کے بارے میں سیرت کی کتب میں روایت ملتی ہے کہ آپؐ ضرورت کے تحت کبھی کبھی شہد کے شربت کے ساتھ کلونجی نوش فرماتے تھے۔ حضرت سالم بن عبداللہؒ اپنے والد محترم حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما سے روایت کرتے ہیں کہ

حضور ﷺ نے فرمایا تم ان کالے دانوں کو اپنے اوپر لازم کر لو کہ ان میں موت کے سوا ہر بیماری سے شفا ہے" اس طرح کی احادیث مختلف روایات کے ساتھ ملتی ہیں۔

اطباء نے کلونجی کے استعمال پر بھرپور توجہ دی ہے اور اسے مختلف طریقوں سے متعدد امراض کے علاج میں استعمال کروایا ہے۔ کلونجی سے مرکب دوائیں' حب حلتیت' جوارش شونیز اور معجون کلکلانج تیار کی گئی ہیں۔ مشاہدات سے یہ بات بھی سامنے آئی ہے کہ کلونجی کے استعمال سے لبلبہ (پنکریاز) کے افرازات (لبلبہ سے ایک خاص قسم کی رطوبت کا اخراج) بڑھ جاتے ہیں۔ اس طرح ذیابیطس کے مرض پر قابو پانے میں مدد ملتی ہے۔ ذیابیطس کے مریضوں کو مشورہ دیا جاتا ہے کہ کلونجی کے سات عدد دانے روزانہ صبح نگل لیا کریں۔ یا پھر کلونجی' حب البان' حلتیت خالص' مرکی' تین تین گرام لے کر ڈیڑھ پیالی پانی میں جوش دے کر چھان لیں اور صبح نہار منہ اور رات کو سونے سے قبل پی لیں۔

حضور اکرم ﷺ نے مختلف مواقع پر جن دواؤں کا تذکرہ کیا ہے پاکستان کے ایک معروف ڈاکٹر جناب خالد غزنوی ان پر تحقیق کر رہے ہیں۔ انہوں نے کاسنی کے بیج ایک حصہ اور کلونجی کے بیج تین حصے ملائے اور ذیابیطس کے مریضوں کو روزانہ ناشتے کے بعد اس دوا کا ایک چھوٹا چمچہ کھانے کی ہدایت کی۔ ایک ہفتہ تک متواتر استعمال کے نتیجے میں مریضوں کے خون میں گلوکوز کی مقدار کم ہونے لگی اور پیشاب میں شکر آنا بند ہو گئی۔ یہ تجربہ تقریباً دو سو مریضوں پر کیا جا چکا ہے لیکن پھر بھی اسے ذیابیطس کا یقینی اور مکمل علاج قرار نہیں دیا جا سکتا اور اس ضمن میں مزید تحقیق کی ضرورت ہے۔

پیٹ کے امراض اور پھیپھڑوں کی بیماریوں' خاص طور پر دمہ کی حالت میں کلونجی بہت مفید ثابت ہوتی ہے۔ کلونجی کا سفوف نصف سے ایک گرام تک صبح نہار منہ اور رات کو سوتے وقت پانی یا شہد کے ساتھ استعمال کرنا فائدہ مند ہے۔ بعض اوقات کلونجی اور قسط شیریں برابر مقدار میں ملا کر ان کا سفوف تیار کر لیا جاتا ہے اور چائے کا ایک چمچ سفوف صبح نہار منہ اور رات کو سوتے وقت پانی یا شہد کے ساتھ استعمال کروایا جاتا ہے۔

یہ نسخہ پرانی پیچش اور جنسی کمزوری میں بھی مفید پایا گیا ہے۔ تین گرام کلونجی کا سفوف ایک چمچ مکھن میں ملا کر کھلانے سے ہچکیاں آنا بند ہو جاتی ہیں۔

بعض ماؤں کو شکایت ہوتی ہے کہ ان کے دودھ کی کمی کی وجہ سے ان کا شیر خوار بچہ بھوکا رہ جاتا ہے۔ ایسی ماؤں کو چاہیے کہ کلونجی کے چھ سات دانے صبح نہار منہ اور رات سونے سے قبل دودھ کے ساتھ نوش کر لیا کریں۔ ایام کم آتے ہوں یا تکلیف سے آتے

ہوں، پیشاب میں [illegible] یا رکاوٹ ہو تب بھی دو یا تین گرام کلونجی کا سفوف بنا کر کھلانا چاہیے لیکن حاملہ خواتین کو اس سلسلہ میں احتیاط برتنی چاہیے کیونکہ اس سے اسقاط حمل کا خطرہ رہتا ہے۔ مثانہ کی پتھری کے علاج کے لیے کلونجی کو پانی میں جوش دے کر چھان لیتے ہیں اور شہد میں ملا کر پلاتے ہیں۔

دماغی اور اعصابی کمزوری، رعشہ، فالج، لقوہ اور حافظہ کی کمزوری کی صورتوں میں کلونجی کے چند دانے روزانہ صبح نہار منہ کھا لینے چاہئیں۔ انہیں شہد کے ساتھ بھی استعمال کیا جا سکتا ہے۔ چند ماہ کی پابندی سے اچھے نتائج ظاہر ہوں گے۔ اگر روغن زیتون کے ساتھ اسی طرح استعمال کروایا جائے تو چہرہ ہشاش بشاش ہو جاتا ہے۔

کلونجی کو مختلف طریقوں سے زہر کے علاج میں بھی استعمال کروایا گیا ہے۔ خاص طور پر پاگل کتے کے کاٹنے یا بھڑ کے کاٹنے کے بعد کلونجی کا استعمال مفید رہتا ہے۔ ورم کو تحلیل کرنے اور گلٹیوں کو گھلانے کی صفت بھی کلونجی میں موجود ہے چنانچہ ماہرین کو چاہیے کہ سرطان کے مریضوں کے علاج کے سلسلہ میں کلونجی پر تحقیق کریں۔

کلونجی کے استعمال کے ضمن میں یہ احتیاط ضروری ہے کہ یہ زیادہ مقدار میں طویل عرصہ تک نہ کھلائی جائے۔ کیونکہ اس میں کچھ ایسے مادے موجود ہیں جو صحت پر مضر اثرات ڈال سکتے ہیں، اس لیے زیادہ مقدار میں اور طویل عرصے تک اگر اسے استعمال کروانا ہو تو درمیان میں چند دن کا وقفہ دیتے رہنا چاہیے۔

بیرونی طور پر لگانے سے بھی کلونجی اپنا حیرت انگیز اثر دکھاتی ہے۔ خصوصاً داد، ایگزیما، جھائیاں، برص اور ناخنوں کے امراض کی صورت میں کلونجی بہت مفید ہے۔ کلونجی کو سرکہ میں ابال کر اس کی بھاپ سونگھنا اور چھان کر اس کے چند قطرے ناک میں ڈالنا، پرانے نزلہ، سر درد اور ناک کے غدود کے ورم کو دور کرنے میں فائدہ مند ہے۔ پرانے نزلہ اور نزلہ حساسی کے لیے کلونجی کو گرم کر کے سونگھنا بھی مفید ہے۔ کلونجی، ہالون اور قسط کو برابر مقدار میں لے کر پیس لیا جائے پھر سرکہ میں حل کر کے چھان لیا جائے اور چھنا ہوا عرق کسی شیشی میں رکھ لیا جائے۔ یہ دوا زیادہ تر جلدی امراض کو دور کر دیتی ہے۔

برص کے مریضوں کو چاہیے کہ وہ کلونجی اور ہالون کو برابر مقدار میں لے کر توے پر جلا لیں اور اسے تھوڑے سے سرکہ میں ملا کر اس طرح پیسیں کہ مرہم بن جائے اس مرہم کو تین سے چار ماہ برص کے داغوں پر لگاتے رہیں، فائدہ ہو گا۔ اس کے ساتھ ساتھ اگر کلونجی اور ہالون کا باریک سفوف شہد کے ساتھ روزانہ صبح نہار منہ کھائیں تو جلدی

آرام آجاتا ہے۔

کلونجی کو دانت کے درد اور بواسیری سے دور کرنے کے لیے بھی مختلف طریقوں سے استعمال کروایا جاتا ہے۔ کلونجی کی دھونی سے گھر میں پائے جانے والے کیڑے مکوڑے ہلاک ہو جاتے ہیں۔ اس کی اسی صفت کی وجہ سے قیمتی کپڑوں کے درمیان بھی کلونجی کو رکھا جاتا ہے۔ (بحوالہ میڈیکل جنرل آف برنل)

کلونجی۔ حیرت انگیز فوائد

عام مشہور سیاہ رنگ کے بیج ہیں۔ احادیث رسول پاک ﷺ نے کلونجی کی بہت تعریف فرمائی ہے۔ حتیٰ کہ اسے موت کے علاوہ ہر مرض کے لیے شفا فرمایا ہے تو جب حضور پاک ﷺ نے ہر مرض کے لیے شفا فرما دیا۔ تو پھر اس پر شک شبہ اور بے اعتمادی مسلمان کا عقیدہ نہیں۔ اس لیے اس کو جب بھی استعمال کریں کامل یقین' اعتماد' توجہ اور مستقل استعمال کریں۔ کچھ دن استعمال کرنے کے بعد بے یقین ہو کر چھوڑ نہیں دینا چاہیے بلکہ مرض کے خاتمے تک مستقل استعمال کرنا چاہیے۔ ذیل میں کلونجی کے وہ فوائد لکھے جا رہے ہیں جو ایک نہیں ہزاروں نے آزمائے اور بہتر سے بہتر پائے۔

کلونجی اور مرگی

آدھا چمچ صبح دوپہر شام پانی کے ہمراہ کھانے سے قبل کچھ ماہ استعمال کرنے سے بے شمار مرگی کے مریض تندرست ہو گئے ہیں لاہور کی ایک خاتون طرح طرح کے علاج کر کے تھک گئی تھی۔ مشورہ کے لیے تشریف لائیں تو اس خاتون کو کلونجی کی ترکیب مستقل استعمال کرنے کی ہدایت کی۔ مریضہ حیرت انگیز طور پر تندرست ہو گئی۔

اس طرح ایک بچے کو بار بار مرگی کے دورے پڑتے تھے۔ موصوف کے والد ایک بہت بڑے صنعکار تھے۔ لیکن جب کلونجی تین دانے دن میں چار بار استعمال کرنے کا مشورہ دیا اور انہوں نے توجہ اور دھیان سے یہ نسخہ کئی ماہ استعمال کیا بچہ ہمیشہ کے لیے اللہ تعالیٰ کے فضل و کرم سے مرگی سے نجات پا گیا۔

نوٹ: عمر کے مطابق کلونجی کی مقدار کم یا زیادہ کی جا سکتی ہے۔

کلونجی کی نسوار

کلونجی بالکل باریک پیس کر میدہ کر کے محفوظ رکھیں نسوار تیار ہے۔

○ مرگی کے دورے کے دوران اگر اس نسوار کو سنگھائیں تو مریض بہت جلد ہوش میں آ جاتا ہے۔

○ دائمی نزلہ، زکام، ناک کا مستقل بند رہنا ایسے تمام امراض کے لیے کلونجی کی نسوار اگر دن میں تین چار مرتبہ استعمال کی جائے تو بہت فائدہ مند ہے۔

○ دوران سفر بندہ نے ایک صاحب کو ایک نسوار ناک میں استعمال کرتے ہوئے دیکھی۔ احساس ہوا کہ یہ نسوار مروجہ نسواروں سے ہٹ کر کوئی اور نسوار ہے۔ استفسار کرنے پر موصوف نے بتایا کہ یہ دراصل پیسی ہوئی کلونجی ہے مجھے آدھے سر میں درد پڑتا تھا۔ کسی نے یہ ٹوٹکا بتایا۔ کئی دنوں سے استعمال کر رہا ہوں بہت افاقہ ہے۔ بلکہ میں نے بعض ایسے لوگوں کو استعمال کرایا جن کے ناک کا گوشت بڑھ گیا تھا۔ اور ڈاکٹروں نے ان کے لیے آپریشن تجویز کیا تھا۔ لیکن جب انہوں نے یہ نسوار استعمال کی اور ساتھ آدھا چمچ کلونجی تازہ پانی کے ہمراہ دن میں دو تین بار استعمال کی تو مریض تندرست ہو گئے اور آپریشن سے بچ گئے حتیٰ کہ یہ نسوار میں ناک کے اندرونی زخم اور ناک سے بدبو آنے کی مرض میں استعمال کراتا ہوں الغرض یہ ڈبیہ میرے لیے ایک رحمت کا خزانہ ہے۔

اس کے علاوہ چھینکوں کی زیادتی، ناک کا مستقل بہنا اس نسوار کے ذریعہ تندرستی کا باعث ہے نیز پرانے زخموں پر اگر اس نسوار کو چھڑکا جائے تو بہت جلد مندمل ہو جاتے ہیں۔

کلونجی اور ضیق النفس

کلونجی کو دمہ کے لیے مفید تو سمجھا ہی تھا بلکہ استعمال بھی کیا۔ لیکن ایک صاحب نے اس کے استعمال اور فوائد پر ایک عجیب و غریب واقعہ سنایا۔ موصوف کہنے لگے میرا سابقہ گھر کاٹھیاواڑ ہندوستان میں تھا۔ ہندو حکیم کا طریقہ کار یہ تھا کہ وہ گیروی رنگ کے کپڑے کی تھیلوں میں کلونجی کو مختلف اوزان میں ڈال کر رکھتے تھے۔ اور ان کے متعلق مشہور تھا کہ ان پر اوشن دیوی کا خاص اثر ہے اور اوشن دیوی نے ان کو یہ کلونجی بخشی ہے۔ لہذا

وہ دمہ کے جس بھی مریض کو کلونجی دیتے ہیں کچھ عرصہ استعمال کے بعد وہ صحت یاب ہو جاتا ہے۔ کاٹھیاواڑی دوست کہنے لگے اوشن دیوی تو صرف ایک ڈھونگ ہی تھا اور یہ بات خود ہندو حکیم نے مجھے بتائی۔ دراصل یہ تمام کلونجی کی کرشمہ سازیاں تھیں اگر اس کو آدھا چمچ دن میں تین یا چار بار تازہ پانی کے ہمراہ استعمال کیا جائے تو دمہ کے مریضوں کو بہت افاقہ ہوتا ہے۔

دیدان امعاء اور کلونجی

بعض اوقات چھوٹے چھوٹے دھاگے نما کیڑے۔ یا پھر بعض مریضوں کو لمبے کیڑے پاخانے کی راہ سے خارج ہوتے ہیں۔ ایسے مریض اگر کلونجی کچھ عرصہ استعمال کریں تو یقینی حد تک بہت فائدہ ہوتا ہے۔ اور پیٹ کے کیڑے مر کر خارج ہو جاتے ہیں۔

بندش کے لیے

اگر پیشاب بند ہو تو کلونجی وقفہ وقفہ سے آدھا چمچ (چمچ ہمیشہ چائے والا استعمال ہو) استعمال کرائیں اسی طرح اگر خواتین میں حیض کی بندش اور ماہواری کی جملہ خرابیوں کے لیے جس میں نلوں کا درد، کمر کا درد پٹھوں کا کھچاؤ، بدن کا ٹوٹنا، جی متلانا اور ٹانگوں کے کھچاؤ درد وغیرہ میں کلونجی مفید تر ہے۔

کلونجی اور معدہ کے امراض

لمبی لمبی ڈکاریں، بدہضمی کھایا پیا منہ کو آنا، گیس، تبخیر، دائمی قبض وغیرہ کے لیے کلونجی کا استعمال اتنا مفید اور اکسیر ہے کہ اس کی وضاحت کے لیے ایک نہیں ہزاروں واقعات بیان کیے جا سکتے ہیں۔

ایک صاحب بتانے لگے کہ میرے گھر میں کھانے کے بعد گھر کے تمام افراد جب تک ہاضمے کے لیے گولی سیرپ یا کوئی سوڈے کی بوتل استعمال نہ کرتے کھانا ہضم نہ ہوتا لیکن جب سے ہم نے کلونجی کا استعمال شروع کیا تو حیرت انگیز طریقے سے تمام ادویات چھٹ گئیں اور معدہ، گیس اور بادی کے تمام امراض سے نجات مل گئی۔

ایک خاتون نے بتایا میں نے اپنے جسم اور پیٹ کو کم کرنے کے لیے بہت قیمتی ادویات استعمال کیں لیکن ان کے مضر اثرات تو بہت ہوئے افاقہ نہ ہوا کسی نے کلونجی کے بارے میں بتایا تو جب سے میں نے کلونجی استعمال کرنا شروع کی دیگر ملنے والی خواتین مجھے پہچان نہ سکیں۔

ایک صاحب بہت زیادہ چائے پینے‘ سگریٹ پینے اور سارا دن کرسی پر بیٹھنے کی وجہ سے مجموعہ امراض بن گئے۔ لیکن جب سے انہوں نے کلونجی کا استعمال شروع کیا تو آہستہ آہستہ تمام امراض سے چھٹکارا پالیا۔

کتے کے کاٹنے کا حتمی علاج

بندہ ایک علاقے میں مریض دیکھنے گیا وہاں سینکڑوں مریض دیکھے۔ ایک صاحب نے بتایا کہ یہاں ایک ان پڑھ آدمی کے پاس ایک دم ہے۔ وہ کلونجی پر دم کر کے ایسے مریضوں کو دیتا ہے۔ جن کو کتے نے کاٹ لیا ہو۔ حتیٰ کہ وہ لوگ جنہوں نے کتے کاٹے کی ویکسین لگوائی تھی پھر بھی ان پر باولے پن کا حملہ ہو گیا لیکن جب انہوں نے وہ دم شدہ کلونجی چالیس دن استعمال کی تو تندرست ہو گئے۔ شام کو وہ صاحب مجھے ملنے آئے اور اپنی صحت کے بارے میں مشورہ چاہا میں نے تمام لوگوں کو ایک طرف کر کے اس سے وہ دم پوچھا۔ تو ہنس کر کہنے لگے یہ ایک راز ہے اور آج تک میں نے کسی کو نہیں بتایا لیکن آپ کا نام بہت سنا اور آپ کی کتابوں کی شہرت سنی تو اس لیے آپ کو بتائے دیتا ہوں یہ ٹوٹکا دراصل مجھے ایک فقیر سائل نے دیا تھا۔ کہ کتے کاٹے کے مریض کو دن میں کئی دفعہ کلونجی پانی سے استعمال کرائیں تو مریض زندگی بھر باولے پن سے محفوظ رہے گا اور ساتھ یہ بھی کہا کہ لوگوں کا اعتقاد مضبوط کرنے کے لیے اس پر کچھ نہ کچھ پھونک مار دیا کرو حالانکہ یہ تمام کرشمات کلونجی کے ہی ہیں۔

ذیابیطس اور کلونجی

ایک صاحب فرمانے لگے عرصہ بیس سال سے مجھے شوگر ہے۔ منوں کے حساب سے ادویات گولیاں وغیرہ استعمال کر چکا ہوں لیکن فائدہ اس وقت تک ہوتا ہے جب تک دوا استعمال کرتا ہوں۔ اور جب دوا چھوڑ دوں تو فائدہ ختم دوران سفر کویت میں مجھے ایک عربی

ملے۔ باتوں باتوں میں کہنے لگے تم کلونجی استعمال کرو خود میں شوگر' دل کے امراض' معدہ کے امراض اور اعصابی امراض میں بہت عرصے سے مبتلا تھا۔ جب سے میں نے ایک چمچ صبح' شام کلونجی استعمال کرنا شروع کی تو تمام امراض بتدریج کم ہو گئے۔ آج میں ایک صحت مندانہ زندگی گزار رہا ہوں۔

برٹش ریسرچ لیبارٹری کی رپورٹ کے مطابق انہوں نے ابتداء میں ۲۰۰ شوگر کے مریضوں کا کلونجی کے ذریعے علاج کیا ان کا رزلٹ حیرت انگیز طور پر مثبت رہا اور کلونجی کے استعمال سے آہستہ آہستہ شوگر کنٹرول ہونا شروع ہو گئی۔

بندہ نے اپنے مطب میں اب تک بے شمار مریضوں کو شوگر کے لیے کلونجی کے استعمال کا مشورہ دیا۔ جن لوگوں نے اسے توجہ' دھیان اور مستقل مزاجی سے استعمال کیا۔ وہ کلونجی کے بارے میں دیگر مریضوں کو بتانے میں اور استعمال کرنے کے مشورے دینے میں کوشاں ہیں۔

کلونجی اور یورک ایسڈ

لیبارٹری کے چیک اپ کے بعد یورک ایسڈ کی تعداد زیادہ ہو گئی۔ اور پھر ایک مستقل علاج کا سلسلہ شروع ہو گیا کیونکہ یورک ایسڈ کی وجہ سے گردوں کے امراض' خاص طور پر گردوں کی پتھری' جوڑوں کا پرانا درد' گنٹھیا دل کے امراض وغیرہ پیدا ہونے کے خطرات ہمیشہ منڈلاتے رہتے ہیں لیکن جب مریضوں کو مستقل کلونجی کا استعمال بتایا گیا تو شافی مطلق کی رحمت نے شفا کا وسیلہ بنا دیا۔

خواتین کے لیے خوشخبری

شکایت یہ کی جاتی ہے کہ چونکہ دودھ کم ہے اس لیے بچے کو ڈبے کا دودھ (سفید زہر) استعمال کرایا جاتا ہے حالانکہ اگر یہی خواتین کلونجی کا استعمال شروع کر دیں تو دودھ کا مسئلہ حل ہو جائے گا۔

ایک گھرانے کا جھگڑا اتنا طول پکڑ گیا کہ نوبت طلاق تک پہنچ گئی۔ جھگڑے کی وجہ صرف یہی تھی کہ ساس کی خواہش تھی کہ ماں اپنے پہلوٹی کے بیٹے کو دودھ پلائے جب کہ بہو کا کہنا تھا کہ دودھ کم ہے اور بچے کا پیٹ نہیں بھرتا۔ بندہ کے پاس یہ شکایت پہنچی

تو انہیں کلونجی کے استعمال کا مشورہ دیا۔ اللہ تعالیٰ کے فضل و کرم سے وہ گھرانہ خوش و خرم زندگی کی مسافتیں طے کر رہا ہے۔

کلونجی اور سعفہ

کلونجی اور مہندی پیس کر سرکہ میں حل کر کے سر پر ہر تیسرے دن ایک گھنٹہ کے لیے لگانا گنج کے لیے مفید تر ہے۔ اگر اس عمل کو کچھ عرصہ تک مستقل کیا جائے تو تسلی بخش حالت کا مشاہدہ ہوتا ہے اور کئی مریض تندرست ہو چکے ہیں۔

دراصل کلونجی کے اثرات جلد' جلد کے مسامات' اور بالوں کی جڑوں تک بآسانی پہنچ جاتے ہیں۔ اس لیے یہ نسخہ ایسے مریضوں کے لیے نوید مسرت ہے۔

ایک صاحب جن کی عمر ۳۲ سال لیکن مونچھیں ندارد بہت علاج معالجے کے بعد جب بندہ سے رابطہ کیا مذکورہ نسخہ عرض کیا لیکن ایک خاص شرط کے ساتھ کہ اس نسخہ کو مستقل کم از کم تین ماہ' یکسوئی' توجہ کے ساتھ استعمال کیا جائے۔ موصوف نے وعدہ کیا اور توجہ سے استعمال کیا نتائج سے پر امید ہوئے۔

ایک کامیاب نسخہ پانے کا راز

ایک مریض نے دوران ملاقات اپنا واقعہ سنایا کہنے لگا کہ میں انڈیا کے سفر کے دوران ایک مشہور ہندو حکیم کے پاس گیا جو کہ جوڑوں کے درد اور ریح بادی کے امراض میں کامل اور ماہر مانا جاتا تھا۔ میں نے اپنا تعارف کرایا کچھ دیر بیٹھا رہا واپس اپنے رشتہ داروں کے گھر چلا گیا پھر میرا روزانہ ان کے دواخانہ پر آنا جانا شروع ہو گیا چونکہ میرا قیام وہاں کچھ ماہ تھا اور کام کاج کچھ نہ تھا فرصت کے ایام کو گزارنے کے لیے میں ان کے پاس بیٹھنے لگا ان کی بھی شفقت اور محبت ہو گئی۔

ایک دن فرمانے لگے کہ میں بھگوان کی کرپا سے اپنے فن میں کامیاب ہوں اور آج بھگوان کی قسم اٹھا کر کہتا ہوں کہ یہ نسخہ کسی کو بھی نہیں دیا اور نہ ہی دینے کا ارادہ ہے لہذا کئی لوگ محنت اور کوشش کر کے تھک گئے لیکن میں نے نسخہ کسی کو نہ دیا آج آپ کو عطا کر رہا ہوں اس کو محفوظ رکھنا میں نے شکریہ سے وہ نسخہ لکھ لیا۔

ھُوَالشَّافِی میتھرے یا میتھے کے بیج' کلونجی' اجوائن ہر ایک ہموزن کوٹ پیس کر سفوف تیار

کردیں آدھا چمچ دن میں ۳ یا ۴ بار پانی کے ہمراہ کچھ عرصہ مستقل استعمال کریں۔ انشاء اللہ بدن کے بے شمار امراض میں حاکم بدن ہے۔ اس نسخہ کے سننے کے بعد کاغذ جیب میں ڈال لیا لیکن اس کی اہمیت کا احساس نہیں تھا اور اس کی اہمیت کا احساس اس وقت ہوا جب میری بیوی اس مرض میں مبتلا ہو گئی اس کے تمام جوڑ بندھ گئے اور معذور ہو گئی۔ ہاتھ پاؤں کی حرکت ختم ہو گئی تمام علاج معالجے کے بعد اس ہندو حکیم کا نسخہ اور گفت یاد آیا بے دلی اور مجبوری میں اس نسخے کو بنایا اور استعمال کیا چونکہ ہر علاج معالجے سے مایوس ہو گیا تھا اس لیے کچھ عرصہ مستقل یہ نسخہ استعمال کرایا پہلے تو افاقہ کم محسوس ہوا پھر رفتہ رفتہ شفا کے اثرات قریب تر ہوتے گئے حتیٰ کہ میری بیوی مکمل شفایاب ہو گئی۔ اس کرشمے کے بعد میں نے یہ نسخہ لوگوں میں مفت دینا شروع کر دیا جس کی وجہ سے ہزاروں مریض شفایاب ہو گئے۔

مذکورہ نسخہ تمام اعصابی دردوں، کمزوری، ریح بادی کے امراض گیس تبخیر جوڑوں کے درد وغیرہ کے لیے اکسیر لاجواب ہے۔

کلونجی کا عجیب و غریب طریقہ

کلونجی ایک پاؤ، لیموں کا رس آدھا کلو، اجوائن دیسی ایک پاؤ، ادرک کا رس آدھا کلو تمہ یا حنظل کا رس آدھا کلو پانی اور ادویات کو آپس میں ملا کر محفوظ رکھیں۔ گرمیوں میں اندر رکھیں اور سردیوں میں دھوپ میں رکھیں۔ جب خشک ہو جائے تو پیس کر محفوظ رکھیں۔

مقدار خوراک: چوتھائی چمچ چائے والا، دن میں چار بار پانی کے ہمراہ استعمال کریں۔

فوائد: معدہ کی گیس، تبخیر، بدہضمی، کھٹے ڈکار، کھانا منہ کو آنا، کھانے کا ہضم نہ ہونے کے لیے دن میں چار بار استعمال کریں، ایسے مریض جو ایک نوالہ ہضم نہیں کر سکتے، جن میں بھوک کی کمی ہو کھایا پیا لگتا نہ ہو کے لیے یہ نسخہ اکسیر بے خطا ہے۔ حتیٰ کہ بھوک لگانے کے لیے اور ہضم کرنے کے لیے اللہ تعالیٰ کی قدرت میں اکسیر ہے۔ اگر اس سفوف کو فل سائز بڑے کیپسول میں بھر لیا جائے اور ایک سے دو کیپسول دن میں ۳ بار استعمال کیے جائیں تو کھانے میں آسانی زیادہ ہو گی۔ ایسے مریض جو بادی بواسیر میں مبتلا ہیں ان کے لیے اس کا مستقل استعمال بہت فائدہ مند ہے حتیٰ کہ وسیع تجربات کے بعد یہ بات سامنے آئی

کہ جب شوگر کے مریضوں نے اس نسخہ کو استعمال کیا تو حیرت انگیز طور پر شوگر میں کمی محسوس کی اور مرض میں روز بروز انحطاط ہوا۔

موجودہ بے عمل زندگی جس میں مرغن غذاؤں کے کھانے کے بعد کرسی یا سیٹ پر بیٹھ جانا اور جسم کا بے حرکت ہو جانا۔ ایسی حالت میں معدہ غذا کو صحیح طور پر ہضم نہیں کر پاتا۔ عفونت اور سڑانڈ معدہ میں پیدا ہو کر گیس اور تبخیر کا پیش خیمہ بن جاتی ہے۔ یوں ایک تندرست آدمی طرح طرح کے پیچیدہ امراض میں مبتلا ہو جاتا ہے یعنی پیٹ کا بڑھنا دائمی قبض' اجابت کا غیر تسلی بخش آنا۔ منہ میں پانی اور رال بہنا۔ بھوک کی کمی۔ حتیٰ کہ ان امراض کے بعد جب یہی تبخیر اور گیس دل کی طرف متوجہ ہوئی ہے تو ایک اچھا خاصا صحت مند آدمی ماہر امراض قلب کی تلاش میں نکل پڑتا ہے۔ شوگر اسے گھیر لیتی ہے۔ نفسیاتی امراض' ڈیپریشن' اس کے لیے سردرد بن جاتا ہے حتیٰ کہ زندگی اس کے لیے وبال جان سے کم نہیں ہوتی۔ ایسی تمام حالتوں میں مذکورہ نسخہ کا استعمال پیام شفا بن کر گوہر مکنون سے کہیں زیادہ مریض کے لیے امرت ساگر اور آب حیات بن جاتا ہے۔ وہ شخص مایوس و نامراد بن کر ایام زندگی گن رہا ہوتا ہے۔ جب وہی بطل حریت اس نسخہ شفا کو آرزوؤں اور تمناؤں کی کلی سمجھ کر دہن میں آب امرت کے ساتھ نگلتا ہے۔ تو یہی کلی چٹخ کر پھول بن جاتی ہے اور اپنی خوشبو سے اس کے دل و دماغ کو معطر کرتی ہے اور حقیقی شفا آدمی کے قدم چھو لیتی ہے۔

کلونجی کا تیل

اگر کلونجی کو مکمل مع بیج یعنی سالم استعمال کیا جائے تو مطلوبہ فوائد میسر آ جائیں گے اگر اس کا تیل کولہو یا مشین کے ذریعے نکلوا کر استعمال کیا جائے تو بہت مفید ہو گا اگر خود تیل نکلوا لیا جائے تو بہتر ورنہ قابل اعتماد جگہ سے لیا جائے۔

نکتہ! کلونجی کو تیل نکلوانے سے قبل بالکل صاف کر لیا جائے کیونکہ بعض اوقات کسی دوسرے پودے کے بیج اس میں ملے ہوئے ہوتے ہیں جن سے فوائد میں کمی ہو جاتی ہے کیونکہ بندہ کے پاس اپنی بڑی مشین ہے اور اسی کے ذریعے تیل نکلواتا ہے ایک دفعہ تیل کے فوائد میں کمی آ گئی بہت تحقیق کی لیکن پتہ نہ چلا آخر کار جستجو کے بعد یہ علم ہوا کہ یہ سب کمال اس کلونجی میں موجود دوسرے بیجوں کا تھا۔

کلونجی سے تیل بہت ہی کم نکلتا ہے اور خالص تیل گاڑھا سیاہی مائل ہوتا ہے ۵ کلو کلونجی سے زیادہ سے زیادہ تیل آدھا کلو۔ سے بھی کم نکلتا ہے یہ تمام میرا تجربہ ہے۔

مشاہدات و تجربات

مرہم کلونجی

ایک صاحب جو کہ طب اور حکمت سے کچھ سوجھ بوجھ رکھتے تھے اپنے تجربات بیان کرنے لگے کہ میرا دوست ایک مرہم لوگوں میں تقسیم کرتا تھا لیکن یہ مرہم کا نسخہ کسی کو نہیں بتاتا تھا۔ آخر ایک دن کسی غرض اور مجبوری کے سلسلے میں میرے پاس آیا میں چونکہ موقعہ کی تلاش میں تھا اس لیے پہلا سوال اسی نسخہ کا کیا جو کہ موصوف نے فوراً کاغذ پر لکھ دیا اور تصدیق کر دی کہ یہ نسخہ وہی ہے۔

مقدار اشیاء کلونجی ۵۰ گرام، روغن زیتون ۵۰ گرام، شہد ۲۰۰ گرام۔ **ترکیب تیاری** کلونجی پیس کر بالکل باریک میدہ کر دیں اور پھر اس کو شہد اور زیتون میں ملا کر مرہم تیار کریں اور محفوظ رکھیں۔ **فوائد** تمام قسم کے پھوڑے، پھنسی، داد، زخم، چوٹ اور اعصابی کھچاؤ کے لیے مفید ہے۔ (دو وقت مرہم لگائیں)

نوٹ: یہ نسخہ جوڑوں کے دردوں کے مریضوں کے لیے آزمایا جا چکا ہے ایسے مریض ایک چمچ اسی مرہم کا کھائیں دن میں تین بار پانی یا نیم گرم دودھ کے ہمراہ مستقل، فالج، لقوہ اور پرانے کمر، جوڑوں کے دردوں کے لیے لاجواب دوا ہے۔

ایسے مریض اسی مرہم کی مالش یا لیپ کر کے اور اوپر کپڑا یا پلاسٹک کا لفافہ باندھ لیں۔ نسخہ کی قدر کریں بہت لاجواب فارمولہ ہے حتیٰ کہ اسے معدے، گیس، اور تبخیر کے مریضوں میں بھی اکسیر پایا ہے۔

ایک چٹکلہ

کلونجی اور کیلے کے خشک پتے دونوں ہم وزن آگ پر جلا کر راکھ کر لیں پھر شہد میں ملا کر چٹائیں دن میں چند بار۔

○ کچھ دن ایسا کرنے سے کھانسی ختم ہو جائے گی۔

○ یہ نسخہ پرانے بلغمی اثرات کو ختم کر دے گا۔

○ بچوں کی کھانسی اور نمونیہ کے لیے لاجواب ہے۔

ایک صاحب علاج کی غرض سے تشریف لائے۔ عالم یہ تھا کہ کھانسی کے مستقل دورے پڑ رہے تھے۔ بلغم اور ریشہ بڑی مشکل سے نکلتا تھا۔ اور نکلتا ہی چلا جاتا تھا۔ ختم ہونے کا نام ہی نہیں لیتا تھا۔ کوئی بھی دوا استعمال کرنے سے وقتی طور پر افاقہ' پھر تکلیف دوبارہ بعض اوقات موصوف تمام رات اس بیماری کی کیفیت میں بیٹھ کر گزارتے۔ الغرض نہ دن کا سکون نہ رات کا چین۔ موصوف کو مذکورہ نسخہ مستقل استعمال کرنے کے لیے عرض کیا گیا۔ لیکن اس کی ترکیب میں تبدیلی یہ ہوئی کہ ایک چمچ مذکورہ نسخے کے اور ایک چمچ لعوق سپستان کا گرم پانی کے کپ میں حل کر کے بطور چائے استعمال کرنے کو کہا گیا۔ اس طرح دن میں کم از کم تین یا چار بار۔

تین ہفتے کے بعد مریض ملا تو موصوف نے اچھی خبر سنائی۔ اس کا کہنا تھا کہ نسخہ استعمال کرتے ہی میرے اندر جو پہلی تبدیلی واقع ہوئی وہ یہ تھی کہ زور دار کھانسی اور دم کشی شروع ہو گئی۔ میں نے سمجھا کہ شاید تکلیف بڑھ رہی ہے۔ لیکن چند ہی راتوں کے بعد بلغم کم ہونا شروع ہو گئی۔ سانس کھلی۔ اور طبیعت میں افاقے کی امید نظر آنا شروع ہو گئی۔

پھر تو میں نے اس نسخے کو مستقل معمول جان بنا لیا۔ حتیٰ کہ آج عالم یہ ہے چہرے پہ سرخی' تندرست صحت' بھوک خوب لگتی ہے۔ ہاضمہ قابل رشک اور اللہ جل شانہ نے مجھے نئی زندگی لوٹا دی ہے۔

قارئین! واقعی یہ نسخہ بظاہر ایک مختصر مگر اپنے فوائد اور جامعیت کے لحاظ سے بہت ہی زیادہ مفید اور موثر ہے۔ ایک نہیں بے شمار لوگوں نے اس نسخے کو آزمایا اور مفید پایا۔ نمونیا کے ایک پرانے مریض نے جس کی پسلی چلتی ہی رہتی تھی۔ اور کسی بھی دوا سے اس میں ٹھہراؤ پیدا نہیں ہوتا تھا۔ جب یہ نسخہ استعمال کیا مذکورہ ترکیب سے دن دوگنی رات چوگنی صحت کی ترقی میسر ہوئی۔

ایک راز کا انکشاف

دوران سفر ایک صاحب سے ہلکی پھلکی بات ہو رہی تھی۔ موصوف ایک محکمے میں اوور سیئر تھے۔ بظاہر بہت سلجھے ہوئے' سنجیدہ طبیعت' فہمیدہ دماغ اور اندر کے کھرے نظر آتے تھے۔ موصوف بذات خود حکیم تو نہ تھے۔ لیکن طب و حکمت سے بہت اچھا تعلق

اور گمان رکھتے تھے۔ بندہ نے جب اپنا تعارف کرایا تو انہوں نے کم ترین کی کتابوں کا مطالعہ کیا ہوا تھا۔ اب تو ان کی شفقتیں اور بڑھ گئیں۔ اسی دوران ٹھنڈی بوتل بیچنے والا ایک شخص نمودار ہوا۔ انہوں نے عاجز کے لیے ٹھنڈی بوتل کھلوا کر خلوص اور محبت کے ہاتھوں پیش کی۔

بندہ نے ان کا شکریہ ادا کیا۔ موصوف کی منزل قریب تھی۔ فرمانے لگے آپ نے اپنے تجربات اور مشاہدات کے دریا لٹا دیئے ہیں۔ آپ کے تجربات اور نسخہ جات میں نے اخبارات اور رسالوں میں پڑھے ہیں۔ جو کہ اندرون و بیرون ملک چھپتے رہتے ہیں۔ آج میں چلتے ہوئے اپنی زندگی کا تجربہ دے کر جاتا ہوں۔

موصوف فرمانے لگے۔ میری عمر اس وقت پچپن سے زیادہ ہے۔ میری عمر ابھی چھتیس سال ہی تھی جب میں نے محسوس کیا کہ میں اپنی بیوی کو مطمئن نہیں کر رہا۔ وہ شریف زادی مشرقی اور اسلامی شرم و حجاب کی وجہ سے بولنے سے قاصر۔ لیکن مجھے یہ احساس روز بروز کھائے جا رہا تھا۔ بظاہر میرے اندر کوئی عادت بد بھی نہیں تھی۔ لیکن اس کے باوجود کمزوری روز بروز بڑھتی ہی جا رہی تھی۔ پہلے پہل تو میں نے اس کو نظرانداز کیا۔ اور اپنا وہم سمجھا۔ لیکن چند ہی دنوں بعد یہ احساس اب صرف احساس نہ رہا بلکہ عملی طور پر کمزوری اور نامردی کا ایک طوفان بن کر میرے سامنے حائل ہو گیا۔

اس ضمن میں' میں نے علاج معالجے کے لیے اپنی جدوجہد کا آغاز کیا۔ ایک سپیشلسٹ ڈاکٹر کو طبیعت چیک کرائی۔ انہوں نے تسلی دی۔ اور چند دوائیں تجویز کیں۔ جو مجھے ڈیڑھ ماہ کھانی پڑیں۔ مجھے یقین تھا کہ یہ ادویات کھا کر میں مکمل طور پر تندرست ہو جاؤں گا۔ لیکن میری مایوسی بڑھ گئی۔ میں نے کسی اور ڈاکٹر کا رخ کیا۔ انہوں نے میرے مکمل ٹیسٹ کرائے۔ اور ایک قیمتی نسخہ جو کہ میری جیب سے بھی زیادہ وزن رکھتا تھا تجویز کیا۔ مجبوراً مجھے استعمال کرنا پڑا لیکن مجھے کچھ بھی افاقہ نہ ہوا۔ حتیٰ کہ میرا معدہ بھی خراب رہنے لگا۔ بھوک کم ہو گئی۔ اور کبھی کبھی متلی کی شکایت ہونے لگی۔

اوورسیئر صاحب باتیں کر رہے تھے اور میں ان کی باتیں بہت توجہ سے سن رہا تھا۔

کہنے لگے حکیم صاحب میں تو پہلے اپنی جنسی کمزوری کو رو رہا تھا۔ لیکن جب معدے کی خرابی غالب ہوئی تو بے طاقتی بڑھ گئی۔ جسم کمزور ہونے لگا۔ اور اسی کے ساتھ میری پریشانی میں اضافہ ہونے لگا۔ میں نے ہومیوپیتھک ڈاکٹرز سے رابطہ کیا۔ تین ڈاکٹرز نے مختلف قسم کی ادویات مختلف اوقات میں استعمال کرنے کو دیں۔ دو ڈاکٹرز کی ادویات سے تو

بالکل فائدہ نہ ہوا۔ لیکن ایک ڈاکٹر کی دوا نے معدے کے نظام کو حیرت انگیز فائدہ دیا۔ لیکن سابقہ مسئلہ جوں کا توں رہا۔

اسی دوران میرے ایک ماتحت نے مجھے بار بار دوائیں کھاتے دیکھ کر ایک دفعہ جرات کر کے پوچھ لیا کہ صاحب جی آپ کس چیز کی دوا لیتے ہیں۔ میں نے کہا کہ میں ایک سخت مصیبت میں مبتلا ہوں۔ اور میں نے اسے اپنی زندگی کا وہ واقعہ سنا ہی دیا۔ جسے میں نہیں سنانا چاہتا تھا۔ اس نے میری بات کو توجہ سے سنا کہنے لگا میرے ساتھ بھی بالکل یہی معاملہ رہا ہے۔ میں ایسے بڑے بڑے علاج تو نہیں کر سکا۔ میری جیب نے اجازت نہیں دی۔ میں نے ایک ڈاکٹر اور دو حکیموں کے علاج کیے تھے۔ فائدہ نہ ہونے پر وہ علاج میں نے چھوڑ دیئے۔ لیکن میری قسمت اچھی تھی ہمارے گاؤں میں ایک صاحب کپاس کا بیوپار کرتے ہیں۔ انہوں نے ایک دفعہ باتوں ہی باتوں میں اپنا آزمودہ ایک نسخہ مجھے بتا دیا تھا۔ اس وقت تو میں نے اسے بے توجہی سے سنا۔ لیکن جب وہ مصیبت میرے سر آن پڑی۔ تب اس نسخہ کے اجزاء مجھے یاد ہی نہیں تھے۔ بہت تلاش بسیار کے بعد اس بیوپاری کو تلاش کیا۔ اس سے وہ نسخہ لیا بنایا استعمال کیا۔ مجھے پھر وہ تکلیف نہیں ہوئی۔ اور نہ مجھے شرمندگی اٹھانی پڑی۔

یہ تمام طوطا کہانی سنانے کے بعد اوورسیئر صاحب نے وہ نسخہ عاجز کو لکھ کے دینا چاہا۔ لیکن کاغذ نہ مل سکا۔ ایک سگریٹ کی ڈبی پر بندہ نے وہ نسخہ تحریر کر لیا۔ جو قارئین کی خدمت میں من و عن پیش کر رہا ہوں۔

ھوالشافی کلونجی ۵۰ گرام، عقر قرحا ۵۰ گرام، تخم ریحان ۵۰ گرام، مصری ۵۰ گرام۔

ترکیب تیاری تخم ریحان کے علاوہ باقی تمام اجزاء کوٹ پیس کر سفوف بنائیں۔ اور محفوظ رکھیں۔ ان تمام اجزاء کو کوٹنے کے بعد تخم ریحان بغیر کوٹے پیسے تمام ادویات میں ملا لیں۔ اور ایک چوتھائی چمچ صبح شام بعد از غذا استعمال کریں۔

ترکیب استعمال جنسی کمزوری اور بے طاقتی کا تیر بہدف نسخہ ہے۔ جسم میں نشاط، کیف، کیفیات، نئے ولولے، نئی جوانی اور نئی امنگیں پیدا کرتا ہے۔ یہ ایک سینے کا راز ہے۔ جو کہ قارئین کی خدمت میں بلا کم و کاست پیش کر دیا ہے۔ امید ہے جائز ضرورت کے لیے استعمال کریں گے۔

تلی کا بڑھنا اور کلونجی کا تجربہ!

بندہ نے ایک رسالہ میں پڑھا تھا۔ کہ کلونجی تلی کا علاج ہے۔ لیکن جب کلونجی کے مزاج اور تلی کے اسباب و علامات پر غور کیا تو سمجھ نہ آئے۔ اسے اپنی کم مائیگی' کم علمی' ناتجربہ کاری اور مشاہداتی زندگی کی کمی سمجھ کر ایک خاص وقت کے لیے چھوڑ دیا۔ لیکن ایک مریض کے علاج نے اس طرف توجہ مبذول کرائی۔ وہ اس طرح کہ ایک مریض علاج کی غرض سے تشریف لائے جن کی تلی بڑھ چکی تھی۔ پیٹ میں اچھا خاصا پانی بھر چکا تھا۔ حتیٰ کہ پیٹ تن گیا۔ تمام جگہ کے علاجوں سے تھک کر بندہ کے مطب پر تشریف لائے۔ عاجز نے مرض اور مریض کی نوعیت کو ملحوظ رکھتے ہوئے معذرت کر لی۔ اور وہ مایوس ہو کر چلے گئے۔ کچھ ہی عرصے کے بعد ایک جنازے میں شرکت کے دوران وہ صاحب ملے۔ میں ان کی صحت دیکھ کر حیران ہو گیا۔ میں سوال کرنا ہی چاہتا تھا کہ کہنے لگے آپ نے تو مجھے لاعلاج کر دیا تھا۔ آپ ہی نے نہیں بلکہ تمام معالجین نے۔ لیکن اللہ جل شانہ کو صحت مقصود تھی۔ اور ایک مختصر سے نسخے کے عوض میں تندرست ہو گیا۔ میں نے پوچھا تو کہنے لگے کہ وہ نسخہ میرے پاس گھر لکھا ہوا ہے میں آپ کو آپ کے مطب پر پہنچا دوں گا۔ دو تین دن بعد وہ مندرجہ ذیل نسخہ لکھوا کر چلے گئے۔ اور اس بات کی تاکید بار بار کی کہ آپ اسے استعمال ضرور کرائیں۔ میں نے سات مریضوں پر یہ نسخہ استعمال کرایا اور مفید پایا۔

ھوالشافی برنجاسف ۹ گرام' پودینہ ۹ گرام' افسنتین ۳ گرام' کلونجی ۲ گرام' سرپھوکا ۳ گرام۔

ترکیب تیاری تمام اجزاء کو ایک کپ تیز گرم پانی میں رات کو بھگو دیں۔ صبح اٹھ کر مل چھان کر اس ایک کپ میں دو کپ عرق مکو اور ایک کپ عرق کاسنی ملا کر تمام دن یہی عرق پلائیں۔ مذکورہ ادویات کا وزن ایک دن کا وزن ہے۔ اس طرح روزانہ یہ نسخہ استعمال کرائیں۔ کم از کم چالیس دن میں تمام پیٹ کا پانی خشک ہو جائے گا تلی سکڑ جائے گی۔ خون بننا شروع ہو جائے گا۔ جسم پہ ورم بھربھراہٹ' پیلاہٹ اور غیر ضروری نرمی ختم ہو کر جسم بالکل تندرست اور تروتازہ ہو جائے گا۔

دل کے امراض اور کلونجی کا ساتھ

یہ بات بارہا کے تجربے میں آئی ہے جب بھی دل کا مرض بڑھا۔ اور اس میں مندرجہ ذیل نسخہ استعمال کرایا گیا تو یقینی طور پر مفید سے مفید تر پایا گیا۔

ھوالشافی پان کا تازہ پتہ ایک عدد، کلونجی ۲ گرام، لہسن چھلا ہوا چار عدد، ادرک سبز ۳ گرام۔

ترکیب استعمال اس میں ادرک اور لہسن کے چھوٹے چھوٹے ٹکڑے کر کے باقی تمام اجزاء کو عرق گلاب ایک کپ میں بھگو دیں۔ صبح مل چھان کر اس میں ایک کپ عرق گلاب اور ملا دیں۔ اگر ایک وقت میں یہ تمام عرق پی سکیں تو بہت ہی مناسب ورنہ وقفے وقفے کے بعد یہ تمام پانی نہار منہ پی لیں۔ اور روزانہ یہ نسخہ نیا بنائیں۔ واضح رہے کہ برگ پان کے بھی چھوٹے چھوٹے ٹکڑے کر لیے جائیں اس نسخہ کے ضمن میں چند واقعات اور مشاہدات قارئین کی خدمت میں پیش کرتا ہوں۔ تاکہ اس نسخے کی اہمیت کھل کر سامنے آ جائے۔

شہید پاکستان کا عمل!

شہید پاکستان حکیم محمد سعیدؒ نے ایک دفعہ اپنا واقعہ خود بیان کیا۔ فرمانے لگے کہ مجھے دل کی تکلیف نے آ لیا۔ کاموں میں اور ذمہ داریوں میں حرج ہونے لگا۔ چند دوست ڈاکٹرز نے مکمل چیک اپ کے بعد پیچیدہ اور لمبی چوڑی ادویات کھانے اور مکمل آرام کرنے کا مشورہ دیا۔ لیکن میرے لیے ایسا کرنا ممکن نہیں تھا۔ آخر کار میں نے یہ نسخہ استعمال کیا۔ اور پھر مجھے عمر کے کسی حصے میں دل کی تکلیف محسوس نہیں ہوئی۔

میرے ایک جاننے والے لاہور کے تاجر ہیں۔ موصوف ہر وقت امراض قلب کے ماہرین سے مشورہ اور ان کی ادویات کا استعمال اپنے لیے فرض عین سے کہیں زیادہ سمجھتے تھے۔ حتیٰ کہ ان کی کمائی کا اکثر حصہ ڈاکٹر کی فیس اور بہت ہی زیادہ قیمتی ادویات کے استعمال پر صرف ہوتا تھا۔ عاجز سے معالجانہ تعلق کی بنیاد پر جب یہ نسخہ استعمال کرایا گیا۔ موصوف چونکہ ڈاکٹری ادویات چھوڑنے کے قائل نہیں تھے۔ انہیں ساتھ ساتھ ڈاکٹری ادویات استعمال کرنے کا مشورہ بھی دیا گیا۔ اور وہ دونوں نسخہ جات استعمال کرتے گئے۔ حتیٰ

کہ انہوں نے ڈاکٹر ادویات چھوڑ کر دیسی اور خاص طور پر اس فارمولے پر اکتفا کیا۔ اور یوں صحت و تندرست کی طرف ایسے گامزن ہوئے کہ قابل رشک۔

○○

ایک جوان، نوجوانی ہی میں دل کے مرض میں مبتلا ہو گیا۔ اس کا سبب ایک محبت کا واقعہ بنا۔ علاج کی سیڑھیاں طے ہونے لگیں۔ لیکن شفاء کی منزل قریب نظر نہیں آ رہی تھی۔ آخر کار عاجز نے یہی نسخہ استعمال کرنے کا مشورہ دیا۔ اور اللہ جل شانہ نے بہت ہی زیادہ کرم فرمایا۔ اور حضور اقدس ﷺ کے فرمان کی برکت سے مریض تندرست ہو گیا۔

○○

ایک خاتون زچگی کے بعد ضعف قلب، خفقان، کمزوری، نقاہت، سانس کا پھول جانا وغیرہ عوارضات میں مبتلا ہوئی۔ بندہ کے پاس لائی گئی۔ اس خاتون کی مذکورہ نسخہ کے ساتھ چوتھائی چمچ دوالمسک استعمال کرنے کو کہا گیا۔ مریضہ بہت جلد تندرست ہو گئی۔

موجودہ سائنسی اور مشینی دور میں جب ہر طرف امراض قلب کے لیے ہسپتال، کلینک، پولی کلینک اور انسٹی ٹیوٹ بنائے جا رہے ہیں۔ ہر انسان دل کو تھامے ہوئے ہے۔ غذائی بے اعتدالیاں، بے عمل یعنی غیر متحرک زندگی جس کے جمود اور سکوت نے ایک اچھے بھلے انسان کو اچھا خاصا سنجیدہ مریض بنا دیا ہے۔ ڈیپریشن، فرسٹریشن، انگزایٹی جیسی نامراد مرضوں نے دل کے مرض بڑھانے میں جلتی پہ تیل کا کام کیا ہے۔ ایسی حالت میں ایسے نسخہ جات مسیحائے صادق کا کام دیتے ہیں۔ اور مریضان قلب جلد رو بصحت ہو کر رب ذوالجلال کے حضور اپنی جبین نیاز جھکا کر نغمہ ہائے سبحان ربی الاعلیٰ بلند کرتے ہیں۔

میرے ایسے مریض جو کسی کو دل دے چکے تھے اور اب مل گیا ہے۔ جو کسی کے دل توڑ چکے تھے اور اب بن گیا ہے۔ جو زیست کے ان لمحوں میں دل کی گرفتاری کے ساتھ صبح و شام کرتے ہیں۔ آہیں بھرنا، آنسو گرنا، ان کی زندگی کا حاصل بن چکا ہے۔ مرغ سحر خیز صبح اٹھ کے اپنی بانگ بلند کے ساتھ خوابیدہ دلوں کو جگاتا ہے۔ ملی آنکھوں کو کھولتا ہے۔ ساکت جسموں کو متحرک کرتا ہے۔ اور وہ سانسوں کی لڑی جو دنیا سے ہٹ کر بظاہر موت کی وادی میں کھو چکی تھی۔ پھر سے دنیا سے جوڑتا ہے۔

لیکن یہی مرغ سحر خیز جب ایک دل ٹوٹے، دل جلے، دل بجھے کو بیدار کرنے کے لیے کوشاں و سرگرداں ہوتا ہے تو ایسے دلوں کے لیے اس کی آواز بہت کم اثر کرتی ہے۔

تو قارئین یہ نسخہ ایسے دلوں کے لیے بھی پیام شفاء ہے۔ اکسیر راحت ہے نوید سحر ہے۔ اور باد نسیم کے دلربا جھونکوں کی طرح اس کے مردہ دل کو نئی زندگی بخش سکتا ہے۔

تلی کے امراض میں کلونجی کا استعمال

تلی بظاہر جسم انسانی میں ایک عام سا عضو ہے۔ لیکن جب یہی عضو متاثر اور بیمار ہوتا ہے۔ تو ایسی مہلک امراض کا پیش خیمہ بن جاتا ہے جن کے علاج کے لیے انسان ایک نہیں بیسیوں طریقے آزما لیتا ہے۔ لیکن بظاہر افاقہ نہیں ہوتا۔

آج کل بچوں میں تلی سے متاثر ہونے کی وجہ سے ایک مہلک مرض جسے چھوٹا کینسر بھی کہا جاتا ہے' یعنی تھیلیسمیا جس کی وجہ سے بچے کو ہر ہفتے' ہر پندرہ دن یا ہر مہینے بعد خون کی بوتل لگنا لازم ہے۔ اگر خون کی بوتل نہ دی جائے تو بچے کی موت واقع ہو سکتی ہے۔ اس مرض کے بڑے سبب میں پہلا سبب تلی ہے۔

قارئین کیا تلی کی اصلاح ہو سکتی ہے؟

جی ہاں اس ضمن میں ایک واقعہ سماعت فرمائیں۔ ایک دفعہ ایک رسالے میں یہ پڑھا کہ اگر گھیکوار کا گودہ اور کلونجی ہم وزن آپس میں پیس کر۔ یعنی دونوں اگر آدھا آدھا پاؤ ہوں تو اس میں آدھا کلو چینی ملا کر مانند شربت تیار کر لیں۔ قارئین! آپ حیران ہوں گے کہ یہ نسخہ کتنا موثر اور کتنا قابل تحسین ہے جو ایک نہیں ایسے بے شمار مریضوں کے لیے پیام شفاء بن کر نازل ہوا۔ جو مایوس شفاء تھے۔

اگر اس نسخہ کو چند ماہ مستقل مزاجی' توجہ اور اعتماد کے ساتھ استعمال کر لیا جائے۔ تو قابل قدر افاقہ اور استفادہ ہو گا۔

واضح رہے اس مضمون کے پڑھنے کے بعد اس فارمولے کو ایسے بے شمار لوگوں نے آزمایا جو ان ادویات پر بہت کم یقین رکھتے تھے۔ الحمد للہ مایوس مریضوں کا عصائے پیری بن گیا۔

کیا کلونجی چہرے کے امراض کے لیے موثر ہے؟

جی ہاں! چہرے کے حسن اور بقاء کے لیے ازل سے انسان کوشش اور کاوش میں لگا رہا ہے۔ ابتدائے آفرینش سے اب تک تاریخ میں یہ بات روز روشن کی طرح عیاں ہے۔ انسان کی کوشش اور کاوش بناوٹ اور سجاوٹ ہمیشہ چہرے کی طرف مائل رہی۔ چہرہ جب بھی ماند پڑا۔ تماشہ اہل کرم میں کمی ہوئی۔ حتیٰ کہ بعض اوقات بوڑھے مردوں کو بھی چہرے کی اصلاح اور حسن کے لیے کاوش اور کوشش کرتے ہوئے پایا۔ یہ الگ بات ہے کہ بوڑھی عورتیں' بڑھاپے کی آخری حد تک پہنچنے کے بعد بھی اپنے حسن رخ زیبا کی طرف ہمیشہ مائل رہتی ہیں۔

قارئین کرام! کلونجی واقعی چہرے کے داغ' دھبے' مہاسے' کیل' چھائیاں اور ویرانی کے لیے ہمیشہ موثر رہی ہے۔ اور مفید سے بھی مفید تر رہی ہے۔

ایسی بے شمار خواتین جو ان عوارضات میں مبتلا پائی گئیں جب انہیں مندرجہ ذیل نسخہ استعمال کرایا گیا تو ہوش رہا اور چشم کشا فوائد نمودار ہوئے۔

ایک خاتون شادی سے قبل چہرے کے داغ' دھبے' کیل مہاسے وغیرہ میں مبتلا تھی۔ بہت علاج کیا لیکن افاقہ ندارد۔ بندہ نے جب یہ نسخہ استعمال کرایا اور مستقل استعمال کرایا تو تسلی بخش فوائد نمودار ہوئے۔ اس ضمن میں کچھ واقعات اگر مزید عرض نہ کروں تو یہ مضمون تشنہ رہ جائے گا۔

جوانی کے داغ اور آثار

ایک جوان اس حالت میں تشریف لائے کہ تمام چہرہ کیل مہاسے اور چھائیوں سے پر تھا۔ اور چہرے پر بڑے بڑے دانے نمودار تھے۔ جن سے اکثر پیپ بہتی رہتی تھی۔ موصوف علاج معالجے کے لیے بہت کوشش کر چکے تھے۔ لیکن ہر کوشش ناکام' ہر قدم بے مراد' ہر علاج لا علاج' ہر دوا لا مقصود۔ انہیں جب یہی نسخہ استعمال کرایا گیا تو دن دوگنی اور رات چوگنی بفضل تعالیٰ شفاء ملی۔ اور محرومیوں کا شکار مریض امید کی کرن کو دیکھنے لگا۔ اور شفاء کے دلربا جھونکوں سے لطف اندوز ہونے لگا۔

ایسے بے شمار جوان جو بلوغت کی حدود میں داخل ہوتے ہی چہرے پہ دانے اور داغ

کے شاکی ہوتے ہیں۔ اگر وہ مستقل مزاجی، اعتماد اور مصالحہ دار گرم اور تلی ہوئی چیزوں سے مستقل پرہیز کریں تو دائمی افاقہ ہو گا۔

ھوالشافی کلونجی پاؤڈر کی طرح بالکل باریک پسی ہوئی ۶۰ گرام، گلیسرین خالص ۱۰۰ گرام، عرق گلاب ۱۰۰ گرام، لیموں کا عرق ۱۰۰ گرام۔

ان تمام کو آپس میں ملا کر املشن تیار کریں۔ اور محفوظ رکھیں۔ ہلکے ہاتھوں کے ساتھ صبح، شام چہرے پر ملیں۔ یا پھر صرف رات سوتے وقت ایک دفعہ استعمال کریں۔ کم از کم تین چار گھنٹے چہرے پر اس دوا کا لگا رہنا بہت ضروری ہے۔

مزید براں کھانے کے لیے مندرجہ ذیل نسخہ استعمال کرنا اس کے فوائد کو بہت زیادہ بڑھا دیتا ہے۔

ھوالشافی الائچی بڑی ۱۰۰ گرام، کلونجی ۱۰۰ گرام، پودینہ خشک ۱۰۰ گرام۔

تمام اجزاء کو آپس میں باریک پیس کر سفوف تیار کریں۔ اور آدھا چمچ پانی کے ہمراہ کھانے سے قبل دن میں تین چار بار ضرور استعمال کریں۔

یقین جانیے انشاء اللہ یہ نسخہ ایسے مریضوں کے لیے جو مایوس ہو چکے ہوں۔ بہترین ترکیب اور اکسیری دوا سے کم نہیں ہے۔ میں نے ایسے لاعلاج مریضوں کو یہ نسخہ بتایا بھی اور استعمال کرایا بھی جو خودکشی کا ارادہ کر چکے تھے۔

پرانے اور دائمی نزلے میں کلونجی کا کرشمہ!

ایک صاحب آپریشن کرا کے اور دوسرے آپریشن کے لیے بطور مشورہ تشریف لائے۔ فرمانے لگے کہ میں ناک کا آپریشن کراؤں۔ میں نے عرض کیا کہ آپریشن کرانے سے پہلے بھی مجھ سے مشورہ لے لیا ہوتا۔ فرمانے لگے کہ مجھے معلوم ہی نہیں تھا۔ سب معالجین یہی کہتے تھے کہ آپریشن ہی ہو گا۔ ناک کی ہڈی بڑھی ہوئی ہے۔ دائمی نزلہ زکام اور ناک کی تکلیف میں افاقہ ہو گا۔ کچھ عرصہ تو افاقہ رہا لیکن پھر تکلیف ویسے کی ویسی۔ اب تو تکلیف پہلے سے بھی زیادہ بڑھ چکی ہے۔ لہذا مجھے مشورہ دیجئے کہ میں کیا کروں۔

میں نے ان سے عرض کیا جس چیز کو معالجین ناک کی ہڈی بڑھنا اور اس کا آپریشن تجویز کرتے ہیں وہ دائمی نزلہ ہے اور اس دائمی نزلے کی وجہ سے ناک کی اندرونی جھلی میں ورم ہو جاتی ہے۔ اور اس طرح خاص طور پر رات کو سوتے وقت اور بعض مریضوں

کی عموماً ناک بند رہتی ہے۔ ناک کو کھولنے کے لیے طرح طرح کے ڈراپس' سپرے اور مرہمیں استعمال کی جاتی ہیں۔ اور آخری علاج آپریشن کیا جاتا ہے۔

لیکن قارئین! عاجز آپ کو ایک ایسے نسخے کی طرف متوجہ کر رہا ہے۔ جو واقعی دائمی نزلہ کے بے شمار مریضوں پر آزمایا جا چکا ہے۔ جو ہر قسم کے علاج سے مایوس ہو چکے تھے۔

ھوالشافی کلونجی بالکل باریک پیس لیں اور محفوظ رکھیں۔

ترکیب استعمال اطریفل اسطوخودوس ایک چائے کا چمچ' ایک گرم پانی کے کپ میں گھول کر چوتھائی چمچ کلونجی کا سفوف کپ میں ڈال کر پی لیں۔ اس طرح صبح' دوپہر' شام کھانے سے قبل مستقل استعمال کریں۔

اس نسخہ کے مزید فوائد مندرجہ ذیل ہیں۔

○ بعض اوقات دائمی نزلے کی وجہ سے بال وقت سے پہلے سفید ہونا شروع ہو جاتے ہیں۔ ایسی حالت میں اس نسخے کا استعمال بہت مفید ہے۔

○ ایک مریض بالوں کی سفیدی کی شکایت لے کر حاضر ہوا۔ اسے یہی نسخہ استعمال کرنے کا مشورہ دیا گیا قارئین آپ حیران ہوں گے۔ چند ماہ کے مسلسل استعمال کے بعد مریض کے بال جڑوں سے سیاہ نکلنا شروع ہو گئے۔ اور آہستہ آہستہ مریض صحت یاب ہو گیا۔

ایک مریض دائمی کان بند ہونے کے مرض میں مبتلا تھا کئی بار کان دھلوا بھی چکا تھا۔ بے شمار قسم کے ڈراپس کان میں ڈالے۔ لیکن کان بند ہی رہا۔ حتیٰ کہ آہستہ آہستہ عام کان پڑی آواز بھی سنائی دینا ختم ہو گئی۔ موصوف کو جب یہی نسخہ استعمال کرایا گیا تو حیرت انگیز فوائد نمودار ہوئے۔

اس طرح ایک اور مریض جو کہ جوانی ہی میں بہرے پن کا شکار تھا۔ بہت علاج کے بعد افاقہ نہ ہوا۔ آخر یہی نسخہ استعمال کرایا گیا۔ چار ماہ کے بعد مریض ۵۰ فیصد سننا شروع ہو گیا۔

○ ایک مریضہ دانتوں کے درد میں مبتلا لائی گئی۔ کیونکہ اس کے دانتوں کے درد کی وجہ دائمی نزلہ اور بلغم کا اجتماع تھا۔ جب مریضہ کو یہی نسخہ استعمال کرایا گیا تو مریضہ تندرست ہو گئی۔

○ ایک صاحب کو مسلسل آنکھوں سے پانی بہنے کی شکایت تھی۔ ادویات کا استعمال کیا گیا افاقہ نہ ہوا۔ بندہ نے مذکورہ نسخہ استعمال کرنے کا مشورہ دیا۔ کچھ عرصہ استعمال کرنے

کے بعد موصوف تندرست ہو گئے۔

اور آواز کھل گئی

بندہ کے پاس ایسے بے شمار مریض جن کی آواز بیٹھ چکی تھی۔ علاج کی غرض سے آئے۔ اور جب بھی انہیں اسی نسخے کو مستقل استعمال کرنے کا مشورہ دیا گیا۔ تو حیرت انگیز افاقہ ہوا۔

لاہور میں دوران کلینک ایک گلوکار اسی مرض میں علاج کی غرض سے آئے۔ ان کا گلہ بند ہو چکا تھا۔ آواز میں تھرتھراہٹ تھی۔ اور بعض دفعہ آواز بیٹھ جاتی تھی۔ غرارے' چوسنے والی ادویات استعمال کیں۔ وقتی افاقہ ہو جاتا۔ لیکن دائمی افاقہ سے مسلسل محروم رہے۔ موصوف کو مذکورہ نسخہ استعمال کرنے کا مشورہ دیا گیا۔ انہوں نے جب یہ نسخہ استعمال کیا تو حیرت انگیز طور پر فائدہ ہوا۔

○ بعض دائمی نزلہ کے مریض نسیان میں مبتلا ہو جاتے ہیں۔ ایسے مریض اگر یہ نسخہ استعمال کریں تو حیرت انگیز فوائد ملحوظ کریں گے۔

موٹاپا اور کلونجی

جس طرح کینسر جدید دور کا ایک خطرناک اور مہلک مرض ہے۔ اس طرح موٹاپا بھی اس دور کا ایک لاعلاج۔ اور اگر لاعلاج نہیں تو عسیرالعلاج مرض ضروری ہے۔ اس ضمن میں یورپ کے سلمنگ سنٹر جو کہ اب پاکستان کے تمام بڑے شہروں میں رواج پا چکے ہیں۔ یہ سنٹر ورزشوں کے ساتھ ساتھ کھانے کی ادویات بھی استعمال کراتے ہیں۔ جب سے انسان موٹاپے میں کم لیکن امراض کا گڑھ بن جاتا ہے لیکن جب تک یہ طریقہ استعمال کرتا ہے تندرست رہتا ہے۔ اور جب یہ طریقہ چھوڑ دیتا ہے بیماری پھر غالب ہو جاتی ہے۔

مشاہداتی زندگی میں ایسے مریض ایک نہیں ہزاروں کی تعداد میں دیکھنے کا موقع ملا ہے۔ جو بہت زیادہ فربہ اور موٹے تھے۔ علاج کے طور پر ورزش اور کچھ کھانے کی ادویات استعمال کیں۔ اور اس بات سے وہ خود بھی حیران ہوئے اور ان کو دیکھنے والے بھی کہ جب انہوں نے وہ دوا استعمال کی تو لاجواب فائدہ نمودار ہوا۔ لیکن کچھ ہی عرصے کے بعد واپس اسی کیفیت میں آ گئے۔

ذیل میں ایک ایسا نسخہ قارئین کی خدمت میں پیش کر رہا ہوں۔ جو کہ کم خرچ، سہل الحصول اور بالا نشین ہے۔ امید ہے قارئین اس نسخے کی قدر کریں گے۔

ہوالشافی لاکھ عمدہ ۵۰ گرام، زیرہ سیاہ اعلیٰ ۵۰ گرام، کلونجی ۵۰ گرام۔

تمام ادویات کوٹ پیس کر سفوف تیار کریں۔ اور بڑے سائز کے کیپسول بھرلیں۔ دوا تیار ہے۔ دو سے ایک کیپسول ایک وقت میں پانی کے ہمراہ کھانے سے قبل دن میں دوبار استعمال کریں۔ ایسا استعمال کرنے سے یقینی فوائد نمودار ہوتے ہیں۔

ایک بہت ہی زیادہ موٹی خاتون نے جو کہ اب چلنے پھرنے سے بھی عاجز آچکی تھی۔ جب یہی نسخہ استعمال کیا۔ چونکہ ہر علاج سے تنگ تھیں۔ اس لیے یہ نسخہ مستقل استعمال کیا۔ اور استعمال کرنے کے بعد جب اپنا وزن کیا تو سترہ پاؤنڈ وزن صرف ڈیڑھ ماہ کے عرصے کے دوران کم ہوا۔ بندہ نے مزید مستقل استعمال کرنے کا مشورہ دیا۔

ایک صاحب پیٹ کے بہت زیادہ بڑھنے کی شکایت لے کر آئے۔ اور وہ پیٹ کے بڑھنے کی مرض سے بہت زیادہ عاجز اور تنگ تھے۔ ورزشیں بھی خوب کیں۔ اور دوڑ لگانے میں ایک دن بھی کمی نہیں کی۔ ایک دفعہ تو دوڑتے دوڑتے بے ہوش ہی ہو گئے۔ بندہ نے یہی نسخہ استعمال کرایا۔ اور صرف ایک بات کی تاکید کی کہ "تین چ" استعمال نہ کی جائے۔

"تین چ" گا راز

چاول، چینی اور چکنائی۔ یہ وہ چیزیں ہیں۔ جو انسان کو فربہ اور غیر ضروری موٹاپا دیتی ہیں۔

قارئین! یاد رکھیں اگر آپ نے یہ "تین چ" نہ چھوڑے اور ایک "چ" یعنی چسکا، چٹخارہ وغیرہ میں لگے رہے تو یقینی بات ہے کہ موٹاپا آپ کے جسم کا ہمیشہ مہمان رہے گا۔ اور مہمان کی میزبانی آپ کا حق ہے۔

قارئین! سفید زہر یعنی چینی کتنا نقصان دے رہی ہے۔ اور کتنی جانیں اس کے مہلک اثرات سے تلف ہو رہی ہیں۔ لیکن ہمیں آج تک اس کو چھوڑنے کا خیال پیدا نہ ہوا۔

الغرض اگر ہم موٹاپے سے نجات چاہتے ہیں۔ تو ہمیں "تین چ" اور پھر چوتھی "چ" چٹخارے والی بھی چھوڑنی پڑے گی۔ نیز شہد کا استعمال اور سیر کی عادت ڈالیں۔

معیادی بخار میں کلونجی کے کرشمات

معیادی بخار یا ٹائیفائیڈ انسان کی زندگی کے لیے، صحت و تندرستی کے لیے کتنی خطرناک چیز ہے۔ اس کے اثرات جسم انسانی میں بیس سے چالیس سال تک باقی رہتے ہیں۔ لیکن یہ بات تجربے میں آئی ہے کہ ایلوپیتھی علاج کے بعد جس طرح یرقان کا حملہ بار بار ہوتا ہے۔ اسی طرح ٹائیفائیڈ کا حملہ بھی بار بار ہوتا ہے ایسے میں اگر مندرجہ ذیل نسخہ کا استعمال مریض ٹائیفائیڈ کو مستقل کرا دیا جائے تو یقینی فوائد ظاہر ہوتے ہیں۔

ھوالشافی اجوائن دیسی ۱۵ گرام، کلونجی ۳ گرام۔

رات کو ایک کپ تیز گرم پانی میں بھگو دیں۔ صبح سردائی کی طرح گھوٹ کر مریض کو پلا دیں۔ واضح رہے کہ اگر موسم ٹھنڈا ہو تو یہ پانی نیم گرم کر لیں۔ اور اگر موسم گرما ہو تو ویسے ہی پلا دیں۔ اسطرح کچھ دن استعمال کرنے سے مریض تندرست ہو جائے گا۔ اور سب سے بڑی خوشی کی بات یہ ہے کہ مریض پھر کبھی اس مرض میں انشاء اللہ تعالیٰ مبتلا نہیں ہو گا۔

ایک صاحب ایسی حالت میں تشریف لائے کہ دن ڈھلتے ہی ان کو بخار اور لرزے کی کیفیت شروع ہو جاتی۔ تمام رات بخار میں تڑپتے رہتے صبح ہوتے ہی کچھ افاقہ ہو جاتا۔ دنیا کے کام کاج میں مشغول ہو جاتے۔ لیکن دن ڈھلتے ہی وہی سابقہ تکلیف۔ جب انہیں یہ نسخہ استعمال کرایا گیا تو وہ بفضل تعالیٰ تندرست ہو گئے۔

ایک صاحب مرض کی حالت میں لائے گئے۔ ان کی تکلیف یہ بھی تھی کہ وہ دن میں ایک بار یا دو بار چلتے چلتے یا بیٹھے بیٹھے گر جاتے تھے۔ اور دورہ پڑ جاتا تھا۔ اب تک تمام معالجین نے اس مریض کو مرگی کی تکلیف بتائی۔ عاجز کے پاس جب علاج کے لیے لائے گئے تو بندہ نے یہی نسخہ مسلسل استعمال کرنے کا مشورہ دیا۔ دن میں تین بار استعمال کرایا گیا یعنی ہر دفعہ اجوائن اور کلونجی کی مذکورہ مقدار کو گھول کر موسم کے مطابق ٹھنڈا یا گرم کر کے پلایا گیا۔

بندہ کی تشخیص یہ تھی کہ مریض دراصل پرانے معیادی بخار کا شکار ہے۔ جب تک اندر سے یہ بخار نہیں نکلے گا اس وقت تک یہ دورے ختم نہیں ہو سکتے۔ یعنی یہی دوا مستقل استعمال ہوئی۔ تو واقعی مریض تندرست ہو گیا۔

جوڑوں کا درد اور کلونجی

ایک نیم حکیم قسم کے آدمی عاجز کے پاس ملاقات کے لیے تشریف لائے۔ تعارف کے بعد انہوں نے فرمایا کہ میں نے آپ کی کئی کتابیں پڑھیں ہیں۔ اور جس طرح آپ نے اپنی کتابوں میں کھلے دل سے عامۃ المسلمین کے لیے اپنے تجربات و مشاہدات کو بیان کیا ہے۔ میں بھی آپ کو ایک ایسا نسخہ دینا چاہتا ہوں۔ جو اتنا مفید اور موثر رہے گا کہ آپ حیران رہ جائیں گے۔ موصوف کہنے لگے کہ یہ نسخہ دراصل میں نے جن جن مریضوں کو استعمال کرایا ہے وہ تمام مریض بالکل تندرست ہو گئے ہیں۔ پھر کہنے لگے یہ نسخہ دراصل مجھے میاں چنوں کے قریب ایک دیہات کی ایک بوڑھی عورت سے ملا تھا۔

بڑی بوڑھی کا اکسیری نسخہ

میں نے ایک مریض کا علاج کیا تھا۔ علاج کے بعد مریض تندرست ہو گیا تو وہ بوڑھی "جو کہ ایک دائیہ تھی۔" مجھے یہ نسخہ بڑی تاکید سے دیا اور کہا کہ اس کو استعمال کرنے سے قبل سوا پانچ روپے کسی فقیر کو ضرور دے دینا اور کسی سے اس نسخہ کو چھپانا نہیں۔

موصوف حکیم صاحب کہنے لگے میں نے واقعی جس مریض کو یہ نسخہ استعمال کرایا اسے انتہائی مفید پایا۔ لیجئے قارئین وہ نسخہ آپ کی نظر کیا جاتا ہے۔ جو بلاکم و کاست ایک اکسیر لاجواب ہے۔

ھوالشافی آک کی جڑ کا چھلکا خشک شدہ ایک پاؤ' کلونجی ایک پاؤ' اجوائن ایک پاؤ۔ ان تمام ادویات کو بالکل باریک پیس کر سفوف تیار کریں۔

مقدار خوراک: ایک چمچ سے آدھا چمچ دن میں تین یا چار بار چائے' دودھ یا تازہ پانی کے ہمراہ کھانے سے قبل۔

گٹھیا کا لاعلاج مریض

بندہ ایک دفعہ ٹرین میں سفر کر رہا تھا۔ اسٹیشن پر گاڑی رکی۔ ہر مسافر پہلے چڑھنے کے لیے کوشاں و سرگرداں تھا۔ میں نے دیکھا ایک مریض بوڑھا بہت مشکل سے چلتا ہوا ٹرین

کی طرف بڑھ رہا ہے۔ وہ بہت ہی زیادہ تکلیف کے بعد گاڑی میں سوار ہوا بیٹھنے کی جگہ بالکل نہیں تھی۔ بندہ نے اسے بیٹھنے کے لیے جگہ دی۔ حال احوال لیا تو باباجی فرمانے لگے کہ میں عرصہ دراز سے گھٹیا کی تکلیف میں مبتلا ہوں۔ بہت علاج کرائے لیکن وقتی افاقہ' درد دور کرنے والی دوا استعمال کرائیں۔ لیکن جب تک دوائیں کھاتا رہوں۔ درد ختم اور جب دوائیں چھوڑ دوں تو پھر درد ویسی۔ میں نے انہیں کاغذ پہ یہی نسخہ لکھ کے دے دیا۔ اور تاکید کی کہ کم از کم دو ماہ یہ دوا ضرور استعمال کریں بندہ نے اپنا وزیٹنگ کارڈ انہیں دے دیا۔ اور عرض کیا کہ افاقہ ہوتے ہی مجھے خط ضرور لکھئے گا۔ چھ سات ماہ کے بعد مریض خود میرے پاس آیا۔ اور وہ تندرست تھا۔ کہنے لگا میں جب تندرست ہو گیا تو یہی نسخہ میں نے اور مریضوں کو استعمال کرانا شروع کر دیا۔

شفاء کی پڑیا

باباجی کہنے لگے میں نے اس کا نام شفاء کی پڑیا رکھ لیا۔ اور اتنے مریضوں کو استعمال کرایا کہ میں ان کی تعداد بیان نہیں کر سکتا۔ آک کی جڑ کا چھلکا چونکہ محنت سے ملتا ہے اور دیر سے خشک ہوتا ہے اس کی کمی بار بار مجھے پریشان کرتی رہی۔ لیکن یہ نسخہ کیا تھا۔ واقعی شفاء کی پڑیا تھی۔

کمر کا پرانا درد

ایسے مریض جو کمر کے پرانے درد میں مبتلا ہوں۔ ان کے لیے یہ نسخہ بہت مفید اور موثر ہے۔ بعض مریض ایسے جن کو ڈاکٹرز نے مہروں کا آپریشن کرانے کا مشورہ دیا تھا۔ لیکن جب انہوں نے یہ نسخہ استعمال کیا تو بہت ہی زیادہ فائدہ ہوا۔

نماز کی پابندی

ایک صاحب نماز کے پابند۔ لیکن صورتحال یہ تھی کہ بیٹھ کر صرف اشارے سے نماز پڑھتے تھے۔ اس بیماری کی وجہ کمر کا درد تھا۔ اور اسی کمر کے درد نے اس نمازی آدمی کو رکوع اور سجدے سے بھی عاجز کر دیا۔ اس مریض کو جب یہی نسخہ استعمال کرایا گیا تو آہستہ

آہستہ مرض کم ہونا شروع ہو گیا۔ اور مریض تندرست ہو گیا۔

بواسیر میں کلونجی کا استعمال

بواسیر کتنی تکلیف دہ مرض ہے۔ آپریشن تک نوبت پہنچتی ہے۔ لیکن اکثر آپریشن ناکام دیکھے گئے ہیں۔ ایسے میں اس نسخے کا استعمال کامیابی کی امید دلاتا ہے۔ چونکہ بندہ مطب کے سلسلہ میں اکثر باہر رہتا ہے۔ تو کسی نہ کسی جگہ ایسے شخص سے ملاقات ہو جاتی ہے۔ جس سے بعض اوقات گفتگو کا، تجربات و مشاہدات کا یا بعض اوقات نسخہ جات کا تبادلہ ہو جاتا ہے۔

ایک اشتہاری نسخہ

ایک صاحب ملے۔ موصوف کپاس کا کاروبار کرتے تھے۔ اور اچھے خاصے تاجر تھے۔ ان کے گھر دعوت تھی۔ گیٹ کے باہر ایک بورڈ لگا ہوا تھا۔ اور لکھا تھا کہ بواسیر کی مفت دوا طلب کریں۔ بندہ یہ پڑھ کر چونک پڑا۔ ان سے گفتگو ہوتی رہی۔ دوران گفتگو میں نے اس بورڈ والے نسخے کے بارے میں اظہار کیا۔ تو موصوف میری بات ٹال گئے۔ میں نے اصرار کی کوشش نہ کی۔ اور اس معاملے کو پھر دوسری ملاقات پر چھوڑ دیا۔

ایک دفعہ پھر ملاقات ہوئی۔ میں نے نسخے کی بات نہیں کی۔ بلکہ ان پہ کچھ بہت ہی زیادہ احسانات کر دیئے ایک دفعہ پھر ملاقات ہوئی تو میں نے نسخہ کے بارے میں آخر میں اٹھتے ہوئے اظہار کیا۔ تو فرمانے لگے کہ میں نے آج تک یہ کسی کو نہیں بتایا لیکن آپ کے احسان اتنے ہیں کہ آپ کو بتائے بغیر دل مطمئن ہی نہیں۔ آپ کو بتائے دیتا ہوں۔ لیکن اس شرط پر کہ کسی کو ہوا تک نہ لگے۔ لیکن قارئین یہ نسخہ تو میں نے لکھ لیا۔ اور کسی کو ہوا تک نہ لگے یہ میرے مزاج سے بالاتر ہے۔

ھُوَالشَّافِی کلونجی ۷۰ گرام، سرسوں کے بیج جن سے کڑوا تیل نکلتا ہے ۱۰۰ گرام، نیم کی نمولی کا اندرونی مغز ۱۰۰ گرام۔

تمام اجزاء کوٹ پیس کر سفوف تیار کریں۔ اور بڑے کیپسول بھر کر دو سے ایک کیپسول دن میں تین یا چار بار پانی کے ہمراہ کھانے سے قبل استعمال کریں۔

یہ نسخہ بادی، خونی اور پرانی بواسیر کے لیے بہت مفید اور موثر ہے۔ ایسے مریض جو

بواسیر کے عوارضات سے تنگ آ چکے ہوں۔ ان کے لیے یہ اکسیر لاجواب دوا ہے۔ قارئین استعمال کریں اور دعا دیں۔

پیٹ کے کیڑے اور مذکورہ نسخہ

بندہ کے پاس جب بھی ایسے مریض آئے جن کو پیٹ کے کیڑوں نے عاجز کر رکھا تھا۔ انہیں یہی نسخہ استعمال کرانے کو دیا۔ بعض اوقات بعض مریضوں میں اس کی مقدار خوراک بڑھا دی گئی۔ دو کیپسول دن میں چار بار استعمال کرائے گئے۔ یا کوئی کم عمر مریض کو مقدار کم دی گئی۔ بہرحال جب بھی یہ دوا ایسے مریضوں کو استعمال کرائی گئی جو پیٹ کے کیڑوں میں مبتلا تھے۔ انہیں بہت ہی زیادہ افاقہ ہوا۔

پیٹ کے کیڑوں سے منفرد مرض

ایک صاحب اس بات کی شکایت لائے۔ صبح اٹھتے ہی ان کے چہرے ہاتھوں اور جسم پر ورم ہو جاتی ہے۔ بہت علاج کرائے افاقہ نہیں ہوا۔ بندہ کی تشخیص کے مطابق اس کے مرض کی وجہ سے پیٹ کے یعنی آنتوں کے کیڑے تھے۔ اور جب اس مریض کو یہی نسخہ استعمال کرایا گیا تو ورم میں بتدریج کمی ہونا شروع ہو گئی۔

دورے ہی دورے

ایک مریضہ عمر تقریباً ۴۵ سال دن رات دورے پڑنے کی تکلیف میں مبتلا تھیں۔ کوئی ایک مرض بتلاتا کوئی دوسرا۔ لیکن افاقہ ندارد۔ بندہ نے پیٹ کے کیڑے تجویز کیے اور یہی نسخہ استعمال کرایا۔ جب بھی یہی نسخہ استعمال کیا گیا تو بہترین افاقہ ہوا۔ اور دورے آہستہ آہستہ کم ہونا شروع ہو گئے۔

بچے کی بیماری

ایک بچہ پیٹ پھولا ہوا، ٹانگیں پتلی، بالائی جسم موٹا، سر پھولا ہوا۔ چہرے پر ورم، بھربھراہٹ اور پیلاہٹ۔ غذا سے نفرت، چڑچڑا پن، سست مزاج لایا گیا۔ تحقیق و تشخیص

کے بعد پیٹ کے کیڑے نکلے۔ جب اس بچے کو یہی دوا کم مقدار میں استعمال کرائی گئی اور مسلسل استعمال کرائی گئی تو آہستہ آہستہ بچہ تندرست ہونے لگا۔ اور صحت کی طرف گامزن ہو گیا۔

توجہ! قارئین کرام' ایک بات ذہن میں رکھئے گا۔ بچوں کی تکلیف کی اکثر وجہ پیٹ کے کیڑے ہی ہوتے ہیں اور معالجین اور والدین طرح طرح کے علاج کرنے کے بعد بچے کو مزید اور مرضوں میں مبتلا کر دیتے ہیں۔ حالانکہ بچوں کے امراض کی ۹۰ فی صد وجہ پیٹ کے کیڑے ہوتے ہیں۔ اور جب بھی تجربات کے بعد یہ بات ثابت ہوئے کہ پیٹ کے کیڑوں کا علاج کیا گیا تو دیگر امراض کے لیے بہت تھوڑی دوا دیتے ہی بچے تندرست ہو گئے۔

لہٰذا بچوں کے امراض کے دفعیہ کے لیے یہ کم و بیش مقدار میں استعمال کرانا بہت ضروری ہے۔

شوگر اور کلونجی

قارئین! حضور پاک ﷺ کی حدیث مبارک بالکل سچ اور حق ہے کہ کلونجی موت کے علاوہ ہر مرض کا علاج ہے۔ اسی لیے اسے ہر مرض میں سمجھ توجہ اور تجربات کے ساتھ بلا تکلف استعمال کرایا جا سکتا ہے۔

ھوالشافی کلونجی' تخم سرس' گوند کیکر' تمہ خشک۔ تمام ہم وزن بالکل باریک کوٹ پیس کر فل سائز کیپسول بھر لیں۔ اور صبح شام استعمال کرائیں۔ یا دن میں تین بار کیپسول یا دن میں چار بار یعنی چار کیپسول روزانہ استعمال کرائیں۔ یہ کیپسول شوگر کے لیے حتیٰ کہ بعض اوقات بھیانک حد تک شوگر آؤٹ آف کنٹرول ہو گئی ہو۔ ان تمام کیفیات کے لیے بہت ہی زیادہ مفید ہے۔

ریلوے کے ملازم کی گارستانی

بندہ نے یہ نسخہ کئی مریضوں کو بتایا۔ بے شمار مریضوں کو بنا کر دیا۔ کسی نہ کسی طرح یہ نسخہ ریلوے کے ایک ملازم کے ہاتھ لگ گیا۔ لاہور میں وہ صاحب اس کو بنا بنا کر فروخت کرنے لگے۔ اور افسوس ناک بات یہ ہے کہ وہ دس روپے کا ایک کیپسول بیچنے لگے۔

آہستہ آہستہ اس کا چرچا بڑھنے لگا۔ لوگ ان صاحب تک رسائی حاصل کرنے کے لیے گھنٹوں ان کا انتظار کرتے۔ اور جو شخص بھی یہ دوا استعمال کرتا ایک ماہ اور ڈیڑھ ماہ اور بعض مریض تو صرف ۸' ۱۰ دن کے قلیل عرصے میں بالکل ہی شفایاب ہو جاتے۔

بندہ کو جب پتہ لگا کہ ایک صاحب اس طرح یہ کام کرتے ہیں۔ تو میں نے اتنی قیمت سے روکا۔ اور تفصیلی ترغیب دینے کے بعد آخر کار وہ ایک روپیہ فی کیپسول دینے پر آمادہ ہو گئے۔ حالانکہ دیکھا جائے تو یہ ایک روپیہ فی کیپسول دوائی کی قیمت سے بہت زیادہ ہے۔ لیکن وہ اس سے کم دینے کو قطعی تیار نہ تھے۔ ریلوے کے اس ملازم کا کہنا ہے کہ میں نے جن مریضوں کو یہ دوا دی ہے۔ وہ سب کے سب تندرست ہوئے ہیں۔ اور بعض اوقات ایک مریض ۱۰۰' ۱۰۰ کیپسول لے کر گیا ہے۔ اور اس نے آگے جا کر کئی مریضوں کو یہ دوا دی ہے۔

ایک مل مالک کا عمل

شیخوپورہ روڈ لاہور پر ایک بہت بڑی مل کے مالک نے اس نسخے کا ایک اور طریقہ اختیار کیا ہے۔ انہوں نے اس نسخے کو بنا کر کیپسول بھر کر مفت تقسیم کیے۔ بلکہ اس کی تشہیر پر انہوں نے اچھی خاصی رقم خرچ کی۔ لیکن رضائے الٰہی کے طور پر انہوں نے اس دوا کی قیمت نہ لی۔ اور ہزاروں مریض شفایاب ہوئے اور ہو رہے ہیں۔

مریضان شوگر کے لیے نوید مسرت

ایسے مریض شوگر نے جن کے دماغ' گردے' جگر' معدہ' اعصاب' یادداشت' نگاہ اور جنسی کیفیات کو مجروح کیا ہے۔ ایسے مریضوں کے لیے یہ نسخہ ایک خاص طاقت اور قوت سے کہیں کم ہیں۔ اور دیکھا گیا ہے کہ مریض بہت جلد صحت یاب ہوئے۔

ایک ڈاکٹر کا تجربہ

معمول کی ڈھیروں ڈاک میں ایک ایف۔ آر۔ سی۔ ایس (اسپیشلسٹ) ڈاکٹر کا خط ملا کہ آپ کے نسخہ کو میں نے خود اپنے جسم پر آزمایا۔ چونکہ میں عرصہ دراز سے شوگر کے

کہ آپ کے نسخہ کو میں نے خود اپنے جسم پر آزمایا۔ چونکہ میں عرصہ دراز سے شوگر کے مرض میں مبتلا تھا۔ میں روزانہ اپنی شوگر ٹیسٹ کرتا رہا اور آخر کار دوا کی مقدار کو کم کرنا شروع کر دیا۔ کیونکہ میری شوگر کنٹرول ہو گئی تھی۔ پھر یہی نسخہ میں نے اپنے دیگر مریضوں کو بھی استعمال کرانا شروع کیا۔ میں واقعی حیران ہوں کہ یہ نسخہ ایک اکسیری اور لاجواب تحفہ ہے۔

ایک وضاحت!

قارئین کرام! اگر کسی مریض کو شوگر ہے۔ اور وہ یہ دوا استعمال کرنا چاہتا ہے تو ایلوپیتھی ادویات فوراً بند نہ کی جائیں۔ بلکہ یہ دوا اور ایلوپیتھی دوا کچھ عرصہ ساتھ چلائی جائے۔ اور پھر ایلوپیتھی دوا آہستہ آہستہ کم کر کے بالکل ختم کر دی جائے۔

کلونجی بالوں کے لیے تریاق

بال حسن نسواں کا ایک بنیادی اور نازک پہلو ہے۔ جہاں مردوں کی زیبائش و آرائش کے لیے سر کے بال جزو لازم ہیں۔ وہاں عورتوں کی آرائش و نمائش کے لیے، حسن جاودانی کی بقاء کے لیے سر کے بال بہت ہی زیادہ اہمیت رکھتے ہیں۔ ذیل میں ایک نسخہ دیا جا رہا ہے جو کہ سر کے بال بڑھانے کے لیے بہت موثر اور مفید ہے۔

ترکیب اول!

اسپغول ثابت ایک چھٹانک۔ ایک کلو پانی میں رات کو بھگو دیں۔ صبح اچھی طرح مل کر اس کا لعاب کسی موٹے کپڑے میں چھان لیں۔ اور اس میں کلونجی بالکل باریک میدہ کی ہوئی آدھی چھٹانک ملا کر سر کے بالوں کی جڑوں میں اچھی طرح لگائیں۔ کم از کم تین یا چار گھنٹے یہ لیپ لگا رہے۔ اور اس کے بعد تازہ پانی سے سر دھو لیں۔ کچھ عرصہ مسلسل ایسا کرنے سے بالوں کا بڑھنا زیادہ ہو جائے گا۔ ان کا گرنا رک جائے گا۔ بعض اوقات بال دوشاخ ہو جاتے ہیں۔ ایسی حالت میں بھی یہ لیپ مفید اور موثر ہوتا ہے۔

ترکیب دوم!

کلونجی باریک پسی ہوئی آدھی چھٹانک۔ بیری کے پتے سبز تقریباً ایک پاؤ۔ دونوں کو

آپس میں یک جان کر کے خوب کوٹ لیں۔ اتنا کوٹیں کہ آپس میں مل جائیں اور یہ ایک لیپ سا تیار ہو جائے۔ اگر یہ لیپ کچھ گاڑھا ہو تو ہلکا سا پانی ملایا جا سکتا ہے۔ اور بالوں کی جڑوں میں یہ لیپ لگا لیا جائے۔ اور ادھر اچھی طرح کپڑا باندھ لیا جائے۔ کم از کم چار گھنٹے تک یہ لیپ لگا رہے۔ پھر اتار کر تازہ پانی سے سر دھو لیں۔ یہ بھی بالوں کے جملہ امراض کے لیے مفید و موثر ہے۔

ترکیب سوئم!

بیری کے پتے ایک پاؤ۔ کلونجی آدھی چھٹانک۔ دونوں کو تقریباً ۴ کلو پانی میں ابال کر ہلکا نیم گرم کر کے اس سے روزانہ صبح سر دھوئیں۔ اور سر میں یہی پانی لگا رہے۔ تاکہ جذب ہوتا رہے۔ یعنی اس دوائی کے پانی کے بعد دوسرا پانی سر دھونے کے لیے بعد میں استعمال نہ کیا جائے۔

گنج کا دور کرنے کا نسخہ

اگر مذکورہ نسخہ یعنی بیری کے پتے اور کلونجی کا لیپ گنج پر مسلسل کئی ماہ کیا جائے۔ تو بہترین نتائج سامنے آتے ہیں۔ لیکن ایک مزید نسخہ بھی اس ضمن میں بہت مفید ثابت ہوا ہے۔

ھُوَ الشَّافِی انڈے کی زردی کا تیل دو چمچ بڑے۔ کلونجی باریک پسی ہوئی آدھا چمچ۔ دونوں کو ملا کر سر پر اچھی طرح رگڑیں۔ اور مالش کریں۔ اس طرح مستقل کرنے سے گنج دور ہو جاتا ہے۔

بال خورہ اور کلونجی

مذکورہ نسخہ اگر بالخورے کے لیے استعمال کیا جائے تو بہترین نتائج سامنے آ سکتے ہیں۔ بلکہ ایسے مریض جو بالخورہ کی تکلیف سے عاجز آ چکے تھے خاص طور پر بھنوؤں' سر کے بال' اور داڑھی میں بد نمائی پیدا کر دی تھی ایسے تمام مریضوں کے لیے یہ نسخہ بہت ہی زیادہ مفید اور موثر ہے۔

پھپھوندی اور کلونجی

یہ ایک ایسی تکلیف ہے۔ جو سر کی جلد میں نمودار ہوتی ہے۔ اور پھر خاص طور پر جسم کے ان حصوں پر بڑھتی جاتی ہے۔ جہاں بالوں کی کثرت ہوتی ہے۔ ایسی تمام کیفیات کے لیے یہ نسخہ بہت ہی زیادہ مفید ہے۔ یعنی بیری کے پتے اور کلونجی کا لیپ۔ جس کی ترکیب پہلے گزر چکی ہے۔

کلونجی اور برص

برص ایک ایسی مرض ہے جو انسان کے ظاہری حسن اور خوبصورتی کو تباہ کر دیتی ہے۔ جسم پہ پہلے جگہ جگہ سفید داغ نمودار ہوتے ہیں۔ یہ داغ آہستہ آہستہ بڑھتے جاتے ہیں۔ اور پھر یہ بڑھتے بڑھتے پورے جسم کو اپنی لپیٹ میں لے لیتے ہیں۔ اور یوں انسان کا جسم بدنما ہو جاتا ہے۔ لیکن ذیل کا نسخہ برص کی جملہ اقسام کے لیے مفید اور موثر ہے۔ بلکہ ۱۹۴۵ء میں دلی میں منعقد مشہور طبی کانفرنس میں ایک ہندو وید نے یہ نسخہ ہزاروں کی تعداد میں موجود اطباء میں بہت فخر سے پیش کیا تھا۔ اور بعد میں اس نسخے کی تصدیق آزمانے کے بعد اس وقت کے مختلف اخبارات اور طبی رسائل نے کی تھی۔

ھوالشافی ہلدی سبز ایک کلو، کلونجی ایک کلو، نیم کی نمولی نیم کوٹی ہوئی پانچ کلو، مجیٹھ ایک کلو، گل منڈی ایک کلو۔

ان تمام کو ایک من پانی میں بھگو رکھیں۔ دس دن بھگونے کے بعد ان تمام کا عرق مروجہ طریقے کے مطابق کشید کریں۔ اور مریض برص کو ۵ تولے عرق صبح و شام تین ماہ تک پلائیں۔ اور بیرونی طور پر لگانے کے لیے مریض کو انڈے کی زردی کے تیل اور باریک پسی ہوئی کلونجی والا لیپ لگوائیں۔ یہ نسخہ بعض ایسے مریضوں نے بھی آزمایا۔ جن کو کوڑھ کی تکلیف تھی۔ اور کوڑھ کے مرض کے سالہا سال کے علاج سے افاقہ نہیں ہوا تھا۔ لیکن انہوں نے جب یہ نسخہ استعمال کیا تو اکسیری اور یقینی فوائد نمودار ہوئے۔

ایک ہندو وید کی وضاحت

اس نسخے کے ضمن میں ایک ہندو وید نے عجیب وضاحت کی۔ اس کا لکھنا ہے کہ میں نے اس نسخے کو آزمانے کے طور پر اس سے کلونجی نکال لی۔ اور کلونجی کے علاوہ باقی تمام اجزاء کا عرق استعمال کیا۔ لیکن مجھے افاقہ نہ ہوا۔ یعنی میرے مریض کو افاقہ نہ ہوا۔ لیکن جب میں نے یہی نسخہ کلونجی کے اضافے کے ساتھ استعمال کیا تو حیرت انگیز تبدیلی رونما ہوئی۔ بعض اوقات مریضوں کو کھانے کے لیے ساتھ ایک اور نسخہ بھی دیا۔

دوائے برص

باپچی اور کلونجی ہم وزن کوٹ پیس کر دو سے تین گرام صبح شام اسی عرق کے ہمراہ استعمال کرائیں۔ تو مریضان برص کے لیے بہت جلد شفاء کا پیغام لاتی ہے۔

کلونجی اور ایگزیما

ایگزیما ایک مشہور مرض ہے۔ ہر شخص اس سے واقف ہے اور علاج معالجے کے ضمن میں اس کا علاج بھی ان چند بیماریوں میں ہوتا ہے۔ جو ہٹیلی، سخت جان اور مشکل علاج ہیں۔ اس مرض کے لیے ایک واقعہ قارئین کی خدمت میں عرض ہے۔

عجیب واقعہ: ایک صاحب عاجز کے پاس ایگزیما کے علاج کے لیے تشریف لائے۔ علاج کراتے رہے اور بندہ نے پوری توجہ سے علاج کیا۔ لیکن مطلوبہ فوائد سامنے نہ آئے۔ کچھ عرصے کے بعد وہ مریض ملا۔ کہنے لگا کہ میں ۸۰ فیصد تندرست ہو چکا ہوں۔ مجھے کہیں سے ایک نسخہ ملا ہے۔ اس کی وجہ سے اچھی خاصی تکلیف سے نجات مل گئی ہے۔ میرے استفسار پر اس نے بتایا کہ دراصل یہ ایک عام سا نسخہ ہے۔ لیکن مجھے اس نے جتنا فائدہ دیا کہ میں حیران ہوں۔ اور انہوں نے وہ نسخہ مجھے بتا دیا۔ جو کہ حسب ذیل ہے۔

ھوالشافی کلونجی، تخم باپچی، گل منڈی، پودینہ خشک، سرپھوکا۔ ہر ایک ہم وزن خوب پیس کوٹ کر سفوف تیار کریں۔ یہ سفوف آدھا چمچ دن میں تین بار پانی کے ہمراہ استعمال کریں اور یہی سفوف مہندی کے پتوں کے اضافے کے ساتھ بدن پر لیپ کریں انشاء اللہ بہترین

نسخہ اور لاجواب ترکیب ہے۔

ایک اہم اور ضروری اضافہ : بندہ نے اس نسخے میں ایک اہم اور ضروری اضافہ یہ کیا ہے کہ کھانے کے مذکورہ نسخہ میں برگ مہندی کا اضافہ بھی کر لیا۔ یوں کھانے اور لگانے دونوں میں مہندی کا استعمال ہوا۔ اور اس سے فوائد میں بہت ہی نمایاں تبدیلی واقع ہوئی۔

سکری یا بالوں کی خشکی اور کلونجی

اگر مذکورہ نسخہ کو زیتون کے تیل میں ملا کر سر کے بالوں کو لگایا جائے۔ اور زیتون کے تیل میں ملا کر کھایا جائے۔ یعنی اس کے کھانے میں زیتون کا تیل استعمال ہو تو ایسی کیفیت میں یہ نسخہ بہت ہی زیادہ مفید اور موثر ہو گا۔

ایک تجارتی راز

ایک بڑے شہر کے تاجر جب اس نسخے کے فوائد سے مرعوب ہوئے۔ تو کہنے لگے کہ میں اس کو تجارتی سطح پر لے جانا چاہتا ہوں۔ لیکن سمجھ نہیں آ رہی کہ اس کو تجارتی طور پر کیسے استعمال کراؤں۔ کیونکہ جتنے زیادہ فوائد میں نے اس کے معلوم کیے ہیں شاید بہت کم نسخہ جات جو مفید ثابت ہو سکتے ہیں۔ موصوف آج کل اس کو تجارتی سطح پر لانے کی کوشش میں ہیں۔

گردے کی پتھری اور کلونجی

یہ بات تو شاید آپ نے سنی ہی ہو گی کہ جگنو گردے کی پتھری کے لیے ایک بہترین تریاق اور علاج ہے۔ لیکن ہر جگہ جگنو کہاں میسر اس افراتفری میں جہاں ایسے بے شمار مریض جو گردے کی پتھری میں مبتلا ہوں۔ علاج کے لیے در در کی ٹھوکریں کھا رہے ہیں۔ کئی مریضوں کو دیکھا۔ ایک دفعہ آپریشن کرانے کے بعد دوسری دفعہ پتھری بن گئی۔ حتیٰ کہ تین چار دفعہ آپریشن کرایا۔ اور پتھری بار بار بنتی رہی۔ کئی ایسے مریض بھی مشاہدے میں آئے جن کا گردہ آخر کار نکال دیا گیا۔ یہاں ایک رئیس آدمی کا ذکر بطور علاج ضروری

سمجھوں گا۔ وہ یہ ہے کہ

ایک صاحب بہت قیمتی گاڑی پر شاہانہ انداز میں مطب میں آئے۔ موصوف کے ہاتھ میں تین چار الٹراساؤنڈ رپورٹس تھیں۔ جن میں گردے میں پتھری کے واضح نشانات اور بیانات تھے۔ موصوف ایک دفعہ آپریشن بھی کرا چکے تھے لیکن دوسری بار کے آپریشن کے متحمل نہیں تھے۔ اور گردے کی پتھری کا علاج چاہتے تھے۔ بندہ نے انہیں یہ نسخہ استعمال کرنے کے لیے دیا۔ لیکن تاکید کی کہ دوران علاج چاول' پالک' انڈہ' ٹماٹر وغیرہ سے مکمل پرہیز کریں۔ اور مستقل دوائی کھائی جائے۔

ھوالشافی ایک کبوتر ذبح کر کے اس کے پیٹ سے آلائش اور فضلہ صاف کر کے اس میں حجرالیہود ۵۰ گرام' سنگ سرماہی ۵۰ گرام' کلونجی ۵۰ گرام' بھلادیں یا بلادر ۱۰۰ گرام۔ بھر کر اس کو سی لیں۔ اور ایک مٹی کا چھوٹا سا مٹکا لے کر آدھا کلو کلونجی نیچے رکھ کے اوپر وہی کبوتر رکھ دیں۔ اور آدھا کلو کلونجی اس کے اوپر ڈال کر اس مٹکے کو کپاس ملی مٹی یا بھوسہ ملی مٹی سے اچھی طرح لیپ کر کے خشک کریں۔ اور ایک من گوبر کی آگ دیں۔ یا کسی کمہار کے آوے میں رکھ کر پکوالیں۔ نکال کر ٹھنڈا کریں اور ٹھنڈا ہونے پر کھولیں۔ اندر سے جو راکھ اور دوا نکلے اس تمام کو بالکل باریک کرلیں۔ اور چوتھائی چمچ چھوٹا دن میں تین بار' شربت بزوری کے ساتھ استعمال کریں۔ یا دودھ کی لسی کے ساتھ استعمال کریں۔ یا تازہ پانی کے ساتھ استعمال کریں۔

جب میں نے انہیں یہ نسخہ دیا۔ اور موصوف نے یہ نسخہ خود ہی بنایا۔ اور بنا کے استعمال کیا۔ تمام پتھری ریزہ ریزہ ہو کر نکل گئی۔ وہ مطمئن ہو گئے۔ لیکن میں نے ان سے عرض کیا کہ کم از کم ایک خوراک چند ماہ اس کی روزانہ لیتے رہیں۔ تاکہ پھر پتھری پیدا نہ ہو۔

قارئین! یہ نسخہ واقعی گردے اور مثانے کی پتھری' ریت اور کنکر کے لیے اکسیر لاجواب ہے۔ ہر وہ مریض جو اس مرض میں مبتلا ہے۔ اسے بنا کر بالکل اطمینان اور تسلی سے استعمال کرے۔ تو یقینی فوائد حاصل ہوں گے۔ اب اس کے مزید فوائد والا خط ملاحظہ فرمائیں۔

پیشاب کی رکاوٹ

کباب چینی' اندر جو ایک ایک تولہ' مذکورہ دوائے پتھری ایک تولہ۔ تمام آپس میں باریک کر کے آدھا چمچ ہر تین گھنٹے کے بعد استعمال کرائیں۔ لاجواب چیز ہے۔ اور پیشاب

کے کھولنے میں تیر بہدف ہے۔

بعض اوقات یہ نسخہ ایسی خواتین کو بھی استعمال کرایا گیا جن میں حیض جیسی رکاوٹ کے عوارضات شامل تھے۔ اور انہیں بھی فائدہ ہوا۔

پیشاب کی جلن

مذکورہ نسخے کے ساتھ اگر زیرہ سفید اور الائچی بڑی ہم وزن پیس کر ملا لی جائے۔ اور آدھا چمچ اس دوا کو ہر تین گھنٹے کے بعد استعمال کیا جائے تو پیشاب کی جلن' پیشاب کی تیزی اور سرخی وغیرہ کے لیے بہت ہی مفید اور موثر ہے۔

یرقان اور کلونجی

میں نے یرقان جیسی موذی مرض میں کلونجی کو کچھ اس انداز سے استعمال کرایا جو کہ یقیناً ایک نئی ایجاد اور اختراع ہے۔ اس تکلیف سے انسان کس طرح دو چار ہوتا ہے۔ اس کی تفصیل میرا موضوع نہیں۔ لیکن کلونجی کے استعمال کا ایک طریقہ قارئین کی خدمت میں عرض کرتا ہوں۔ اور یقین کی گہرائیوں سے کہتا ہوں۔ انشاء اللہ اس میں شفا ہی شفا ہے۔

ھوالشافی ریوند خطائی ۵۰ گرام' ریوند چینی ۱۰۰ گرام' کلونجی ۵۰ گرام' قلمی شورہ ۲۰ گرام' زیرہ سفید ۵۰ گرام' پنیرڈوڈی ۵۰ گرام۔ تمام ادویات کوٹ پیس کر سفوف تیار کریں۔ اور دن میں چار بار یہ سفوف آدھا چمچ گاجر کے رس' مسمی کے رس' دودھ کی لسی' شربت بزوری' یا چائے کی لسی یعنی چائے کے کپ میں ٹھنڈا پانی ملایا ہوا۔ کسی بھی چیز سے استعمال کرا سکتے ہیں۔

انگلینڈ کا واقعہ

علاج معالجے کی غرض سے جہاں پاکستانی مریض متوجہ ہوتے ہیں وہاں بیرون ممالک سے بھی مریض علاج کی غرض سے تشریف لاتے ہیں۔ ایک صاحب نے ٹیلی فون کیا کہ وہ جس فیکٹری میں کام کرتے ہیں اس کے مالک کو یرقان ہوا۔ اور ایسا ہوا کہ جانے کا نام ہی

نہیں لے رہا۔ یورپ کے بہت ڈاکٹر اس کا علاج کر چکے ہیں۔ خود بھی موصوف انگریز ہیں۔ لیکن افاقہ نہیں ہو رہا۔ میں نے یہی دوا پارسل کر دی۔ اور مسلسل ٹیلی فون پر رابطہ کرنے کا عرض کیا۔ مریض بتدریج تندرست ہونے لگا۔ اور وقتاً فوقتاً ٹیلی فون پر اپنی صورتحال بتاتا رہا۔ اور رو بصحت ہو گیا۔

کلونجی، مہندی اور یرقان

یرقان کے ایک مریض کو جو کہ ڈرپس لگوا لگوا کر عاجز آ چکا تھا۔ اس کے ہاتھ اور کلائی میں سوئیاں چبھونے کی وجہ سے سیاہ داغ پڑ چکے تھے۔ اس کے لیے مندرجہ ذیل نسخہ تجویز کیا گیا۔

برگ مہندی ۲ تولے ایک پاؤ تیز گرم پانی میں رات کو بھگو دیں۔ صبح اٹھ کر مل چھان کر مذکورہ سفوف ایک چمچ منہ میں ڈال کر اوپر سے وہی پانی پی لیں۔ اس طرح صبح و شام۔ یعنی صبح کا بھگویا ہوا پانی شام کو پئیں اور شام کا بھگویا ہوا پانی صبح کو۔

استسقاء اور کلونجی

استسقاء میں جب پیٹ تن جاتا ہے۔ بھوک ختم، دل بے چین، طبیعت نڈھال، چلنے پھرنے سے سانس کا پھولنا، بعض دفعہ قبض اور بعض دفعہ مسلسل اسہال لگ جاتے ہیں۔ ایسی حالت میں مندرجہ ذیل ترکیب بہت موثر اور مفید ثابت ہو سکتی ہے۔

ھُوَالشَّافِی مذکورہ دوائے یرقان عرق برنجاسف اور عرق مکو و کاسنی کے ساتھ دن میں کم از کم تین بار استعمال کیا جائے۔ تو بہت جلد افاقہ کے اثرات نمودار ہوتے ہیں۔ اور اگر اس دوا کو مسلسل استعمال کیا جائے تو پیٹ سے پانی پیشاب کے راستے نکل جاتا ہے۔ تنا ہوا پیٹ نرم ہو جاتا ہے۔ اور مریض کی جان میں جان آتی ہے۔

ضعف جگر

ایک مریض نے داستان سنائی کہ مجھے ملیریا بخار ہوا۔ بہت علاج معالجے کرائے بخار ختم ہو گیا۔ لیکن اس دن سے لے کر اب تک جسم روز بروز کمزور ہو رہا ہے۔ بدن پہ

پیلاہٹ، دل کی دھڑکن تیز، وسواس اور خیالات ہر وقت منڈلاتے رہتے ہیں۔ پیشاب اکثر بہت پیلا، بھوک کی کمی، تھوڑا کھاتا ہوں لیکن وہ بھی بہت مشکل سے ہضم ہوتا ہے۔ تشخیص کرنے پر معلوم ہوا ہے کہ مریض ضعف جگر میں مبتلا ہے۔ اس کے لیے مندرجہ ذیل نسخہ تجویز کیا۔ جو واقعی مفید ثابت ہوا۔

ھوالشافی کلونجی اور تخم کاسنی دونوں ہم وزن باریک پیس کر سفوف تیار کریں۔ تین گرام سفوف دن میں چار بار دودھ یا کسی شربت یا پانی کے ساتھ استعمال کریں۔

○ یہ نسخہ ایسے مریضوں کے لیے بہت مفید ہے جن میں خون کی کمی ہو۔
○ ایسے مریضوں کے لیے موثر ہے جو پیشاب کی سخت جلن میں مبتلا ہوں۔
○ ایسے مریضوں کے لیے بھی مفید ہے جن کا پیشاب بہت زیادہ پیلا آتا ہو یا رک رک کر آتا ہو۔
○ جگر کی کمزوری کی وجہ سے بھوک کی کمی کے لیے مفید ہے۔
○ خون کی سیاہی کو دور کر کے سرخ اور صالح خون پیدا کرنے میں ممد و معاون ہے۔
○ ضعف جگر کی وجہ سے بخار اور لرزے کے لیے مفید ہے۔
○ ضعف جگر کی وجہ سے ہاتھ پاؤں میں جلن اور تپش کے لیے آزمودہ ہے۔

پیچش اور کلونجی

پیچش دو قسم کی ہوتی ہے۔ ایک زحیر صادق یعنی اصلی پیچش اور دوسری زحیر کاذب یعنی نقلی پیچش۔ جب بھی پیچش کا مریض دیکھیں۔ ایسے مریض کے لیے اگر مندرجہ ذیل نسخہ استعمال کریں تو حیرت انگیز فوائد نمودار ہوں گے۔

ھوالشافی کلونجی ۳ گرام، چھلکا اسپغول ۹ گرام، کسٹرائل ۵۰ گرام۔

ترکیب تیاری کلونجی کو باریک پیس لیں۔ اور پھر اس میں اسپغول اور کسٹرائل ملا کر حل کریں۔ اور یہ تمام خوراک ایک ہی وقت میں مریض کو پلا دیں۔ کیونکہ بعض اوقات پیچش کی وجہ سدے یا آنتوں کی بہت ہی زیادہ خشکی ہوتی ہے۔ اس لیے ایسی حالت میں یہ نسخہ استعمال کرانے کی وجہ سے مریض میں تری اور فرحت پیدا ہوتی ہے۔ اور اگر آنتوں میں سدے ہوتے بھی ہیں۔ تو وہ اس امیلشن یا مرکب سے نکل آتے ہیں۔ اور مریض تندرست ہو جاتا ہے۔

ہاضمے کی ایک خاص دوا

کلونجی، اجوائن، سہاگہ بریاں، زیرہ سفید، کالی مرچ، نمک سیاہ ہر ایک ہم وزن کوٹ پیس کر سفوف تیار کریں۔ آدھا چمچ دن میں دو تین مرتبہ کھانے کے بعد یا پہلے پانی کے ساتھ استعمال کریں۔

حکایت : ایک صاحب کوئی بھی غذا کھالیں۔ معدے میں گیس اور بادی اور تبخیر ہو جاتی تھی۔ بے شمار ادویات استعمال کیں۔ فائدہ نہ ہوا۔ اگر ہوتا تو وقتی۔ آخر کار انہوں نے ہر کھانے کے بعد سپرائٹ کی بوتل پینا شروع کر دی۔ لیکن اس کے نقصانات یہ ہوئے کہ معدے میں تیزابیت بڑھ گئی۔ یوریا اور یورک ایسڈ بہت زیادہ ہو گیا۔ بندہ نے موصوف کو یہ نسخہ استعمال کرایا۔ یہ نسخہ استعمال کرنے سے شروع میں بہت کم فائدہ ہوا۔ لیکن مستقل استعمال کرنے پر وہ بالکل تندرست ہو گئے۔

ہاتھ پاؤں کا سن ہو جانا

ایک صاحب نے شکایت کی کہ چلتے پھرتے تو کم لیکن سوتے ہی میرے ہاتھ پاؤں سن ہو جاتے ہیں۔ اور ہاتھ پاؤں کی خوب مالش بھی کرتا ہوں۔ کئی طاقت کے انجکشن بھی لگوائے لیکن صورتحال بالکل ویسی ہے۔ بندہ نے مذکورہ سفوف استعمال کرایا۔ موصوف بتدریج بہتر ہو گئے۔

پیٹ کا بڑھنا

جب بھی پیٹ کا بڑھنا زیادہ ہو۔ معدے میں گیس بادی جمع ہو ایسے میں اگر مذکورہ نسخہ استعمال کرایا جائے اور خاص طور پر خواتین یہ چاہتی ہیں کہ انہیں زچگی کے بعد پیٹ کے بڑھنے کی تکلیف نہ ہو۔ ان کے لیے یہ نسخہ استعمال کرنا بہت ضروری ہے۔

نوٹ: بعض طبیعتیں اور بعض بیماریوں میں نمک کا استعمال نقصان دہ ثابت ہوتا ہے۔ تو سفوف بناتے وقت اگر اس میں نمک استعمال نہ کیا جائے تو بہت ہی زیادہ فوائد میسر ہوں گے۔

بھوک کی کمی

اگر اسی سفوف کو سبز ادرک کے ایک چمچ پانی کے ساتھ استعمال کیا جائے۔ تو خوب بھوک لگے گی۔ کھانا ہضم ہو گا۔ اور صالح خون پیدا ہو گا۔

اور بھوک خوب لگی

ایک متوسط آدمی بھوک نہ لگنے کی شکایت لے کر آئے۔ فرمانے لگے کہ اللہ جل شانہ نے کھانے پینے کو بھی دیا ہے۔ لیکن کھانا سامنے آتے ہی بھوک ختم ہو جاتی ہے۔ حالانکہ اس سے قبل میں مناسب غذا کھا لیتا تھا۔ لیکن اب تو صورتحال یہ ہے کہ آدھی روٹی سے زیادہ کھانا محال ہے۔ کہنے لگے کہ کسی نے مجھے یہ بتایا ہے کہ میری ناف ٹلی ہوئی ہے۔ اور میں نے اپنی ناف کے ٹلنے کا علاج کیا۔ ناف ملوائی۔ لیکن پھر بھی افاقہ نہیں ہوا۔ بندہ نے مذکورہ سفوف انہیں مستقل استعمال کرنے کا مشورہ دیا۔ اور اس بات کی تاکید کی کہ یہ سفوف خالی پیٹ استعمال کیا جائے۔ قارئین آپ یقین کیجئے اس دوا کے استعمال کرتے ہی مریض کو بہت بہتر اور چونکا دینے والی بھوک لگی۔ اور اسے روز بروز افاقہ ہوتا گیا۔

گیس اپھارہ

ایک دفعہ چند ماہر ڈاکٹر جمع تھے۔ کسی مسئلے پر گفتگو ہو رہی تھی۔ گفتگو کا موضوع دل کی تکلیف کی طرف جا نکلا۔ بندہ نے دلائل سے ان کے سامنے یہ بات عرض کی کہ دل کے مرض میں مبتلا نوے فیصد مریضوں کو دراصل معدے کی تکلیف ہوتی ہے۔ اور معدے ہی کی وجہ سے ان کا بلڈ پریشر ہائی یا لو ہوتا ہے۔ دل کی دھڑکن تیز، آنکھوں کے سامنے اندھیرا، کانوں کا گرم ہونا۔ اور چہرے سے بھاپ وغیرہ کا نکلنا بھی اسی وجہ سے ہے۔ میری بات سن کے وہ تمام اس پر متفق ہوئے۔ تو قارئین! عام گیس اپھارہ کے لیے یہ سفوف دن میں تین چار بار پانی کے ہمراہ استعمال کریں۔ اور اگر ساتھ دل کی تکلیف کا کوئی عارضہ بھی ہو۔ تو بغیر نمک کے یہ سفوف آدھا چمچ، جوارش شاہی ایک چمچ، جوارش

انارین ایک چمچ۔ یعنی تینوں چیزیں ایک ہی وقت۔ دن میں تین بار استعمال کریں۔ اور پھر اس کے فوائد کو ملحوظ کر کے یقینی طور پر آپ حیران ہوں گے کہ وہ مریض جو بہت بڑی بڑی ادویات کے استعمال کے بعد صحت کی دیوی کو نہیں پا سکے تھے۔ انہیں محض اللہ جل شانہ' کے فضل سے اس نسخہ سے شفاء میسر آئی۔

قبض اور کلونجی

قبض چاہے دائمی ہو یا وقتی' پرانی ہو یا نئی۔ حاملہ کی ہو یا غیر حاملہ عورت کی۔ ان تمام حالات میں مندرجہ ذیل نسخہ شفائے اکسیر ہے۔ جس نے بھی استعمال کیا افاقہ اور استفادہ کیا۔ پھر بھی حاملہ احتیاط سے استعمال کرے۔

ھو الشافی سنا مکی ۶۰ گرام' کلونجی ۱۰۰ گرام' پنیر ۱۰۰ گرام۔ تمام ادویات کوٹ پیس کر سفوف تیار کریں۔ ادرک کا پانی ایک پاؤ میں سب کو بھگو دیں۔ اور محفوظ رکھیں۔ جب تمام پانی خشک ہو جائے تو کوٹ پیس کر محفوظ رکھیں۔ ایک چمچ صبح شام پانی کے ہمراہ استعمال کریں۔

یہ دوا دائمی قبض کے لیے لاجواب تحفہ ہے۔ ایسے حضرات جن کا وضو قائم نا رہتا ہو۔ گیس اور بادی نے تنگ کر رکھا ہو۔ ان کے لیے اس کا استعمال بہت مفید ہے۔

کلونجی' لونگ' سیب اور سولہ امراض

قارئین! آج ایک ایسا راز طشت از بام کر رہا ہوں۔ جو شاید بہت کم ہی کہیں میسر آئے۔ اور یہ ایک ایسا راز ہے جو مجھے ایک ماہر معالج نے بہت ہی زیادہ احسان کے بعد دیا۔

○ یہ نسخہ دل کی ہر قسم کی بیماری کے لیے مفید ہے۔

○ قے جس طرح بھی آ رہی ہو' جتنی آ رہی ہو' جس انداز سے آ رہی ہو۔ اس کے لیے بارہا آزمودہ ہے۔

○ حاملہ کی قے کے لیے مفید تر ہے۔

○ دل کی گھبراہٹ اور بے چینی کے لیے تریاق ہے۔

○ ایک دم بیٹھ کر اٹھنے سے جو چکر آتے ہیں اور آنکھوں کے سامنے اندھیرا چھا جاتا ہے اس کے لیے مفید ہے۔

- ○ معدے میں عمومی گیس اور بادی کے لیے لاجواب۔
- ○ ہچکی کو روکنے کے لیے بے مثال۔
- ○ کھانا کھاتے ہی اپھارہ، بد ہضمی، کھانا منہ کو آنا وغیرہ کے لیے بہترین۔

ترکیب تیاری: سیب کا جوس ایک کلو۔ لونگ ۵۰ گرام، کلونجی ۵۰ گرام، سب کو کسی شیشے، تام چینی یا سٹیل کے برتن میں ڈال کر محفوظ رکھیں۔ جب پانی خشک ہو جائے تو پیس کر محفوظ رکھیں۔ ایک چٹکی اس دوا کی پانی میں گھول کر یا عرق سونف یا عرق گلاب میں گھول کر دن میں چند بار پلائیں۔

ایک مریض کی ہچکی

ایک مریض سترہ دن سے ہچکی کے مرض میں مبتلا تھا۔ خوب علاج کرایا افاقہ نہ ہوا۔ بندہ نے مندرجہ ذیل نسخہ استعمال کرایا۔ تیسرے دن مریض تندرست ہو گیا۔ کسی پان والے سے چونے کا پانی لے لیں۔ اس پانی میں سے دو چمچ ایک کپ تازہ پانی میں ڈال کر اور ایک بھری ہوئی چٹکی اس سفوف کی منہ میں ڈال کر اوپر سے وہی پانی پی لیں۔ اس طرح ہر تین گھنٹے کے بعد یہ عمل دہراتے رہیں۔

جب مریض نے ایسا کیا تو فوری افاقہ ہوا۔ اور مریض کی طبیعت تندرست ہو گئی۔

لاعلاج قے

ایک مریضہ قے کے مرض میں مبتلا لائی گئی۔ ایک خاص انجکشن لگاتے۔ جب تک اس انجکشن کا اثر رہتا۔ قے رکی رہتی۔ اور جب اس کا اثر ختم ہوتا قے پھر سے شروع ہو جاتی۔ بندہ نے ایک دن کے لیے تمام کھانا پینا بند کرا دیا۔ اور سخت پیاس کے عالم میں چسکی چسکی سیب کا جوس دینے کا کہا دوسرے دن مذکورہ چونے کا پانی اور اسی سفوف کا نسخہ مذکورہ بالا ترکیب کے مطابق استعمال کرایا۔ بفضل تعالی بہت جلد قے ختم ہو گئی۔

سانس کی تکلیف

سانس کی تکلیف اس وقت ہوتی ہے۔ جب پھیپھڑے یا پھیپھڑوں کی جھلی متورم ہو

جائے۔ یا سانس کی نالی میں بلغم جما ہوا ہو۔ یا پھر دل کی دھڑکن کی زیادتی کی وجہ سے سانس کی تکلیف ہوتی ہے۔

اگر سانس کی تکلیف پھیپھڑوں اور پھیپھڑوں کی جھلی کی ورم' نمونیہ' یا بلغم کی زیادتی کی وجہ سے ہو تو ایسی حالت میں مندرجہ ذیل نسخہ بہت مفید رہے گا۔

ھُوَالشَّافِی کلونجی ۲ گرام' برگ بانسہ ۳ گرام۔

چائے کی پتی کی طرح ابال کر دن میں چار بار قہوہ پلائیں۔ اور میٹھے کی جگہ شہد ملالیں۔

نمونیا کے مابعد اثرات

ایک صاحب عرصہ دراز سے پہلو کے درد میں مبتلا تھے۔ اور علاج معالجے کے بعد صرف ایک دوا کارگر ثابت ہوئی۔ وہ ایک غیر ملکی پلستر تھا۔ جب تک وہ لگا رہتا کچھ افاقہ رہتا۔ جب وہ اتار دیتے تو پھر تکلیف ویسے ہی ہوتی۔ بندہ نے انہیں مذکورہ مشورہ پر عمل کا کہا موصوف بہت جلد تندرست ہو گئے۔

بچوں میں اثرات

اکثر بچوں میں نمونیا کی تکلیف' پسلی کا چلنا' سانس کا اکھڑنا' بلغم کی وجہ سے سینے کا جکڑے رہنا وغیرہ زیادہ نمودار ہوتے ہیں۔ اگر ان بچوں کو یہ نسخہ استعمال کرایا جائے تو بہت ہی جلد افاقہ ہوتا ہے۔

ایک لاعلاج کیس

ایک بچے کو پیدائشی طور پر پسلیوں میں ورم' سینے میں بلغم کا جما رہنا اور سانس کی تنگی کی تکلیف تھی۔ بہت عرصہ بچوں کے مشہور ہسپتال میں بچہ داخل رہا۔ وقتی طور پر بلغم نکال لیتے لیکن کچھ دنوں کے بعد بلغم پھر جمع ہو جاتا۔ اور پھر وہی سانس کی تکلیف اور رکاوٹ۔ بندہ نے یہی نسخہ استعمال کرانے کا مشورہ دیا۔ نسخے کے استعمال کرتے ہی مریض میں شفاء کے اثرات نظر آنے لگے۔ چند ہفتوں کے بعد بچہ تندرست ہو گیا۔

شربت کلونجی

قارئین! آپ کو ایک ایسے نسخے کی ترکیب عرض کر رہا ہوں۔ جو خالص عاجز کی تحقیق کا نتیجہ ہے اس نسخے سے بے شمار مریض تندرست ہوئے۔ ہر مریض کی داستان مختلف بھی ہے۔ اور حیرت انگیز بھی۔ لیکن اس وقت مجھے اس نسخے کے بارے میں مختصر سی بات عرض کرنی ہے۔ امید ہے نسخے کو توجہ سے بنا کر توجہ سے استعمال کرائیں گے۔

ھوالشافی کلونجی ایک کلو۔ برگ بانسہ۔ تین کلو۔

دونوں کو ہلکا سا کوٹ کر بیس کلو پانی میں پکائیں۔ جب تقریباً ۱۵ کلو پانی باقی بچے تو اتار کر رکھ دیں۔ ٹھنڈا ہونے پر خوب ملیں۔ اور پھر آگ پر رکھیں۔ بالکل ہلکی آنچ پر پانچ کلو پانی پھر کم کریں۔ اتار کر ٹھنڈا کریں۔ اور پھر ملیں۔ اور پھر ہلکی آنچ پر رکھیں۔ اور کم از کم تین چار کلو پانی پھر خشک کریں۔ اور پھر اتار کر ٹھنڈا کر کے مل چھان کر جو پانی بچے اسے محفوظ رکھیں۔ اور اس میں پانچ کلو چینی ملا کر شربت کا قوام تیار کریں۔ اور بوتلوں میں محفوظ رکھیں۔

فوائد ایک مریض عرصہ دراز سے بلغم، ریشہ، کھانسی، دم کشی، بے چینی اور بے قراری میں مبتلا تھا۔ اس کو تین چمچ شربت کلونجی گرم پانی کے کپ میں گھول کر دن میں تین چار بار پینے کا مشورہ دیا۔ موصوف نے جب سے پینا شروع کیا۔ اندر رکی ہوئی بلغم خارج ہونا شروع ہو گئی۔ آہستہ آہستہ سینہ صاف ہوتا گیا۔ حتیٰ کہ کچھ عرصے کے بعد مریض اس قابل ہو گیا کہ آسانی سے چل پھر سکے اور کوئی کام کر سکے۔ اسے مزید یہی نسخہ استعمال کرنے کا مشورہ دیا گیا۔

ایک نیک خاتون

ایک نیک بوڑھی خاتون جن کے تقویٰ اور نیکی سے بندہ بہت متاثر تھا۔ علاج کی غرض کے لیے تشریف لائیں ان کو تکلیف یہ تھی کہ جب بھی کوئی بادی چیز، ٹھنڈی چیز، یا کھٹی چیز، استعمال کرتیں، حتیٰ کہ موسمی پھل بھی ان کے لیے بہت نقصان دہ ثابت ہوتے۔ یعنی فوراً کھانسی، چھینکیں، نزلہ، زکام اور ریشہ بہنا شروع ہو جاتا۔ جب انہیں یہ نسخہ مستقل استعمال کرایا گیا۔ بہترین افاقہ ہوا۔

الرجی اور کلونجی

الرجی میں مریض کتنے پریشان ہوتے ہیں۔ ہر دوا لا علاج۔ لیکن مجبوراً کسی نہ کسی دوا کا سہارا لینا پڑتا ہے۔ اس دور کی معنوعی اور جدید ٹیکنالوجی کی زندگی میں الرجی جیسی بھیانک اور خوفناک مرض کو بہت رواج ملا ہے۔

سائنس دان اور ڈاکٹرز اس علاج کے لیے مسلسل جدید جڑی بوٹیوں پر اور کیمیکلز پر ریسرچ کر رہے ہیں۔

کیونکہ الرجی کی بنیادی وجہ غیر فطری اور معنوعی زندگی ہے۔ موجودہ مشینی اور سائنسی دور نے ہمیں معذور کر دیا ہے۔ اور ہم چلنے پھرنے سے عاجز آ چکے ہیں۔ گھٹن زدہ مکانات اور دفاتر میں کھلی اور تازہ ہوا کو معدوم کر دیا ہے۔ شہروں میں چلتی پھرتی گاڑیاں اور فضاؤں میں اڑتے جہازوں نے آب و ہوا اور ماحول کو آلودہ کر دیا ہے۔

اس کا اصل علاج تو یہی ہے کہ ہم فطری زندگی کی طرف دوبارہ لوٹیں۔ اور فطرت سے عناد کو محبت میں بدلیں۔ پھر کہیں جا کر ہمیں سکون اور راحت کی زندگی میسر ہو سکتی ہے۔

اسی مشینی دور کی ایک پریشان کن بیماری الرجی بھی ہے۔ جس کی وجہ سے یورپ اور امریکہ کی دوا ساز کمپنیوں کی اربوں روپے کی ادویات بک رہی ہیں۔ قارئین! ذیل میں ایک ایسا نسخہ پیش ہے جو یقیناً الرجی کے لیے بہت زیادہ مفید اور مؤثر ہے۔ استعمال کریں اور کچھ عرصہ مستقل کریں۔ انشاء اللہ تعالیٰ یقینی فوائد ملحوظ فرمائیں گے۔

ھوالشافی پودینہ خشک ۱۰۰ گرام، کلونجی ۲۰ گرام، سرپھوکا ۵۰ گرام، ناگیسر ۱۰۰ گرام۔

تمام اشیاء کو باریک پیس کر سفوف تیار کریں۔ آدھا چمچ دن میں تین یا چار بار پانی کے ہمراہ کھانے سے قبل استعمال کریں۔

ایسے مریض جو پرانی الرجی، خارش، خشکی، بادی اور تیزابیت کے مریض ہوں ان کے لیے ایک اکسیری اور لاجواب نسخہ ہے۔ اگر اس دوا کو مزید مؤثر بنانا چاہتے ہیں۔ تو شربت عناب چار چمچ ایک کپ گرم پانی میں گھول کر آدھا چمچ اس دوا کا منہ میں ڈال کر اوپر وہی کپ پی لیں اس طرح دن میں تین یا چار بار استعمال کریں۔ انشاء اللہ بہت فائدہ ہو گا۔

شربت کلونجی اور الرجی

گرم پانی کے ایک کپ میں شربت عناب ۲ چمچ اور شربت کلونجی ۲ چمچ دن میں تین یا چار بار چائے کی طرح استعمال کریں۔ تجربات سے یہ بات ثابت ہو چکی ہے کہ یہ مشروب معدے اور الرجی کے امراض کے لیے بلکہ الرجی کی تمام اقسام کے لیے از حد مفید ہے۔

ایسے مریض جو تھوڑی سی دھول اور گرد و غبار سے چھینکوں میں مبتلا ہو جاتے ہیں۔ ان کے لیے از حد مفید ہے۔ ایسے مریض جو کسی مخصوص رنگ یا موسمی حالات سے متاثر ہو کر الرجی میں مبتلا ہو جاتے ہیں۔ اور بعض اوقات اس کے تجربات میں یہ بات بھی ثابت ہوئی ہے کہ یہ نسخہ یعنی شربت عناب اور شربت کلونجی جلدی امراض کے لیے بہت مفید ہے۔

ایک مریض جو کہ مسلسل اٹھارہ سال سے جلد کی ایسی مرض میں مبتلا تھا۔ جس میں جلد پہلے سکڑ جاتی پھر اس سے چھلکے اترنا شروع ہو جاتے۔ خارش از حد ہوتی۔ اور خارش کرتے ہی چھلکے اترنا شروع ہو جاتے۔ جب چھلکے اترتے تو پھر زخم ہو جاتے۔ اور زخموں پر پھر چھلکے بنتے اور پھر اترتے۔ اور یوں یہ سلسلہ اٹھارہ سال سے رواں دواں تھا۔

علاج معالجے میں کوئی کسر باقی نہ چھوڑی گئی۔ کھانے اور لگانے کی دوائیاں مسلسل استعمال کرائی گئیں۔ سپیشلسٹ ڈاکٹروں کو بار بار دکھایا گیا۔ الرجی ٹیسٹ کرائے گئے۔ حتیٰ کہ جلد کا ایک ٹکڑا کاٹ کر بیرون ملک لیبارٹری میں بھیجا گیا۔ پھر وہاں سے ادویات آئیں۔ وہ مسلسل استعمال کی گئیں۔ لیکن نتیجہ صفر رہا آخر کار علاج کی غرض سے بندہ کے پاس آئے عاجز نے کامل تشخیص کے بعد سب سے پہلے انہیں یہی دو مشروب استعمال کرنے کو دیئے جب یہ مشروب استعمال کرنا شروع کئے تو مزید جلد سے چھلکے اترے لیکن پھر آہستہ آہستہ صحت کی طرف گامزن ہوتے گئے آخر کار مزید چند ماہ کے مسلسل استعمال کے بعد مکمل طور پر تندرست ہو گئے۔

ایک دفعہ وہ صاحب ملے اور بتانے لگے کہ اب تک کئی مریضوں کو میں یہ شربت کا نسخہ بتا چکا ہوں اور جس جس کو ہی بتایا ہے ان سب نے اس کو تسلی سے استعمال کیا ہے اور مکمل فائدہ حاصل کیا۔

بدن پر خطرناک زخم

ایک خاتون زچگی کے بعد ایسے خطرناک زخموں میں مبتلا ہو گئی کہ دیکھنے میں بھی کراہت محسوس ہوتی تھی اس مرض کی کیفیت یہ تھی کہ پہلے ہلکی سی خارش ہوئی اور باریک باریک دانے بن گئے پھر آہستہ آہستہ وہ دانے بڑے ہوتے گئے جب یہ دانے پھیلنا شروع ہوئے تو ساتھ جلن بھی ہونا شروع ہو گئی۔ آخر کار یہ دانے تو معدوم ہو گئے اور ان کی جڑوں کے ساتھ گہرے گڑھے اور ہلکے سوراخ بن گئے۔ اور ان میں پیپ بھر گئی۔ جلن سخت تھی اور خارش بھی زیادہ تھی۔

مریضہ سخت بے چین اور بے قرار تھی لگانے کے لیے مرہمیں اور ٹیوبیں مسلسل استعمال کیں لیکن صورتحال وہی۔

بندہ نے مذکورہ دونوں سیرپ استعمال کرائے اور اوپر لگانے کے لیے مندرجہ ذیل مرہم کا نسخہ دیا۔

ھوالشافی انڈے کی سفیدی' گلیسرین' شہد' کافور ہم وزن آپس میں بالکل باریک رگڑ کر مرہم بنالیں اتنا رگڑیں کہ کہ مرہم سی تیار ہو جائے۔ صبح و شام یہ ہلکی پھلکی مرہم لگائیں۔

یہ مرہم اس کے علاوہ دیگر زخموں کے لیے بھی استعمال ہو سکتی ہے۔ جب اس مریضہ کی لیبارٹری ٹیسٹ کرائے گئے تو خطرناک رزلٹ سامنے آئے۔ مریض کے ورثا بے چین اور بد حواس تھے بندہ نے تسلی دی اور مذکورہ نسخہ استعمال کرایا الحمدللہ کامل شفا ہوئی۔

آتشک کے اثرات کا ازالہ

ایک مریض پچاس سال کی عمر سے متجاوز تھا۔ عرصہ دراز سے جسم کے ڈھکے ہوئے حصوں میں خارش اور زخم تھے زخموں کی نوعیت یہ تھی کہ ان کے کنارے موٹے اور درمیان سے گہرے تھے۔

مریض کی ہسٹری کے مطابق اسے جوانی میں غلط کاری کی وجہ سے آتشک ہو گئی تھی اس وقت اس کا علاج کرایا لیکن علاج میں وقتی افاقہ تو ہو گیا لیکن پھر کبھی کبھی یہ زخم ہو جاتے تھے۔ آخر کار اس کا دوسری جگہ علاج کرایا وہاں بھی نوعیت یہی رہی پھر کچھ عرصہ علاج کراتے کراتے تھک گیا پھر علاج شروع جب بھی علاج کرتا وقتی افاقہ ہو جاتا مستقل

افاقہ نہ ہوتا۔ بندہ نے مسلسل یہی نسخہ استعمال کرنے کو دیا اور مریض بفضل تعالیٰ تندرست ہو گیا۔

الغرض اگر مناسب مقدار اور موقع کی مناسبت کو ملحوظ رکھتے ہوئے یہ نسخہ یعنی شربت کلونجی استعمال کرائیں تو مندرجہ ذیل امراض میں مفید و موثر ہے۔

- ○ دائمی نزلہ اور زکام کے لیے۔
- ○ الرجی اور بلغم کے اخراج کے لیے۔
- ○ جسم پر چھپاکی اور سرخ نشان پڑنے کے لیے۔
- ○ پرانے آتشک اور زخموں کے لیے۔
- ○ خارش اور داد کے لیے۔

کانوں کے امراض اور کلونجی

قوت سماعت میں کلونجی کتنی مفید ہے اس کا اندازہ مندرجہ ذیل واقعات سے لگایا جا سکتا ہے جو کہ مسلسل تجربات کے بعد قارئین کی نذر ہیں۔

بہرے مریض کی داستان

ایک صاحب بہرے پن میں مبتلا علاج کی غرض سے تشریف لائے جب ان سے عمومی بات کی گئی تو وہ بات کا جواب نہ دے سکے معلوم ہوا کہ بہرہ پن زیادہ ہے اس مریض کو مندرجہ ذیل نسخہ دیا گیا۔

ھوالشافی اطریفل اسطوخودوس ایک چمچہ چھوٹا چائے والا کلونجی کے قہوہ میں گھول کر نیم گرم پی لیں۔

اس طرح دن میں ۳ بار کھانے سے قبل۔ کم از کم ایک یا دو ماہ ضرور استعمال کریں۔ مریض کو بہت فائدہ ہوا اور مریض تندرست ہو گیا۔

اس طرح ایک مریض کانوں کے مسلسل بہنے کے مرض میں مبتلا تھا۔ اسے مذکورہ طریقہ سے استعمال کرنے کو دیا اور ساتھ ہی تلوں کے تیل میں کلونجی جلا کر وہ تیل قطرہ قطرہ کانوں میں ڈالنے کو دیا۔ مریض مسلسل یہی نسخہ استعمال کرتا رہا حتیٰ کہ تندرست ہو گیا۔

کانوں کی سوزش

ایک بچہ عمر تقریباً ۹ سال کانوں کے اطراف اور اس کے اندر سوزش کی وجہ سے مریض تھا۔ یہ مرض گزشتہ اڑھائی سال سے تمام گھر والوں کو پریشان کیے ہوئے تھا۔

بندہ نے کانوں میں روغن کلونجی استعمال کرنے کو دیا اور مذکورہ نسخہ اور طریقہ کچھ مقدار میں استعمال کرنے کو عرض کیا مسلسل کاوشوں کے بعد یہ بچہ تندرست ہو گیا۔ یعنی آدھ چمچ دن میں ۳ بار کھانے سے قبل پانی کے ہمراہ۔

کانوں کی لرزش

ایک صاحب اس تکلیف میں مبتلا تھے کہ ہلکی سے آواز بھی کانوں کو بہت زیادہ سنائی دیتی۔ عالم یہ تھا کہ کانوں میں اکثر روئی استعمال کرتے تاکہ کانوں میں آواز کم جائے۔ اگر کبھی کانوں میں دوائی نہ ہو تو فوراً وہ صاحب کانوں میں انگلیاں دے دیتے تھے حتیٰ کہ اتنی حساسیت ہو گئی تھی۔ کہ ان کے کان کے قریب کوئی بات نہیں کی جا سکتی تھی کیونکہ کان کے قریب کی گئی بات بھی بہت اونچی محسوس ہوتی تھی۔

اسلام آباد کے ایک میڈیکل سنٹر نے انہیں دونوں کانوں میں ایک خاص قسم کے آلے لگا دیئے تھے جو وہ مسلسل لگاتے جس کی وجہ سے ان کی طبیعت میں کچھ سکون ہوا۔ فرمانے لگے جب میں نماز کے لیے وضو کرتا ہوں تو ان آلات کو اتارنا پڑتا ہے تو ایک دم طبیعت بے چین ہو جاتی ہے۔ اور اس بے چین طبیعت میں اتنی گھبراہٹ ہوتی ہے کہ محسوس ہوتا ہے دماغ پھٹ جائے گا۔

بندہ نے موصوف کو مذکورہ نسخہ استعمال کرنے کو عرض کیا یہ نسخہ انہوں نے مستقل استعمال کیا جتنا جتنا استعمال کرتے گئے افاقہ ہوتا گیا۔ حتیٰ کہ وہ دونوں آلات یکسر اتر گئے۔ اور آج کل وہ بفضل تعالیٰ معمول کی زندگی گزار رہے ہیں۔

کان کا درد اور کلونجی

اگر کسی مریض کو کان کا درد ہو تو اس کے لیے مذکورہ نسخہ بہت مفید ہے لیکن اس

کے ساتھ کان میں ڈالنے کے لیے روغن کلونجی یا تلوں کے تیل میں کلونجی جلا کر اس کو نیم گرم کانوں میں ڈالیں۔

دماغ کی کمزوری اور کلونجی

موجودہ مشینی دور میں دماغ کی کمزوری اور نسیان نے امور دنیاوی میں رکاوٹ پیدا کر رکھی ہے اگر کسی آدمی کو یہ تکلیف ہو جائے تو مندرجہ ذیل نسخہ استعمال کرایا جائے۔

ایک استاد کی داستان غم

پرائمری کلاسز کو پڑھانے والے ایک استاد علاج کی غرض سے تشریف لائے فرمانے لگے کہ میرا حافظہ اتنا کمزور ہو گیا ہے کہ کھایا پیا بھی بھول جاتا ہوں اور پڑھائی میں اتنی مشکل ہوتی ہے کہ بچے بھی میرا مذاق اڑاتے ہیں۔ بعض اوقات ایک کتاب گھر سے لے جاتی ہے۔ وہ گھر میں رکھ کر اسے سکول میں ڈھونڈتا رہتا ہوں کھانا بعض اوقات دو تین وقت نہیں کھا سکتا کیونکہ یاد نہیں رہتا۔ اس پریشانی کے عالم میں بندہ اپنے بچوں پر صحیح توجہ نہیں دے سکتا اور مستقل پریشان رہتا ہے۔ پچھلے دنوں میں اپنے گھر کا دروازہ بھول گیا اور پھر مسلسل کوششوں کے بعد مجھے گھر کا دروازہ ملا بہرحال میں کیا کروں آپ کو خط لکھ رہا ہوں۔

قارئین! یہ ایک خط ہے ایسے مریض کا جو نسیان کے ہاتھوں پریشان ہو چکا ہے۔

نسیان کے اسباب

اس سے قبل کہ نسخہ کی طرف توجہ دی جائے بندہ مختصراً نسیان کے اسباب کی طرف قارئین کی توجہ دلا رہا ہے امید ہے ان پر ضرور غور کریں گے۔

○ کثرت معاصی۔ کائنات میں نسیان کی بڑی وجہ یہی ہے۔

○ معدے کی خرابی اور ورم

○ گیس تبخیر اور ریاح کی کثرت۔

رعشہ اور کلونجی

اس مرض کی اصل وجہ ذہنی صدمہ' بلغمی خلط کی زیادتی' مسائل کا ہجوم' ابتلاء مصائب' پریشانیاں' ایام غم کی زیادتی' جماع کی کثرت' کوئی حادثہ یا چوٹ اور بعض اوقات کسی زہریلے جانور کے ڈسنے کی وجہ سے بھی یہ مرض شروع ہو جاتا ہے۔ اس مرض میں اگر کلونجی کی مندرجہ ذیل ترکیب کو استعمال کیا جائے تو بے شمار فوائد سامنے آتے ہیں۔

ھو الشافی معجون فلاسفہ ایک تولہ۔ کلونجی باریک پیسی ہوئی ایک ماشہ۔ دونوں کو تازہ پانی یا نیم گرم پانی کے ہمراہ صبح اور اسی طرح شام کو یعنی دن میں دو مرتبہ لیں۔ مزید دوپہر کو کلونجی کا سفوف ہاتھوں پر ملا جائے۔ یعنی بالکل خشک سفوف کو دو ہتھیلیوں میں لے کر بہت اچھی طرح ملیں اور یہ عمل کم از کم ایک گھنٹہ مستقل کرتے رہیں۔ روزانہ یہ عمل کم از کم ایک سے تین گھنٹے تک دھرایا جائے۔ اس عمل سے بہت حد تک مریض رو بصحت ہوئے۔ بعض اوقات مریضوں کو کلونجی کی چائے بھی استعمال کرنے کا مشورہ دیا گیا۔

کلونجی کی چائے

کلونجی چوتھائی چمچ ہلکی کوٹی ہوئی۔ ایک کپ پانی میں ابال لیں۔ اور چائے کی طرح دن میں دو یا تین بار استعمال کریں۔ یہ کلونجی کی چائے مندرجہ ذیل مریضوں کے لیے بہت مفید اور مؤثر ہے۔

○ ضعف دماغ اور نسیان کے مریضوں کے لیے یہ چائے مفید ہے۔

○ اعصابی کمزوری اور پٹھوں کے کھچاؤ کے لیے مفید ہے۔

○ دائمی نزلہ اور ناک سے پانی بہنے کے لیے مؤثر ہے۔

○ ایسا بلغم جو خارج نہ ہوتا ہو اور جما ہوا ہو اس کے لیے آزمودہ ہے۔

○ اگر اس چائے کے غرارے کیے جائیں تو گلے کی ورم' آواز کی بندش اور ضعف کے لیے بہت مفید ہے۔

○ ایسے احباب جن کا تعلق یا پیشہ آواز سے منسلک ہے یعنی قرأ حضرات۔ اگر وہ یہ قہوہ پئیں اور اس کے غرارے کریں تو حد درجہ مفید ہے۔

○ ٹانسلز اور گلے کے ورم کے مریض اگر اس کو قہوے کی طرح پئیں اور اس کے

غرارے کریں تو بہت فائدہ مند ہے۔

- ○ کانوں کے بہنے‘ سماعت کی کمی‘ کانوں میں سائیں سائیں اور شور کی آواز کے اثرات کو ختم کرنے کے لیے یہ مفید تر ہے۔
- ○ سینے اور پھیپھڑوں میں ریشہ اور بلغم کے جمنے کی وجہ سے جو خرخراہٹ اور کھانسی‘ دم کشی‘ سینے کا جکڑاؤ‘ تناؤ‘ کھچاؤ ہوتا ہے ان تمام عوارضات کے لیے یہ قہوہ مفید ہے۔
- ○ سخت سے سخت الرجی یعنی ہلکی سی دھول‘ مٹی‘ خوشبو ایک کمرے سے دوسرے کمرے کی تبدیلی‘ رنگوں کے اثرات پرفیوم کے اثرات‘ کھانے پینے کے اثرات‘ الرجی کی تمام وجوہات پر یہ قہوہ اپنے افاقے اور استفادہ سے بیسیوں مریضوں کو فائدہ دے چکا ہے۔
- ○ پسلی کے درد‘ نمونیا‘ پھیپھڑے کی جھلیوں کا ورم‘ سردی اور بارش میں بھیگنے کی وجہ سے سانس کی تنگی اور ورم کی تمام کیفیات کے لیے یہ قہوہ مفید ہے۔
- ○ بچوں کے نمونیا‘ سانس کی تنگی‘ پسلی کا چلنا‘ گلے کی اور سینے کی جکڑن اور خرخراہٹ کے لیے اس قہوے کا بار بار استعمال بہت مفید اور مؤثر ہے۔
- ○ ہچکی کے مریضوں کے لیے جہاں کلونجی کے حقے کا استعمال یعنی اس کا دھواں لینا مفید ہے وہاں کلونجی کا قہوہ کا استعمال بھی کچھ کم مفید نہیں۔
- ○ بعض مریضوں کو معدے اور سینے کے درمیان کی جھلی میں ورم پیدا ہو کر سخت تکلیف اور اینٹھن سی اٹھتی ہے۔ ایسی حالت میں اگر یہ قہوہ مستقل استعمال کیا جائے تو بہت ہی مفید ثابت ہو گا۔
- ○ معدے کی بادی‘ تبخیر‘ گیس اور بدہضمی کے لیے اس سے بڑھ کر شاید کوئی دوا دنیا میں نہ ہو۔
- ○ بعض مریضوں کو پتے کی پتھری میں اس قہوے کا کچھ ماہ استعمال کرایا گیا تو پتے کی ورم بھی ختم ہو گئی۔ اور پتھری بھی نکل گئی۔ اور بغیر آپریشن کے مریض بھی تندرست ہو گیا۔
- ○ اسی طرح کا ایک مریض جو پتے کی ورم میں مبتلا تھا اور صفراء خون میں زیادہ گر رہا تھا۔ ایسی حالت میں جب مریض کو یہی قہوہ استعمال کرایا گیا تو آہستہ آہستہ مریض تندرست ہونا شروع ہو گیا۔ اور ہمیشہ کے لیے یرقان جیسی موذی مرض سے چھٹکارا مل گیا۔
- ○ یہ قہوہ گردے کی اس ورم میں جس کو "برائٹ ڈیزیز" کہتے ہیں۔ بہت زیادہ مفید ہے۔ اس قہوے کو ایسے مریضوں میں بھی استعمال کرایا گیا جو عرصہ دراز سے گردوں کے

ورم میں مبتلا تھے۔ اور پیشاب میں مسلسل البیومن آ رہی تھی۔ اس قہوے کے استعمال سے اس میں بہت فائدہ ہوا۔

- ○ بعض بواسیر کے مریضوں کو، خاص طور پر بادی بواسیر کے مریضوں کو یہ قہوہ استعمال کرایا گیا اور کچھ دانے انجیر کے، صبح شام کا قہوہ اور انجیر کے استعمال سے بے شمار مریضوں کو فائدہ ہوا۔
- ○ ایگزیما، داد، چنبل، خارش کے تمام مریضوں کو اس قہوے نے بہت فائدہ دیا۔
- ○ سردیوں میں ہاتھ پاؤں کا پھٹنا، ایڑیوں کا پھٹنا، ایسی حالت میں قہوہ بہت مفید اور موثر ہے۔

معجون فالج ولقوہ

فالج اور لقوے سے جب مریض ہر طرف سے بے چین اور بے سہارا ہو جائے تمام معالجین اس کو لا علاج کر دیں حتیٰ کہ ورثاء اور مریض بھی مایوس ہو جائے تو ایسی تمام حالتوں میں یہ نسخہ بہت مفید اور موثر ہے۔ اس کے علاوہ پرانے جوڑوں کا درد، گٹھیا، یوریا اور یورک ایسڈ کی زیادتی، دائمی قبض، بادی، گیس، بدہضمی، اعصابی کھچاؤ اور تناؤ، پٹھوں کی کمزوری کے لیے بھی مفید ہے۔

ہوالشافی جندبید ستر ایک تولہ، کلونجی ۵ تولہ، اجوائن دیسی ۵ تولہ، سہاگہ بریاں ۵ تولہ، فلفل دراز ۵ تولہ، کالی مرچ ۵ تولہ، پپلہ مول ۵ تولہ، سنا مکی ۵ تولہ، کالی ہریڑ ۵ تولہ۔

تمام کو باریک پیس کر ایک کلو شہد میں ملا کر معجون تیار کریں۔ ایک چمچ صبح دوپہر شام، دن میں دو بار، تین بار یا چار بار استعمال کریں۔ مسلسل استعمال کرنے سے حیرت انگیز فوائد نمودار ہوں گے۔

ایک مزدور اور معجون

ایک مزدور کام کے دوران اوپر سے نیچے گرا اور کمر پر ایسی چوٹ لگی، چلنے پھرنے سے معذور ہو گیا۔ بہت علاج معالجے کے بعد تھکا ہارا جب عاجز کے پاس آیا تو بندہ نے مندرجہ ذیل نسخہ استعمال کرایا۔ کچھ عرصہ کے استعمال کے بعد موصوف بالکل تندرست ہو گیا۔

ایک سستا لیکن حیرت انگیز نسخہ

واقعہ یہ ہے کہ ملتان میں کٹڑہ شاہ گردیز کے ایک مریض کی حالت کچھ اس طرح سامنے آئی کہ موصوف ایک جوان لڑکا جس کا نچلا دھڑ موٹر سائیکل کے ایکسیڈنٹ کی وجہ سے ختم ہو چکا تھا۔ علاج معالجے کے بعد بالکل افاقہ نہ ہوا۔ بہت عرصہ بلکہ کئی ماہ کے بعد جب مریض کو مندرجہ ذیل نسخہ استعمال کرایا گیا تو بچہ حیرت انگیز طریقے سے تندرست ہو گیا۔ یہی نسخہ ڈیرہ غازی خان سے آگے ایک قبائلی علاقے کے مریض نے بھی استعمال کیا۔ مریض کا کہنا ہے کہ وہ بکریاں چرا رہا تھا۔ اور درخت پر چڑھ کے اس کی شاخیں کاٹ کاٹ کر بکریوں کے سامنے رکھ رہا تھا۔ اسی دوران اس کا پاؤں درخت کی ایسی شاخ پر پڑا جو کہ بظاہر مضبوط لیکن اندر سے کھوکھلی تھی۔ وہ ایک دم ٹوٹی اور یہ دھڑام سے نیچے گر گیا۔ غریب اور فقیر آدمی تھا۔ ہسپتالوں کے مہنگے علاج کی دسترس نہیں رکھتا تھا۔ ادھر ادھر کے علاج کرنے کے بعد آخر کار کسی صاحب نے یہی نسخہ بتایا جو قارئین کی خدمت میں پیش کر رہا ہوں۔ آگے ملاحظہ فرمائیں۔

ایک اور صاحب گا واقعہ

ایک اور صاحب پرانے کمر کے درد میں مبتلا تھے۔ عرصہ دراز سے علاج معالجے کی سبیل کرتے رہے۔ لیکن ہر طریقہ ناکام' ہر انداز مشکل اور بقول "مرض بڑھتا گیا جوں جوں دوا کی" آخر کار جب موصوف کو یہ نسخہ استعمال کرایا گیا تو بہت ہی زیادہ فائدہ ہوا۔ اور مریض بہت کم عرصے میں صحت مند ہو گیا۔

لنگڑی کے درد کے مریض کی داستان الم

لنگڑی کے درد کا ایک مریض جو کہ عرصہ دراز سے اس مرض میں مبتلا تھا۔ ایک دفعہ دوران سفر اس کی حالت زار کو دیکھ کر بندہ نے اسے یہی نسخہ بتایا اور اسے ایک ماہ مستقل استعمال کرنے کے بعد خط لکھنے کو کہا۔ تقریبا بہت ہی عرصے کے بعد وہ مریض خود دو اور مریضوں کے ہمراہ بندہ کے پاس آیا۔

موصوف کا بیان تھا کہ میں نے اس نسخے کو خود بھی استعمال کیا اور بے شمار دوسرے مریضوں کو بھی استعمال کروایا۔ بلکہ میں نے اسے ایسے مریضوں کو بھی استعمال کرایا جو جوڑوں کے پرانے درد اور جسم کے درد اور پٹھوں کے درد میں مبتلا تھے۔

ایک ڈاکٹر کا اعتراف

میرے ایک جاننے والے ڈاکٹر صاحب کہنے لگے کہ کوئی دیسی ٹوٹکا اگر ہو تو مجھے دیں۔ کیونکہ سنا ہے کہ آپ کی طب میں بعض ایسے ٹوٹکے ہیں جو کہ بظاہر مختصر لیکن بہت ہی زیادہ مفید اور مؤثر ہوتے ہیں۔ بلکہ بعض ایسی ایلوپیتھی ادویات جن پر ہمیں فخر ہوتا ہے۔ وہ بھی ناکام ہو جاتی ہیں اور وہاں ایسے ٹوٹکے کے اثرات حیرت انگیز طور پر دیکھنے کو ملتے ہیں۔ بندہ نے انہیں یہی نسخہ تفصیل سے لکھ کر دے دیا۔ اور اس کے بارے میں تمام واقعات اور تفصیلات سمجھا دیں۔ چند ہفتوں کے بعد ڈاکٹر صاحب نے اپنا ایک مریض میری طرف منتقل کیا کہ اگر آپ کے پاس وہ دوا تیار ہو تو براہ کرم اس مریض کو صرف وہی دوا استعمال کروائیں اور کوئی دوا نہ دیں۔ میں اپنے مریض پہ اس نسخے کا رزلٹ دیکھنا چاہتا ہوں۔ بندہ نے اس مریض کو یہ دوا دو ہفتے کے استعمال کے لیے دے دی اور یہ تاکید کی کہ اس کے رزلٹ ڈاکٹر صاحب موصوف کو ضرور بتائے جائیں۔ تقریباً ایک ڈیڑھ ماہ کے بعد ڈاکٹر صاحب کا ٹیلی فون آیا۔ مزید دوا کی ڈیمانڈ کی۔ بندہ نے معذرت چاہی۔ اور انہیں یاد دلایا کہ انہیں یہ دوا میں نے لکھ کر دی ہوئی ہے۔

ڈاکٹر صاحب نے آخر کار وہ دوا خود تیار کی اور مستقل اپنے مریضوں کو استعمال کروا رہے ہیں۔ اور وہ اس بات کے معترف ہیں کہ یہ نسخہ واقعی ایک لاجواب اور آزمودہ چیز ہے۔ وہ نسخہ یہ ہے۔

ھوالشافی کلونجی اور کریل کی لکڑی کی راکھ ہموزن باریک کر کے محفوظ رکھیں۔ دوا تیار ہے۔ ایک گرام سے تین گرام تک یہ دوا شہد میں ملا کر گرم دودھ یا چائے کے ہمراہ دن میں تین یا چار بار مستقل کچھ عرصہ استعمال کرائیں۔ واضح رہے کہ شہد ایک چمچ مناسب ہے۔ اور اگر کوئی مریض میٹھا استعمال نہ کرتا ہو تو وہ بغیر شہد کے بھی دوا استعمال کر سکتا ہے۔ لیکن جو فوائد شہد کے ساتھ استعمال کرنے میں آئے ہیں وہ اکیلے میں کم ہیں۔

ضروری وضاحت

"کریل" اسے "کریر یا کرہہ" بھی کہتے ہیں۔ اکثر دیہاتوں، صحراؤں اور جنگلوں میں ایک جھاڑی نما، سخت کانٹے دار، آدمی کے قد سے اونچا پودا ہوتا ہے۔ جو کہ بڑا ہو کر درخت کی شکل اختیار کر لیتا ہے۔ اس پر سرخی نما پھول بھی لگتے ہیں۔ جسے لوگ بطور سالن پکاتے ہیں۔ اس پر بیر کی طرح پھل لگتے ہیں جس کا اچار بہت ہی مزیدار ہوتا ہے۔

کلونجی کے تیل کی حیات سازی

کلونجی کا نباتاتی نام "نجیلا سٹیوا" ہے۔ کلونجی کے دانوں میں 1.5 فیصد اڑ جانے والا تیل ہوتا ہے۔ بقایا حاصل کیے گئے تیل میں پروٹین البومن، نشاستہ، کڑواہٹ والے عناصر کے پائے جانے کی وجہ سے یہ بہت سے جسمانی امراض میں انتہائی مفید ہے۔ بعض امراض میں شفاء حاصل کرنے کے لیے کچھ وقت درکار ہوتا ہے اس لیے کلونجی کے تیل سے علاج کے لیے مستقل مزاجی ضروری ہے۔ کلونجی کے تیل کا استعمال بعض ایسی چیزوں کے ساتھ جو بآسانی پنساری یا کسی مستند یونانی طب کی دکان یا حکیم سے حاصل کی جا سکتی ہیں کریں۔ کلونجی کے دانے زیادہ سے زیادہ ۲ ماشہ (تقریباً ۲ گرام) تک کھا سکتے ہیں۔ اس حساب سے کلونجی کا تیل دن بھر میں زیادہ سے زیادہ آدھا چھوٹا چمچ یا ۱۵ قطرے بغیر کسی چیز کے سادہ یا شہد، چائے، پانی، دودھ یا شربت ملا کر روزانہ کا معمول بنا لیں۔ وزن کا مندرجہ ذیل چارٹ طریقہ علاج میں درکار ہو گا۔

(ایک ماشہ۔ تقریباً ایک گرام) (ایک تولہ تقریباً ۱۲ گرام) (چھٹانک تقریباً ۶۰ گرام) کلونجی کا تیل مختلف بیماریوں کے لیے درج ذیل طریقے پر استعمال کیا جاتا ہے۔

(۱) درد شقیقہ (آدھے سر کا درد)

روزانہ کلونجی کے تیل کا ایک قطرہ درد والے حصے کے مخالف ناک کے نتھنے میں ڈال دیں۔ کلونجی کا تیل ۱۰ قطرے روز پئیں۔

(۲) سر درد

درد کے وقت کلونجی کا تیل سر اور ماتھے پر ملیں۔ ۱۰ قطرے کلونجی کا تیل شہد خالص

میں ملا کر پئیں۔ ساتھ تازہ پیاز کو کوٹ کر تلووں پر لیپ کریں۔

(۳) لقوہ فالج

روزانہ کلونجی کے تیل کا ایک قطرہ متاثرہ حصہ کے مخالف ناک کے نتھنے میں ڈالیں اور کلونجی کا تیل ۱۰ قطرے ایک چمچ شہد میں ملا کر پئیں۔

(۴) مرگی

لقوہ فالج والا عمل دہرائیں۔

(۵) رعشہ

آدھ ابلے ہوئے دو عدد دیسی انڈے روزانہ صبح کو کھائیں۔ اور لقوہ فالج والا عمل دہرائیں۔

(۶) قوت حافظہ

نسیان (بھولنا) کلونجی کے ۷ عدد دانے پیس کر ایک چمچی شہد کلونجی کا تیل ۱۰ قطرے کے ساتھ پی لیں۔ دار چینی کے تین چار ٹکڑے دن بھر میں چوسا کریں۔

(۷) دماغ کی کمزوری

صبح آدھ چھٹانک مکھن یا ایک چھٹانک بالائی میں شکر اور ۱۲ قطرے کلونجی کا تیل ملا کر کھائیں۔

(۸) ابتدائی موتیا

اگر موتیا ابتدائی حالت میں ہو تو روزانہ کلونجی کا تیل ایک قطرہ آنکھ میں ڈالیں۔

(۹) بہرا پن، کان کا درد، کان کا بہنا

خالص سرسوں، تلخ بادام اور کلونجی کا تیل مساوی ایک قطرہ نیم گرم کر کے کان میں ٹپکائیں۔

(۱۰) کان کی سوزش

کلونجی کا تیل اور زیتون کا تیل ہم وزن ابال کر اسے نیم گرم کر کے چند قطرے کان میں ڈالیں۔

(۱۱) دانت مسوڑھوں کا درد

کلونجی کا تیل اور لونگ کا تیل ایک ایک قطرہ ملا کر لگائیں۔

(۱۲) دانتوں کا میل

لاہوری نمک آگ میں جلا کر باریک پیس لیں اس میں چند قطرے کلونجی کا تیل اور چند قطرے سرسوں کا تیل ملا کر دانتوں پر ملیں۔

(۱۳) نکسیر پھوٹنا

ایک ٹکڑا صاف و شفاف سفید کاغذ کو جلا لیں۔ اس کاغذ کے خاکستر میں دو قطرے کلونجی کا تیل حل کر کے ناک میں دالیں۔

(۱۴) کھانسی۔ بلغم

السی ایک تولہ کوٹ کر پاؤ بھر پانی میں جوش دیں۔ جب پانی آدھا رہ جائے تو چھان کر ۱۴ قطرے کلونجی کا تیل اور دو تولہ شہد ملا کر پلائیں۔

(۱۵) دمہ

نمک، کلونجی کا تیل نیم گرم خالص گھی میں ملا کر چھاتی اور گلے کی مالش کریں۔ ساتھ بارہ قطرے کلونجی کا تیل دو تولہ شہد کے ساتھ ملا کر پلا دیں۔

(۱۶) سانس کی تکلیف

۱۴ قطرے کلونجی کا تیل ایک چمچ شہد کے ساتھ پئیں ایک چھوٹا چمچ کلونجی کا تیل دو گلاس کھولتے پانی میں ڈال کر بھاپ لیں۔

(۱۷) ریاح

اجوائن ۶۰ گرام کلونجی کا تیل ۱۰ قطرے لیموں کے رس میں ڈبو کر دھوپ میں خشک کریں پھر اس میں ۱۰ گرام کالا نمک پیس کر رکھ دیں۔ چٹکی بھر صبح، شام کھائیں۔

(۱۸) ہچکی

کلونجی کا تیل ۱۰ قطرے اور کلونجی کے ۷ عدد دانے مکھن میں ملا کر کھائیں۔

(۱۹) متلی اور قے

خالص فروٹ کا سرکہ ۱۰۰ گرام شکر ۲۰۰ گرام کلونجی کا تیل ۸ قطرے ملا کر چاٹنے

رہنے سے متلی اور قے بند ہو جاتی ہے۔

(۲۰) درد معدہ

نمک چٹکی بھر کلونجی کا تیل ۱۰ قطرے آدھے گلاس نیم گرم پانی میں ملا کر پلا دیں۔

(۲۱) تقویت معدہ

ایک گلاس سیب کا رس، سیاہ مرچ، زیرہ، نمک، تمام چٹکی بھر ۱۰ قطرے کلونجی کا تیل ملا کر پئیں۔

(۲۲) قبض

لال شکر گڑ والی ۲ تولہ، سنا کی ۴ گرام دونوں آدھ کلو نیم گرم دودھ میں ۱۲ قطرے کلونجی کا تیل ملا کر رات کو سونے سے پہلے پلا دیں۔

(۲۳) گیس اپھارہ

ادرک کا رس، ایک تولہ کلونجی کا تیل ۶ قطرے ذرا سے نمک اور پانی ملا کر پلائیں۔

(۲۴) بھوک

۴ تولہ کلونجی کے دانے رات سرکہ میں ڈبو کر رکھیں۔ پھر خشک کر کے سفوف بنا لیں۔ چٹکی بھر سفوف ایک چمچ شہد، ۱۰ قطرے کلونجی کا تیل ملا کر کھائیں۔

(۲۵) ہاضمہ کی دوا

اجوائن ۴ تولہ، ۶ قطرے کلونجی کا تیل ملا کر لیموں کے رس میں ڈبو دیں اور دھوپ میں خشک کر لیں۔ ہر کھانے کے بعد ایک چٹکی پھانک لیا کریں۔

(۲۶) پیٹ کے کیڑے

کلونجی کے ۱۴ عدد دانے پیس لیں۔ اس کے ساتھ ۲ قطرے کلونجی کے تیل اور ۱۱ قطرے سرکہ خالص ملا کر ایک چوتھائی پانی میں پئیں۔

(۲۷) پیچش

اسپغول ایک تولہ، دہی آدھ پاؤ، کلونجی کا تیل ۳ قطرے ملا کر دن میں تین سے چار بار کھائیں۔

(۲۸) ضعف جگر

اجوائن ایک تولہ پانی میں بھگو کر دن کے وقت سائے میں اور رات کے وقت اوس میں رکھیں۔ اگلے دن پانی چھان کر ۶ قطرے کلونجی کا تیل ملا کر پی لیں۔

(۲۹) استسقاء (پیٹ میں پانی بھر جانا)

سبز کریلا کو کوٹ کر ۵ تولہ پانی نچوڑ لیں۔ اس میں دو تولہ شہد اور ۱۰ قطرے کلونجی کا تیل ملا کر ایک دفعہ روز پیئے۔

(۳۰) یرقان

مہندی کی پتیاں دو تولہ رات کے وقت پانی میں ڈبو دیں۔ صبح چھان کر پانی میں ۱۴ عدد کلونجی کے دانے، ایک چمچ شہد اور ۱۰ قطرے کلونجی کا تیل ملا کر پلا دیں۔

(۳۱) پیشاب کی جلن

ایک پاؤ خالص دودھ میں ۸ قطرے کلونجی کا تیل اور ایک چمچ شہد ملا کر پئیں۔

(۳۲) پیشاب کی کمی

مکئی کے بھٹے کے بال دو تولہ پانی میں جوش دیں اور ۱۰ قطرے کلونجی کا تیل ملا کر پلائیں۔

(۳۳) گردے مثانے کی پتھری

دن میں ایک بار ۱۰ قطرے کلونجی کا تیل کھانے کے بعد ایک چمچ خالص شہد پینے کے قابل گرم پانی میں ملا کر پی لیں۔

(۳۴) سیکری

کلونجی کے دانے ۳۰ گرام، کاسنی کے پتے ۲۰ گرام، مہندی کے پتے ۳۵ گرام، سرکہ ۵۰۰ گرام ۱۰ منٹ ابال کر چھان لیں۔ پھر کلونجی کے تیل میں ملا کر لگائیں۔

(۳۵) اگزیما

سنا مکی، کلونجی، قسط شیریں ۱۰، ۱۰ گرام، سرکہ ۵۰۰ گرام میں ۵ منٹ ابال کر چھان لیں۔ پھر کلونجی کے تیل میں ملا کر لگائیں۔

(۳۶) برص

کلونجی، حب الرشاد ۵۰، ۵۰ گرام مہندی کے پتے ۱۰ گرام سرکہ ۹۰۰ گرام میں ۱۰ منٹ ابال کر چھان لیں۔ پھر کلونجی کے تیل میں ملا کر لگائیں۔

(۳۷) پھپھوندی

مہندی کے پتے، سنا مکی، کلونجی، میتھی، حب الرشاد، قسط شیریں سب ہم وزن پیس کر ۶ گنا خالص سرکہ میں ملا کر ۱۰ منٹ ابالیں۔ پھر کلونجی کے تیل کے ساتھ لگائیں۔

(۳۸) بالخورہ

ادرک کا پانی نکال کر اس میں ہم وزن سرکہ ملا کر لگائیں۔ سونے سے پہلے کلونجی کے دانوں کو کلونجی کا تیل اور سرکہ میں پیس کر متاثرہ جگہ پر لیپ کریں۔

(۳۹) گنج

انڈے کا تیل اور کلونجی کا تیل ملا کر لگائیں۔

(۴۰) سفید بال

نیم، کلونجی اور اندرائن یا تمبہ کے بیجوں کا تیل تینوں کا ہم وزن تیل روزانہ بالوں پر لگائیں۔

(۴۱) گرتے بال

صرف کلونجی کا تیل سر پر لگائیں اگر چاہیں تو بالخورہ یا گنج میں سے کوئی بھی عمل کریں۔

(۴۲) ذیابیطس

کلونجی کا دانہ ایک تولہ، کاسنی اور میتھی کا دانہ آدھ آدھ تولہ ملا کر پیس کر رکھ لیں۔ تین تین ماشہ صبح و شام ۴ قطرے کلونجی کے تیل کے ساتھ کھائیں۔

(۴۳) بواسیر

پسے ہوئے مہندی کے پتے ۵۰ گرام خالص زیتون کا تیل ۲۵۰ گرام اچھی طرح ملا کر ۵ منٹ ابال کر چھانے بغیر رکھ لیں رات کو سونے سے پہلے بواسیر پر روئی کی مدد سے یہ تیل تین قطرے کلونجی کا تیل ملا کر لگا دیں۔ اسی طرح صبح بھی لگائیں۔ صبح نہار منہ چار سے

پانچ انجیر ۱۰ قطرے کلونجی کے تیل کے ساتھ کھالیں۔

(۴۴) درد کمر۔ گٹھیا

صاف لہسن کی ایک پوتھی سرسوں کے تیل ایک پاؤ میں خوب پکا کر سنبھال کر رکھ لیں۔ رات کلونجی کے تیل کے ساتھ مالش کریں۔

(۴۵) میعادی بخار

اجوائن ایک تولہ ڈیڑھ پاؤ پانی میں رات کے وقت مٹی کی پیالی میں رکھ دیں صبح پانی صاف کر کے ۱۰ قطرے کلونجی کے تیل کے ساتھ پی لیں۔

(۴۶) موٹاپا

روزانہ تین مرتبہ ایک لیموں ۴ قطرے کلونجی کے تیل کے ساتھ پانی میں ملا کر پی لیں۔ کھانا بھوک سے کم کھائیں۔ قبض سے بچیں۔

(۴۷) نزلہ، زکام

چھوٹی انگلی میں کلونجی کا تیل لگا کر ناک کے اندر لگائیں اور نمبر (۱۶) والا عمل دہرائیں۔

(۴۸) چہرے کی خوبصورتی

رات سونے سے پہلے گیرو کو پانی میں حل کر کے چند قطرے کلونجی کا تیل ملا کر چہرے پر مل لیں۔ صبح صابن اور نیم گرم پانی سے دھو لیں۔

(۴۹) تلی کا بڑھنا

کریلا سبز کوٹ کر پانی نکال لیں دو دو تولہ پانی دن بھر تین بار چار قطرے کلونجی کے تیل کے ساتھ پلا دیں۔

(۵۰) جنسی کمزوری

رات کے وقت ۲ قطرے کلونجی کا تیل، ایک بڑا چمچ شہد، جائفل کا تیل ایک قطرہ ملا کر ۲ ہفتہ تک استعمال کریں۔

(۵۱) ضعف قلب (دل کی کمزوری)

عرق لہسن چار قطرہ چار قطرے کلونجی کا تیل تھوڑی کالپی مصری اور پانی میں ملا کر پئیں۔

احتیاط ! خناق کے مریض اور حاملہ عورتیں پہلے معالج سے مشورہ کریں۔

کلونجی کے بارے میں آیورویدک کی حیرت انگیز تحقیق

آیورویدک استعمالات

(۱) چرک سنگھتا

میں تحریر ہے کہ کاروی (کلونجی) زیرہ سفید۔ فلفل سیاہ۔ مویز منقی۔ سماق دانہ۔ انار دانہ اور سونچل نمک۔ ان کے سفوف میں ہم وزن گڑ ملا کر اور پھر اس کو شہد میں ملا کر چاٹنے سے ہر قسم کی ارچی (کھانے کی طرف طبیعت کا راغب نہ ہونا) دور ہو جاتی ہے۔

(۲) چکردت

میں لکھا ہے کہ اگر رکت پت (جریان خون) کے مریض کے سانس میں لوہ کی بو اور ڈکار میں خون کی بو آئے تو کلونجی کا سفوف چار ماشہ کی مقدار میں دو چند چینی ملا کر استعمال کریں۔

اپ کنچیکا (کلونجی) فلفل دراز اور سونچل نمک کا سفوف شراب کے ساتھ (مسلمان شہد کے ساتھ استعمال کریں) پینے سے زچگی کے اندام نہانی کا درد دور ہو جاتا ہے۔

(۳) بھاؤ پرکاش !

تحریر ہے کہ کلونجی کو گڑ کے ہمراہ کھانے سے وسم جور (بے قاعدہ بخار) دور ہو جاتا ہے۔

دیگر استعمالات

(مختلف ڈاکٹروں کے قلم سے)

(۱) انیسلی صاحب میٹریا میڈیکا آف ہندوستان میں رقم طراز ہیں۔

دیسی لوگ اسے بطور کاسر ریاح' امراض بدہضمی اور چند امراض امعاء میں استعمال

کرتے ہیں۔ اور جلد پر سرخ سرخ دھبے یا داغ پڑنے پر اس کے بیجوں کو روغن کنجد میں ملا کر لگاتے ہیں۔ کڑھی وغیرہ کا چھونکنے اور بگھارنے یعنی تڑکا دینے میں بھی یہ مستعمل ہے۔ لوگوں کا یہ یقین ہے کہ اسے کپڑوں کی تہوں میں رکھنے سے کیڑے نہیں لگتے۔

(۲) ڈائموک صاحب فارما کو گرافیا انڈیکا میں لکھتے ہیں!

کلونجی کے بیج مسالہ اور دواؤں میں بہت استعمال ہوتے ہیں۔ بدہضمی میں دیگر خوشبودار ادویہ اور بیج چترک کے ہمراہ مستعمل ہیں۔ ڈاکٹر ایم۔ کینولی صاحب کا قول ہے کہ اس کے بیجوں کا سفوف دس سے چالیس گرین کی خوراک میں کھلانے سے جسمانی حرارت اور نبض کی رفتار بڑھتی ہوئی دیکھی گئی ہے۔ نیز تمام جسمانی رطوبات خصوصاً گردوں اور جلد کی رطوبات زیادہ بڑھ جاتی ہیں۔ بیس گرین کی خوراک میں استعمال کیا جائے تو ماہواری خون کی شکایت مثلاً درد حیض کو مفید ہے اور بے قاعدگی حیض میں اس کا حیض آور اثر دیکھا گیا ہے۔

(۳) محمد شریف صاحب میٹریا میڈیکا آف مدراس

میں تحریر فرماتے ہیں! یہ قوی، کاسر ریاح، محرک، مقوی، دافع بخار اور دافع دیدان ہے۔ یہ بدہضمی اور کمزوری کی کئی اقسام اور بچوں کے معمولی قسم کے بخاروں کے لیے مفید ثابت ہوئی ہے۔ مذکورہ صدر امراض میں سے کسی بھی مرض میں اس دوا کے استعمال کے دوران میں بچوں کے پاخانہ سے کیچوے نکلتے ہوئے دیکھے گئے ہیں۔ مسلمان لوگ اسے دوا اور غذا کے طور پر دونوں طرح استعمال کرتے ہیں۔

(۴) آر۔ این۔ کھوری صاحب میٹیریا میڈیکا آف انڈیا میں رقم طراز ہیں!

کلونجی دافع دیدان۔ مدر بول۔ مدر لبن۔ مدر حیض اور کاسر ریاح ہے۔ یہ جلاب آور اور دیگر ادویہ کو خوشبودار کرنے کے لیے شامل کی جاتی ہے۔ پیدائش (ولادت) کے بعد رحم کو سکیڑنے کے لیے اس کے تخموں کا جوشاندہ دیا جاتا ہے۔ علاوہ بریں یہ کرم ہائے شکم میں بھی دی جاتی ہے۔ بدہضمی۔ بھوک کا زائل ہو جانا۔ اسہال اور تپ لرزہ میں بطور کاسر ریاح اور مقوی معدہ بیج چترک کے ہمراہ استعمال کی جاتی ہے۔ بندش حیض اور عسر الطمث میں بطور حیض آور دوا کے مستعمل ہے نہ زیادہ مقدار میں دینے سے یہ موجب سقاط ہوتی ہے۔ ہاتھ پاؤں کی دردناک سوجن کو رفع کرنے کے لیے اس کے پانی کے ہمراہ ار کردہ لیپ مقامی طور پر بکثرت استعمال کیا جاتا ہے۔ کیڑوں سے محفوظ رکھنے کے لیے

اونی شالوں اور کپڑوں میں اس کے تخم بکھیر دیئے جاتے ہیں۔

(۵) کے۔ ایم نادکرنی صاحب انڈین میٹریا میڈیکا میں لکھتے ہیں!

کلونجی کے تخم خوشبودار۔ مدربول۔ معرق۔ مقوی معدہ۔ محرک اور کاسر ریاح ہیں۔ علاوہ بریں دافع دیدان اور مدر حیض ہیں۔ مقامی طور پر روغن مخدر (بے حس کرنے والا) ہے۔ تخم کڑھی میں بطور مسالہ کے استعمال کیے جاتے ہیں۔ تقریباً دو ماشہ کی مقدار میں مکھن کے ساتھ شدید ہچکی کو دور کرنے کے لیے دیئے جاتے ہیں۔ تخم جلاب آور اور دیگر ادویہ کی اصلاح کے لیے نصف سے ایک ڈرام (دو سے چار ماشہ) کی خوراک میں ٹنکچر کی ترتیب (۱ : ۱۰) میں استعمال کیے جاتے ہیں۔ نیز بدہضمی۔ بھوک کا کم ہو جانا۔ بخار اسہال۔ جلندھر اور امراض زچہ وغیرہ میں بھی مفید ہیں۔ مدر لبن اس کی مسلمہ تاثیر ہے۔ تخموں کا جوشاندہ دیگر چند ادویہ کے ساتھ ایسی مستورات کو دیا جاتا ہے۔ جنہیں پہلی بار بچہ ہوا ہو۔ یہ رحم کے سکڑنے کو ابھارتا ہے۔

یہ پانچ سے دس رتی کی مقدار میں بندش حیض اور عسر طمث میں مفید ہیں اور زیادہ مقدار میں اسقاط کا موجب ہوتے ہیں۔ کرمہائے شکم کے لیے تخموں کی بہت مفید دوا بنتی ہے۔ ان کے جوشاندہ کو تل کے تیل کے ہمراہ ملانے سے جلدی امراض کے لیے ایک مفید لیپ بنتا ہے۔ انہیں پانی کے ساتھ گھوٹ کر تیار کیا ہوا لیپ ہاتھ اور پاؤں کی آماس کو دور کرتا ہے۔ اونی کپڑوں اور شالوں وغیرہ کی تہوں کے درمیان تخموں کو بکھیرنے سے یہ کیڑوں کے لگنے سے محفوظ ہو جاتے ہیں۔ اس غرض کے لیے یہ کافور کے سفوف کے ہمراہ ملائے جاتے ہیں۔ علاوہ بریں تخموں میں دافع صفرا صفت بھی پائی جاتی ہے اور تپ لرزہ میں اندرونی طور پر استعمال کیے جاتے ہیں۔ نیز قے کو روکنے کے لیے یہ بریان کر کے شراب کے ساتھ ملا کر دو ڈرام (ایک ماشہ) کی خوراک میں دیئے جاتے ہیں۔ بیجوں کو بریان کر کے کوٹ کر ململ کی تھیلی میں باندھ کر متواتر سونگھنے سے سردی لگنا اور ناک سے پانی بہنا یعنی زکام کا دفعیہ ہوتا ہے۔

(۶) ڈاکٹر دامن گنیش ویسائی اوشدھی سنگرہ میں تحریر فرماتے ہیں!

کلونجی تلخ۔ کاسر ریاح۔ مشتی۔ دافع بخار۔ دافع دیدان اور مدر لبن ہے۔ اس سے بھوک لگتی ہے۔ اناج اور گھی تیل ہضم ہوتا ہے۔ پیٹ میں ہوا نہیں بھرتی یہ جلد پستان اور گردہ کے راستہ باہر نکلتی ہے اور باہر نکلتے وقت ان اعضاء کو محرک کرتی ہے۔ اس سے

پیشاب اور دودھ بڑھتا ہے۔ اور پسینہ آتا ہے۔ رحم پر اس کا واضح اثر ہوتا ہے۔ رحم کا سکڑاؤ اور پھیلاؤ زور سے ہوتا ہے۔ اور حیض صاف ہوتا ہے۔ ولادت کے بعد زچہ کو صرف کلونجی دینے سے بھوک لگتی ہے۔ گھی اور اناج ہضم ہوتا ہے۔ پیٹ میں ہوا نہیں بھرتی۔ نفاس صاف ہوتا ہے۔ ملیریا بخار میں ۶ ماشہ کلونجی قدرے بریان کر کے گڑ کے ہمراہ ملا کر دیتے ہیں۔ امراض جلد میں کلونجی کھانے کو دیتے ہیں اور تیل میں ملا کر لگاتے ہیں۔ اس سے کھجلی کم ہوتی ہے۔ بواسیر کے سوجے ہوئے مسوں کو کلونجی کی دھونی دیتے ہیں۔ اس سے مسوں کا درد اور سوجن کم ہو جاتی ہے۔ اس کو کھانے سے حیات یا کیچوے باہر نکل آتے ہیں۔ جلاب آور ادویہ کے ہمراہ ملا کر دینے سے پیٹ میں مروڑ (اینٹھن) نہیں ہوتی۔

(۱۷) کرنل آر۔ این۔ چوپڑا صاحب انڈیجنس ڈرگز آف انڈیا میں تحریر فرماتے ہیں:

کلونجی کے بیج عمدہ کاسر ریاح اور مقوی معدہ اوصاف کے مالک ہیں۔ نیز دیگر خوشبودار اور تلخ ادویہ کے ہمراہ ملا کر استعمال کیے جاتے ہیں۔ ایک بڑھیا خارجی لیپ جو کہ نار فارسی (ایگزیما) اور بہق یعنی چھیپ کے لیے مستعمل ہے۔ اس طرح سے تیار کیا جاتا ہے۔

کلونجی۔ باپچی۔ گوگل۔ دار ہلد کی جڑ ہر ایک ایک چھٹانک، گندھک آملہ سار نصف چھٹانک ناریل کا تیل ڈیڑھ سیر۔

(۸) کرنل آر۔ این، چوپڑا صاحب پائزنس پلانٹس آف انڈیا میں تحریر فرماتے ہیں:

بیج تیز۔ چرپرہ۔ معطر ذائقہ رکھتے ہیں اور ہندوستان میں کڑھیوں اور دیگر کھانوں میں بہت استعمال کیے جاتے ہیں۔ اس ملک میں اونی کپڑوں کو کیڑوں کے کھائے جانے سے بچانے کے لیے ان کی تہوں کے درمیان بیجوں کو بکھیرنے کا عام رواج دیکھا جاتا ہے۔

بیج معطر اور کاسر ریاح قرار دیئے جاتے ہیں اور یورپ میں بطور مدر حیض استعمال ہوتے ہیں۔ یہ مشاہدہ کیا جا چکا ہے کہ مسفوف بیجوں کی دس سے چالیس گرین کی مقداروں کے بعد جسمانی درجہ حرارت بڑھ جاتا ہے۔ نبض تیز ہو جاتی ہیں اور تمام

رطوبات میں تحریک پہنچتی ہے۔ خصوصیاً گردوں اور جلد کی رطوبات میں۔ ان کی دس سے بیس گرین کی مقداروں میں قلت حیض میں نمایاں حیض آور اثر پایا جاتا ہے اور بڑی مقداروں میں حمل کو گرا دیتے ہیں۔

(۹) شری بی۔ مکرجی انڈین فارمیسوٹیکل کوڈیکس میں رقم طراز ہیں:

کلونجی کے بیج معطر، کاسر ریاح۔ محرک۔ معرق (پسینہ آور) اور مدر حیض قرار دیئے جاتے ہیں۔ اور یقین کیا جاتا ہے کہ ان سے دودھ کی تراوش بڑھ جاتی ہے جلد کی پھنسیوں کے لیے تخموں کا تیار کردہ سفوف روغن کنجد میں ملا کر بطور خارجی لیپ کے بکثرت استعمال کیا جاتا ہے۔ خفیف پر سوت بخار کی مریضاؤں کے لیے فائدہ مند ہیں۔ دس سے بیس گرین کی خوراکوں میں ان کا درد حیض میں نمایاں اثر ہوتا ہے اور زیادہ مقدار میں دینے سے حمل گر جاتا ہے۔ مسفوف تخموں کی ۱۰ سے ۴۰ گرین کی خوراکوں کے بعد جسمانی درجہ حرارت بڑھ جاتا ہے۔ نبض تیز ہو جاتی ہے اور تمام رطوبات میں تحریک پیدا ہو جاتی ہے۔ خصوصاً گردوں اور جلد کی۔

گلدستہ مجربات

(۱) جوارش شونیز:

اجزا و ترکیب: شونیز' پوست ہلیلہ کابلی۔ ہر ایک ڈیڑھ تولہ۔ زنجبیل۔ اجوائن دیسی۔ ہر ایک تین تولہ۔ سب کو کوٹ چھان کر اٹھارہ تولہ خالص شہد میں ملا کر حسب دستور تیار کر لیں۔

ترکیب استعمال: بقدر پانچ ماشہ ہمراہ عرق گاؤزبان بارہ تولہ استعمال کریں۔

فوائد: معدہ کو تقویت پہنچاتی اور بھوک بڑھاتی ہے۔ نسیان کو دور کرنے اور حافظہ بڑھانے میں خصوصیاً مفید ہے۔

(۲) معجون شونیز:

اجزا و ترکیب: کلونجی۔ زیرہ سفید ہر ایک تین تولہ۔ اسگندھ ناگوری ایک چھٹانک۔ مغز حب القلقل (بنولوں کی گریاں) دس تولہ۔ سب کو باریک پیس کر نصف سیر شہد خالص

کے قوام میں ملا کر معجون بنائیں اور سرد ہونے پر کشتہ خبث الحدید چھ ماشہ اور کشتہ اصلی صدف مرواریدی ایک تولہ بخوبی آمیز کر کے سنبھال رکھیں۔

ترکیب استعمال: چھ چھ ماشہ صبح و شام دودھ کے ہمراہ کھلائیں۔ **فوائد** بوجہ کمزوری وغیرہ جن مستورات کا دودھ کم ہو گیا ہو ان کے دودھ کو بڑھانے کے لیے یہ نہایت مفید و موثر دوا ہے۔ علاوہ بریں تقویت بھی بخشتی ہے۔

(۳) روغن شفا:

اجزا و ترکیب: کلونجی۔ میتھی۔ ہر ایک دس تولہ۔ دونوں ادویہ کو جوکوب کر کے ایک سیر روغن کنجد میں پکائیں۔ جب جلنے کے قریب ہو تو آگ سے اتار لیں اور صاف کپڑے میں سے چھان کر سنبھال رکھیں۔

ترکیب استعمال: تقویت باہ کے لیے بطور طلاء۔ امراض رحم میں بطور فرزجہ اور درد وغیرہ کے لیے نیم گرم مالش کریں۔ ثقل سماعت کے لیے کان میں ڈالیں۔

فوائد: فالج۔ لقوہ۔ عرق النساء۔ وجع مفاصل اور اکثر سرد بلغمی امراض کے لیے مفید ہے۔ باہ کو تقویت بخشتا ہے۔ رحم کے ورم و صلابت کو دور کرتا ہے ثقل سماعت کو نافع ہے۔

(۴) روغن کلونجی!

اجزاء و ترکیب: کلونجی۔ بابچی۔ گوگل۔ دار ہلد۔ ہر ایک ایک چھٹانک گندھک آملہ سار۔ نصف چھٹانک۔ ناریل کا تیل ڈیڑھ سیر۔ تمام ادویہ کو کوٹ پیس کر تیل میں ڈال کر کوئلوں کی نرم آنچ پر پکائیں اور گوگل و گندھک کے پگھل جانے کے بعد آگ سے اتار کر بوتلوں میں بھر لیں اور مضبوط ڈاٹ لگا کر دو ہفتہ بعد چھان کر سنبھال رکھیں۔

ترکیب استعمال: ماؤف عضو پر روزانہ ایک دو بار مالش کریں۔ **فوائد** داد۔ کلف (سیاہ داغ) اور بہق وغیرہ جلدی امراض کے لیے نہایت مفید ہے۔ چہرے پر ملنے سے داغ۔ دھبے اور چھائیں کو دور کرتا ہے۔

(۵) مطبوخ مدر حیض:

اجزاء و ترکیب: کلونجی۔ انیسوں ہر ایک چار ماشہ۔ کپاس کی جڑ کی چھال ایک تولہ۔ بادیان۔ پوست پھلی۔ املتاس۔ قند سیاہ۔ ہر ایک دو تولہ۔ سب کو کوٹ کر ڈیڑھ پاؤ گرم پانی میں رات کو بھگو دیں۔ صبح آگ پر پکائیں اور دو تین جوش آ جانے کے بعد آگ سے اتار کر سرد ہونے پر مل کر چھان لیں۔

ترکیبِ استعمال صبح و شام پی لیں۔

فوائد حیض و نفاس کو جاری کرنے کے لیے یہ مطبوخ مفید و موثر ہے۔

(بحوالہ آیورویدک جڑی بوٹیاں)

* * *

جدید اضافے

طبع نہم سے کتاب هذا میں چند مزید اضافے کئے جا رہے ہیں۔

کلونجی:

نام: (عربی' حبۃ السودا (فارسی) شونیز (بنگالی) مگریلا (سندھی) کلوڑی (سنسکرت) کنجی (انگریزی) بلیک کیومن Blackcumin

تعارف: ایک قسم کا گھاس ہے۔ جو سونف کے پودے کے مشابہ بالشت بھر شاخوں والا پودا ہوتا ہے۔ اس گھاس کے بیج کو ہی کلونجی کہتے ہیں۔ جو سرسوں کی مانند پھلیوں میں لگتے ہیں۔ جن کی شکل تخم پیاز کے مشابہ اور سہ پہلو ہوتی ہے۔

رنگت: سیاہ۔ ذائقہ: پھیکا۔

مقدار خوراک: ایک ماشہ سے تین ماشہ

مقام پیدائش: ہندو پاکستان کے اکثر حصوں میں اس کی کاشت کی جاتی ہے۔ خودرو بھی پیدا ہوتی ہے۔

افعال و اثرات: عضلاتی غدی ہے۔ یعنی عضلاتی محرک' اعصابی محلل اور غدی مقوی ہے۔ کیمیاوی طور پر سوداویت کو کم کرتی ہے۔ اور صفرا کی پیدائش شروع کرتی ہے۔

خواص: مقوی معدہ' قاتل کرم شکم۔ مدر حیض' دافع سوزش اعصابی اور مخرج جنین ہے۔

فوائد: کلونجی ایک ایسی کثیر الفوائد دوا ہے۔ جس کی تعریف حضرت نبی اکرم ﷺ نے بھی کی ہے اور کئی بیماریوں میں اسے کھانے کی ہدایت ہے جن میں نزلہ کھانسی دمہ اور ضعیف معدہ وغیرہ قابل ذکر ہے۔ اسی طرح بائبل میں بھی بلیک کیومن کے نام سے درج ہے۔

محرک عضلات اور مولد سودا ہونے کی وجہ سے رطوبات کو خشک کرتی ہے۔ رطوبات کی وجہ سے اگر رحم کے عضلات کمزور ہو جائیں اور بچہ کی پیدائش میں رکاوٹ پیدا ہو جائے تو ایسی صورت میں اس کو جوش دے کر پینے سے جنین اخراج پا جاتا ہے رکا ہوا خون حیض جاری

ہو جاتا ہے۔

قاتل کرم شکم ہونے کی وجہ سے یہ ایسے کیڑوں کو مارتی ہے جو صرف بلغمی رطوبات سے ظہور پذیر ہوتے ہوں۔ خصوصاً کیچوے۔

اسی طرح اس کے دھوئیں سے بھی کیڑے مکوڑے مر جاتے ہیں۔ جس سے قیمتی کپڑوں کو بھی یہ محفوظ کر دیتی ہے۔ عضو تناسل پر اگر آتشک کے زخم ہوں تو اس کے سفوف کو لگانا فوری فائدہ مند ہے۔

چونکہ عضلاتی غدی ہے۔ اس لئے اس کا محلل و دافع سوزش اثر اعصاب پر ہے۔ یعنی اعصابی سوزش سے ہونے والی ہر قسم کی غیر طبعی علامات رفع ہو جاتی ہیں۔ اس کے استعمال سے چھینکیں آنا بند ہو جاتی ہیں۔ ناک سے رطوبت کا بہاؤ رک جاتا ہے۔ بلغم خشک ہو کر اخراج کے قابل ہو جاتی ہے۔ دمہ رک جاتا ہے۔ غشی کی مرگی کے دورے کے وقت مریض کے ناک میں بطور نسوار اس کا لگانا مرگی کے دورہ کو کم کر کے اس کو رفع کرتا ہے۔ اور اگر اس کو متواتر کچھ عرصہ کے لئے کھایا جاتا ہے تو اس سے مرگی کے مریض کو افاقہ ہو جاتا ہے۔

(خواص المفردات حکیم محمد یاسین)

کلونجی

معدہ کو طاقت دینے کی موثر اور ارزاں غذا ہے۔

کلونجی ایک بین الاقوامی مشہور دوا ہے جو سیاہ رنگ کے چھوٹے چھوٹے تکونے دانوں کی شکل میں دنیا بھر میں فروخت ہوتی ہے۔ فارسی میں اسے شونیز اور عربی میں اسے حب السودا کے نام سے پکارا جاتا ہے۔ رسول مقبولؐ نے اس کی بے حد تعریف فرمائی ہے۔ اور اسے بھوک لگانے اور بلغم دور کرنے کے لیے استعمال کرنے کی ہدایت فرمائی ہے۔ اس کا مزاج گرم خشک ہے اور یونانی حکیموں نے صدیوں سے اسے اپنے فارما کوپیا میں داخل کیا ہوا ہے۔ انہوں نے اس مفید دوا کے غذائی اثرات ریسرچ کر کے اسے ہماری روزمرہ کی

غذا میں شامل کرنے کا رواج دیا ہے۔ آج بھی ہمارے گھروں میں آم کا اچار کلونجی ملا کر بنایا جاتا ہے، جو ایک مزے دار چٹ پٹہ سالن ہونے کے علاوہ بے حد مقوی حیاتین بھری سستی غذا ہے۔

یہ معدہ کو طاقت دیتی، معدہ کی فالتو رطوبتوں کو خشک کرتی، اس میں بوجھ پیدا کرنے والے زہریلے مادوں کو خارج کرتی، آنتوں کی کمزوری دور کرتی اور ان کی حرکت دودیہ کو تیز کر کے ان میں جمی ہوئی غلاظتوں اور کیڑوں کو باہر نکال دیتی ہے۔

پھیپھڑوں او ہوائی نالیوں میں جب سردی کے اثر سے بلغم جمع ہو کر سانس کی تنگی اور سینہ میں درد پیدا ہو جائے تو تین ماشے کلونجی اور دو تین دانے انجیر زرد کے پیالی بھر پانی میں جوش دے کر میٹھا ملا کر ایک دو روز صبح و شام پینے سے خدا کے فضل سے صحت ہو جاتی ہے۔

کھانا کھانے کے بعد کلونجی، مگھ (فلفل دراز) اور پودینہ برابر وزن پیس کر اس کا سفوف، چند روز دو سے چھ ماشے تک دونوں وقت کھانا کھانے کے بعد استعمال کرنے سے گیس اور ڈکاروں کی زیادتی سے امن ہو جاتا، معدہ کی گرانی دور اور بھوک بڑھ جاتی ہے۔

بلغمی بخاروں میں ڈیڑھ سے پانچ ماشے تک کٹی ہوئی کلونجی لیموں کی سکنجبین بنا کر چند روز استعمال کرنے سے نہ صرف بخار دور ہو جاتا ہے بلکہ جگر اور تلی کی سختی بھی کم ہو جاتی ہے۔

اگر اس کا باریک سفوف دو سے چھ ماشے تک صبح کے وقت چائے یا دودھ میں روغن زیتون ایک سے پانچ چائے کے چمچے برابر ملا کر استعمال کیا جائے تو چند روز میں بدن کی سردی اور ریح دور ہو کر چہرے پر سرخی کی لہر دوڑنے لگتی ہے۔

تین سے چھ ماشے تک کلونجی ایک پیالی پانی میں رگڑ کر شہد سے میٹھا کر کے چند روز استعمال کر کے گردے او مثانہ کی پتھری ٹکڑے ہو کر خارج ہونے میں مدد ملتی ہے۔ اس کو بھون کر ململ کے کپڑے میں پوٹلی بنا کر سونگھنے سے سردی کا زکام بند ہو جاتا اور کچھ دن لگاتار اس کے سونگھتے رہنے سے ناک کا بند ہو جانا ختم ہو جاتا ہے۔

چھ ماشے کلونجی پیس کر چار تولے زیتون کے تیل میں دو تین منٹ ہلکی آگ میں جلا کر چھان کر اس روغن کے دو تین قطرے صبح و شام ناک میں سر کنے سے بار بار چھینکوں کا آنا، ناک سے پانی گرتے رہنا اور ناک بند ہونے کو فائدہ ہو جاتا ہے۔

کلونجی، میتھرے، بالوں تینوں برابر ایک ایک چھٹانک، دیسی اجوائن اور خراسانی اجوائن دونوں آدھ آدھ چھٹانک، سب کو کوٹ پیس کر محفوظ کر لیں۔ ایک سے تین چائے والے تچمچے صبح شام دونوں وقت دودھ چائے یا عرق بادیان کے ساتھ چند ہفتے استعمال کرنے سے کمر اور دوسرے جوڑوں کی دور دور ہونے کے ساتھ پیٹ ہلکا اور معدہ آنتوں کی ہوا بھی کم ہو جاتی ہے۔ منہ سے پانی بھر بھر آنا اور پیٹ رودہ کے مقام کا تناؤ کم اور اعصابی تھکن میں بھی نمایاں فائدہ ہو جاتا ہے۔ (گلدستہ طب و صحت حکیم نور احمد)

کلونجی۔ (سیاہ دانہ):

(عربی) حبۃ السودا (فارسی) شونیز (بنگالی) مگریلا (سندھی) کلوڑی (سنسکرت) کنچی (انگریزی) بلیک کیومن Black cuman۔

اس کا پودا سونف کے پودے کی مانند ہوتا ہے۔ لیکن اس کی شاخیں باریک ہوتی ہے اس سے قریباً ۳ انگل لمبی پھلیاں لگتی ہیں جن کے پک جانے پر ان میں سے تخم پیاز کے مشابہ سہ پہلو تخم نکلتے ہیں رنگ بیرونی سطح سیاہ مغز سفید مرغن ذائقہ پھیکا مزاج گرم ۳ خشک ۳ مقدار خوراک ایک ماشہ سے ۳ ماشہ تک مقام پیدائش ہندوستان کے اکثر حصوں خصوصاً بنگال میں اس کی کھیتی بہت کی جاتی ہے افعال و استعمال کا سر ریاح۔ مقوی، معدہ، مدر بول، مدر حیض اور قاتل کرم شکم ہے اس کو بریاں کر کے کوٹ کر ململ کی پوٹلی میں باندھ کر سرد زکام میں بار بار سنگھاتے ہیں۔ نیز زکام و نزلہ میں اس کی دھونی بھی دیتے ہیں۔ مرگی کے دورہ کے وقت کلونجی گھس کر ناک میں ٹپکاتے ہیں۔ قولنج ریاحی۔ جلندھر اور کھانسی کو مفید ہے۔ جوشاندہ مردہ جنین کو پیٹ سے فوراً باہر نکال دیتا ہے۔ (غیر سمی)

نوٹ: بھاؤ پرکاش، نگھنٹو وغیرہ ویدک کتب میں زیرہ سیاہ، زیرہ سفید اور کلونجی کو زیرہ کی تین اقسام قرار دیا گیا ہے اور تینوں کے اوصاف یکساں بتائے گئے ہیں۔ بعض مولفین نے

اس کے فارسی نام سیاہ دانہ کی وجہ سے اس کا مشہور نام کالا دانہ لکھا ہے۔ لیکن کالا دانہ در حقیقت الگ چیز ہے۔ (بحوالہ کتاب المفردات)

بحوالہ مخزن المفردات (اشرف سرگودھوی)

کلونجی	شونیز سیاہ دانہ	،، ،،،،	سہ پہلو ایک دانہ ہے مثل میتھی کے	پھیکا قدرے تلخ	حار یابس	سیاہ	خناق اور دردسر پیدا کرتی ہے	کتیرا و سرکہ مصلح	انیسوں بدل ہے	مریخ سیارہ

افعال وخواص: گرمی کرتی ہے اور خشکی لاتی ہے۔ رطوبت کو خشک کرتی ہے، مادہ کو پختہ اور معتدل کرتی ہے خلطعوں کو خارج کرتی ہے پیشاب اور حیض جاری کرتی ہے۔ سرد کھانسی جلندر اور قولنج ریاحی ہے اس کا جوشاندہ مردہ بچہ کو خارج کرتا ہے اور پانی، شہد کے ساتھ پینا سنگ گردہ ومثانہ اور پرانے بخار کو مفید ہے۔

اسم معروف: کلونجی۔ فارسی: شونیز۔ عربی: حبۃ السودا

ماہیت: درخت مثل سونف کے مگر کچھ بڑا اور شاخیں باریک اور پتے چھوٹے بیج غلاف میں ہوتے ہیں قریب انیسون کے سیاہ تیز بو۔

طبیعت: تیسرے درجے میں گرم وخشک ہے اور قوت اس کی سات برس تک باقی رہتی ہے اس کی پتیاں تالاب میں ڈالنے سے مچھلیاں اوپر آجاتی ہے۔

رنگ وبو: پتے سبز پھول زرد مائل بسفیدی اور بیج سیاہ اندر سے سفید تیز بو۔

ذائقہ: پھیکا مگر کچھ تلخی لیے ہوئے تیز ہوتا ہے چکنے پن کے ساتھ۔

مضر: خناق اور دوران سر پیدا کرتی ہے اور گردے کے لیے مضر ہے۔

مصلح: سرکے میں بھگونا اور کتیرا اور اشیائے سرد وتر۔

بدل: انیسون ہموزن اور سوئے کے بیج اس کے وزن سے آدھے۔

سبت ستارہ: منسوب ہے ستارہ مریخ سے از روئے مزاج ولون۔

فع خاص: مدر بول وحیض مخرج جنین بواسیر ویرقان کو مفید رافع درد ہے۔

کامل: سرد مزاجوں کو سات ماشے تک اور گرم مزاجوں کو دو ماشے۔

ناقص: سرد مزاجوں کو دو تین ماشے اور گرم مزاجوں کو ایک ماشہ۔

افعال وخواص:

رطوبتوں کو خشک کرتی اور اخلاط کی منضج ہے پیشاب وحیض کو جاری اور زندہ ومردہ بچے کو پیٹ سے گرا دیتی ہے اور سرد زہروں کو تریاق ہے اور سردی کی کھانسی اور سینے کے درد اور متلی اور استسقا اور یرقان اور تلی اور قولنج ریحی میں اس کا لیپ اور پلانا مفید ہے اور ہمیشہ کھلانا چہرے کے رنگ کو کھولتا اور سرکے کے ساتھ کھلانا پیٹ کے کیڑوں کو نکالتا ہے اور نو ماشے گرم پانی کے ساتھ پھنکانا دیوانے کتے کے زہر کو مفید اور سکنجبین کے ہمراہ چوتھیا تپ کو نافع مخرج سنگ گردہ ومثانہ ودافع عسر البول ہے اور جلا کے آب مورد کے ساتھ پلانا بواسیر کے لیے بے مثل اور سرکے میں تر کر کے سونگھنا درد سر بارد اور لقوے کو مفید اور اس کے سات دانے عورتوں کے دودھ میں پیس کے ناک میں ڈالنا یرقان کو بہت مفید اور سرمہ اس کا ابتدائے نزول الماء میں نافع اور غرارہ اس کا دانتوں کے درد کا رافع اور ضماد درد سر درد مفاصل اور دادہ برص وخارش کا دافع محلل ورم ہے۔

۷۸۹۔ اسم معروف: کلونجی کا تیل، فارسی: روغن شونیز، عربی: دہن حبۃ السودا

ماہیت: جوش کر کے یا دبا کے نکالا جاتا ہے۔

طبیعت: کلونجی سے زیادہ گرم وخشک ہے۔

رنگ وبو: سرخ مائل سیاہی

ذائقہ: تیز وتلخ ہوتا ہے۔

مضر: گرم مزاجوں کو۔

مصلح: روغن زیتون وکنجد۔

بدل: تخم ترب یا انیسون کا تیل۔

نسبت ستارہ: منسوب ہے مریخ سے۔

نفع خاص: مقوی باہ واعصاب۔

کامل: خلا میں بقدر ضرورت۔

ناقص: قطرہ دو قطرے۔

افعال و خواص:

اس کا تیل روغن زیتون اور کندر کے ساتھ بطور طلا کے نہایت مقوی باہ ہے اور مایوسین کو فائدہ کرتا ہے اور بہت مجرب لکھا ہے اور اگر آتشی شیشی میں کھینچ کے طلا کریں اور کمر پر لگائیں تو نعوظ کو بڑھاتا ہے اور سردی کے دردوں اور پٹھوں کی کمزوری اور تمام امور مذکورہ بالا میں سریع التاثیر ہے۔ (بستان المفردات حکیم عبدالحکیم)

کلونجی

مختلف نام: مشہور نام کلونجی، ہندی کلونجی، سنسکرت کالا جاجی، آپ کنچکا، فارسی شونیز، سیاہ دانہ، عربی قسالسودا۔ بنگالی منگریلا، موٹا کالا جیرو، گجراتی کلونجی جیرے۔ تیلگو نلا جیرا کارا۔ مرہٹی کالیں جیری۔ انگریزی سمال فینل، نائی گولا سیڈس Nigella Seeds اور لاطینی میں نائی گولا سٹیوا Nigella sativa کہتے ہیں۔

کلونجی ہندوستان بھر میں بہت ہی مشہور ہے۔ یہ گرم مصالحہ اپنے خاص فائدوں کی وجہ سے روزانہ گھروں میں استعمال کیا جاتا ہے۔ یہ عام طور پر بہار، بنگال، ہریانہ، پنجاب میں زیادہ پیدا ہوتی ہے۔ پڑوسی دیشوں میں بھی اس کی کھیتی کی جاتی ہے۔

شناخت: عام طور پر یہ نمی والی زمین میں ندی کے نزدیکی کھیتوں میں بوئی جاتی ہے۔ اس کا پودا سونف کے پودے جیسا ہے، مگر اس سے کچھ چھوٹا ہوتا ہے، پتے سونف کے پتوں جیسے مگر اس سے پتلے ایک ساتھ جوڑے سے لگتے ہیں۔

اس کے پھول سفیدی مائل ہوتے ہیں، پھولوں کے گر جانے پر سرسوں کے موسم میں پھلیاں آدھ انچ کے لگ بھگ لگتی ہیں، جن میں کالے تل جیسے مگر، ان سے موٹے تکونے کئی

بیج ہوتے ہیں' ذائقہ میں تیز لیموں کی طرح خوشبو مگر اس سے کچھ تیز خوشبو ہوتی ہے۔ یہی بیج کلونجی کہلاتے ہیں' ان بیجوں میں ایک طاقتور اڑنے والا تیل اور کچھ ایسے قائم رہنے والے تیل ہوتے ہیں' جن میں اس قسم کا تیل مکمل مقدار میں ہو اور جو وزن میں بھاری موٹے تیز و چرچرے ہوں' وہ بہت بڑھیا کلونجی ہے۔ ادویات میں اس کے بیج ہی استعمال میں لائے جاتے ہیں۔ آگ پر بھوننے سے اس کے تیز اجزاء اڑ جاتے ہیں۔ اس لئے مصالحوں میں اسے بھون کر ہی ڈالتے ہیں۔

مزاج: گرم وخشک۔

خوراک: سفوف 4 رتی سے 6 رتی زیادہ سے زیادہ 3 گرام۔

ماڈرن تحقیقات: بیجوں میں اس کا زوردار ایک اڑنے والا تیل 1ء5 فیصدی اور ایک قائم رہنے والا تیل 37ء5 فیصدی ہوتا ہے۔ اس کے علاوہ میلاتھین (Melanthin) اریبک ایسڈ (Arabic Acid)' السیومن اور شکر وغیرہ اجزاء پائے جاتے ہیں۔

فوائد: رطوبت کو خشک کرتی ہے' خلطوں کو خارج کر کے پیشاب و ایام جاری کرتی ہے' اس کا جوشاندہ مردہ بچہ کو خارج کرتا ہے۔ پانی یا شہد کے ساتھ استعمال کرنا پتھری گردہ و مثانہ کے لئے مفید ہے۔ علاوہ ازیں پیٹ کے کیڑوں کو مفید ہے' پیٹ درد' کھانسی' دست سنگرہنی اور ریاحی امراض کو دور کرتی ہے۔

اس کے استعمال سے گھی' تیل وغیرہ چیزیں اچھی طرح ہضم ہو جاتی ہیں' کھانا ہضم ہو کر بھوک بڑھتی ہے' اس لئے بھوک نہ لگنے بدہضمی وغیرہ کی ادویات کے ساتھ اس کا استعمال کرایا جاتا ہے۔

بچہ دانی میں اس کا اثر زوردار ہوتا ہے۔ اس لئے اسے حاملہ کو ہرگز استعمال نہیں کرانا چاہئے ملیریا' پرسوتی' بخار اور جلودر میں بھی اس کے استعمال سے فائدہ ہوتا ہے۔

کلونجی کے آسان طبی مجربات

ایام کی تنگی: 5 سے 10 رتی تک اس کا سفوف شہد کے ساتھ دن میں دوبار چٹاتے رہنے

سے جلد فائدہ ہوتا ہے۔

کھال (چرم) روگ: اس کے پتوں کے رس دو گرام اور ہلدی آدھ گرام کو صبح و شام پلائیں اور باہر سے اس کا لیپ کریں۔ اس کے تیل کی مالش بھی جلدی امراض کے لئے مفید ہے۔ اس کا باقاعدہ سے استعمال کوڑھ تک کو دور کر دیتا ہے۔

مہاسے: بیجوں کو سرکے میں پیس کر رات کو مہاسوں پر لیپ کریں، صبح نیم گرم پانی سے دھو ڈالیں، اس طرح پانچ چھ دن استعمال کرنے سے مہاسے مٹ جاتے ہیں، جسم کے داغوں پر بھی اس کا لیپ فائدہ مند ہے۔

گنج: بیجوں کو جلا کر اس کی راکھ کو تلی کے تیل میں ملا کر سر پر لگائیں، گنج کا عارضہ دور ہو جاتا ہے۔

کلونجی آدی تیل: کلونجی، باپچی، دارو ہلدی، اور گوگل پچاس پچاس گرام، گندھک آملہ سار 25 گرام، لے کر سب کو باریک پیس کر سفوف بنائیں، پھر ناریل کے تیل ایک کلو کی بوتل میں بھر دیں۔ دن میں دو تین بار خوب ہلا دیا کریں، اس تیل کے ملنے سے کوڑھ کا عارضہ دور ہو جاتا ہے۔

کلونجی مصالحہ: کلونجی، دھنیاں، میتھی، زیرہ سفید، زیرہ سیاہ، یہ سب بھونے ہوئے پچاس پچاس گرام، سیندھا نمک 50 گرام، کالی مرچ، دارچینی، تیج پات، سونٹھ اجور ہر ایک پچیس پچیس گرام، بھونی ہوئی ہینگ اور ہلدی بارہ بارہ گرام، ان سب کو ایک ساتھ کوٹ کر سفوف بنا کر رکھیں۔

اس میں سے تھوڑا سا مصالحہ دال، سبزی، ساگ میں ملا دینے سے وہ خوش ذائقہ بنتے ہیں۔ کھانے کو دل نہ کرنا، بدہضمی، پیٹ درد، ہچکی، زیادہ ڈکار آنے اور چھوٹے چھوٹے پیٹ کے کیڑوں کے لئے بھی نافع ہے۔

چٹنی کلونجی: بھونی ہوئی کلونجی، بھونا ہوا زیرہ، کالی مرچ اور املی کا گودہ برابر برابر لے کر، کالا نمک (ذائقہ کے مطابق) اور شہد خالص یا گڑ ملا کر اولیہ جیسا بنا لیں اور کھانا کھاتے وقت یہ چٹنی کی صورت میں ساتھ استعمال کریں، اس سے بھوک خوب لگتی ہے اور خوش ذائقہ ہے۔

اچار آم: کچے آم لے کر اوپر سے اچھی طرح صاف کر کے کاٹ لیں اور درمیان سے گٹھلی دور کر کے ایسے دو کلو گودے ہوئے آم میں آدھا کلو نمک' 125 گرام سونف' 50 گرام کلونجی 450 گرام میتھے' 50 گرام لال مرچ کشمیری اور 50 گرام ہلدی' سب پیس کر ملا دیں۔ اب اس میں آدھا کلو خالص تیل سرسوں میں ملا کر مرتبان میں بھر دیں اور دھوپ میں رکھیں' چار پانچ دن کے بعد استعمال کریں۔ یہ اچار کبھی خراب نہیں ہوتا۔

کلونجی کی عام مقدر خوراک 4 رتی سے 6 رتی ہے' بلغمی مزاج کو 3 گرام تک دی جا سکتی ہے۔ اس کا زیادہ مقدار میں استعمال کرنے سے نبض کی رفتار بڑھ جاتی ہے' گھبراہٹ و الٹی آتی ہے' زیادہ مقدار میں غلطی سے استعمال ہو جانے پر مریض کو دودھ میں خالص گھی ملا کر دیں' ٹھنڈی چیزوں کا استعمال مفید ہے' گوند کتیرا یا بہی دانہ پانی میں ملا کر پلانے سے سب برے اثرات دور ہو جاتے ہیں۔

(جڑی بوٹیاں، ہر چند ملتانی)

کلونجی

ماہیت: کلونجی کا پوادجس کی اصل جائے پیدائش روم ہے تقریباً ۴۵ سینٹی میٹر اونچا ہوتا ہے۔ ہندوستان میں یہ پودا یا تو خودرو ہوتا ہے یا اس کی کاشت کی جاتی ہے چنانچہ پنجاب ہماچل پردیش اور آسام میں اس کی کاشت کی جاتی ہے۔ پتے دو سے ۴ سینٹی میٹر لمبے دو یا تین حصوں میں منقسم ہوتے ہیں پھول ہلکے نیلگوں اور چھوٹے ہوتے ہیں۔ ان میں آٹھ پنکھڑیاں ہوتی ہیں۔ اکثر شہد کی مکھی ان سے رس حاصل کرتی ہے۔ تخم تکونے سیاہ رنگ کے' تیز بو اور تلخ مزہ کے ہوتے ہیں مشرقی اتر پردیش میں کلونجی کو منگریلا کہا جاتا ہے۔ اور اسے گیدڑوں سے گنے کے کھیتوں کو محفوظ کرنے کے لیے استعمال کرتے ہیں کھیت کے اطراف کلونجی کو ایک قطار کی شکل میں ڈال دیا جاتا ہے۔ اس عمل سے گیدڑ کھیت میں داخل نہیں

ہوتے۔

آیورویدک کتابوں میں اس کو ''کرشن جیرک'' لکھا ہے۔ جس کا ترجمہ زیرہ سیاہ ہوتا ہے اور زیرہ سیاہ کا بیان جو ہم نے پہلے لکھ دیا اس کو بھی ''کرشن جیرک'' کہتے ہیں۔ اس سے تشابہہ ہو جاتا ہے اس کے علاوہ انگریزی میں بھی اس کا ایک نام Black cumin ہے۔ اس کے معنی بھی زیرہ سیاہ کے ہوتے ہیں لیکن زیرہ سیاہ سے اس کا کوئی تعلق نہیں۔ انگریزی کا یہ نام ہندی نام کی وجہ سے مجوز ہو گیا ہے۔ اس لیے جہاں زیرہ سیاہ کا بیان ہے۔ اس کو انگریزی میں Caranay کا نام دیا گیا ہے اور یہی زیرہ سیاہ ہے۔

شونیز اور حبۃ السوداء کے نام سے قدیم عربی کتابوں میں کلونجی کا ذکر ملتا ہے۔ اور چونکہ اس کی اصل جائے پیدائش روم ہی کی ہے۔ اس لیے اس بات سے اندازہ لگایا جا سکتا ہے کہ قدیم یونانی اطباء بھی اس سے بخوبی واقف تھے۔ اور انہی سے عرب اطباء نے ''کلونجی'' سے واقفیت حاصل کی ہے۔

مزاج: گرم و خشک۔

افعال و مواقع استعمال: محلل و کاسر ریاح، مدر حیض و مقوی اعصاب ہونے کی وجہ سے کلونجی کو نفخ شکم، درد شکم، قولنج، استسقاء، احتباس حیض، ضعف اعصاب، ضعف دماغ، نسیان، فالج، رعشہ جیسے عوارضات میں استعمال کیا جاتا ہے۔

ترکیب استعمال: (۱) ۲ گرام کلونجی کا سفوف پانی کے ساتھ استعمال کریں نفخ شکم وغیرہ میں مفید ہے۔ (۲) کلونجی نیم کوفتہ کو جوش دے کر اس کا پانی پینا احتباس حیض کے لیے مفید ہے۔ (۳) ۲ گرام کلونجی کا سفوف شہد میں ملا کر روزانہ صبح نہار کھائیں تو اعصابی عوارض میں مفید ہے۔

مزید تحققات: کیمیاوی تجزیہ سے پتہ چلا ہے کہ کلونجی میں روغن فراری اور شحمی روغن ایک تلخ جوہر نگیلین ٹے نین ارالین، سوادلحمیہ، گلوکوز، ساپونین، نامیاتی حامضے، امینوایسڈ وغیرہ اجزاء پائے جاتے ہیں۔

مشہور مرکبات: (۱) حب حلتیت (۲) جوارش شونیز (۳) معجون کلکلانج۔

(بحوالہ یونانی ادویہ مفردہ حکمی سید صفی الدین)

کلونجی

لاطینی نام: NIGELLA SATIVA

عرب میں اسے حبۃ السودا اور فارسی میں شونیز کہتے ہیں۔ بائبل میں اسے Black cumin لکھا گیا ہے۔ حدیث شریف میں بھی اسے مفید دوا بتایا گیا ہے۔

پیاز کے تخموں کی طرح تیز بو اور کڑوے ذائقے والے بیج ہوتے ہیں۔ آم کی چٹنی میں اور بعض اوقات اچاروں میں بھی ڈالی جاتی ہے۔

کلونجی ریاح کو خارج کرتی ہے۔ معدے کو طاقت دیتی ہے' پیشاب لاتی ہے۔ حیض کو جاری کرتی ہے۔ پیٹ کے کیڑوں کو مارتی ہے۔ گردے اور مثانے کی پتھری نکالنے میں بھی مفید ہے۔ گٹھیا اور لنگڑی کے درد (عرق النساء) کو دور کرتی ہے۔

ان تمام شکایتوں کے لیے 50 گرام کلونجی لے کر اسے رات کو سرکے میں بھگو دیں' اگلے روز سائے میں خشک کر کے باریک پیس چھان کر سفوف بنائیں اور ۱۸۰ گرام شہد کے ساتھ ملا کر رکھیں۔ ٦ گرام سے ۱۰ گرام تک کھلائیں۔

کلونجی' بالون' اجوائن' اور میتھی ان چاروں چیزوں کو برابر وزن میں سالم ملا کر رکھ چھوڑیں اور روزانہ صبح کو ۳ گرام پھانک کر دو چار گھونٹ ذرا گرم پانی پی لیں۔ اس نسخے کو حاکم بدن کہتے ہیں۔ گٹھیا' درد کمر اور دوسرے بادی اور بلغمی دردوں کے لیے مفید ہے۔

کلونجی ہچکی کے لیے بھی مفید ہے۔ ۳ گرام کلونجی کو باریک پیس کر ۱۰ گرام مکھن میں ملا کر چٹائیں۔

پیلیا (یرقان) کے بعد آنکھوں کی زردی کو دور کرنے کے لیے کلونجی کے سات دانے عورت کے دودھ میں پیس کر ناک میں سڑکنے سے آنکھوں کی زردی دور ہو جاتی ہے۔

کلونجی کو بھون کر کپڑے میں باندھ کر سونگھنے سے زکام اچھا ہو جاتا ہے۔

کلونجی کو سرکے میں پیس کر لیپ کرنے سے پھل بھری (برص)' داد' بال خورہ' اور مہاسے دور ہو جاتے ہیں۔

۵۰ گرام کلونجی کو ذرا کوٹ کر نصف کلو تلوں کے تیل میں ملا کر بہت ہلکی آنچ دیں۔ پھر اس کو صاف کر کے رکھ لیں۔ اس تیل کی مالش گٹھیا' کمر کے درد' فالج اور لقوہ میں بھی مفید ہوتی ہے۔ (بحوالہ مفید غذائیں دوائیں)

کلونجی

تخم پیاز سے ملتے جلتے کالے رنگ کے بیج ہوتے ہیں جن کی بو تیز اور مزہ کڑوا ہوتا ہے۔ اچار ڈالنے میں میتھی سونف وغیرہ کے ساتھ اس کو بھی ڈالا جاتا ہے۔

کلونجی معدہ کو طاقت دیتی اور ریاح نکالتی ہے۔ آنتوں میں کیڑے ہوں تو ان کو مارتی ہے۔ پیٹ کا اپھارہ دور کرتی ہے۔ حیض اور پیشاب کو جاری کرتی ہے۔ گردہ اور مثانہ کی پتھری میں بھی اس کا استعمال مفید ہے۔ پرانے بلغمی اور سوداوی بخاروں میں بھی اس کا استعمال فائدہ مند ہے۔ گٹھیا' نقرس اور عرق النسا کو دور کرتی ہے۔ ان تمام فائدوں کے لئے پانچ تولہ کلونجی کو رات کے وقت سرکہ میں بھگو رکھیں اور پھر اگلے روز سایہ میں خشک کر کے باریک پیس چھان کر سفوف بنائیں اور شہد خالص پندرہ تولہ قوام میں ملا کر رکھیں اور چھ ماشے سے ایک تولہ تک کھائیں۔

کلونجی پانچ تولے کو ذرا کوٹ کر آدھ سیر تلوں کا تیل ملا کر بہت ہلکی آنچ پر اگائیں' پھر اس کو صاف کر کے رکھیں۔ یہ تیل مالش کرنے سے گٹھیا' کمر کے درد اور فالج ولقوہ میں فائدہ دیتا ہے۔ کلونجی کو سرکہ میں پیس کر لیپ کرنے سے پھلبھری' داد' بالخورہ اور مہاسے دور ہو جاتے ہیں۔ کلونجی کو بھون کر کپڑے میں باندھ کر سونگھنے سے زکام اچھا ہو جاتا ہے۔ اگر پرانا دردسر ہو یا آدھا سیسی کا درد ستاتا ہو تو اسے سرکہ میں پیس کر سڑکنے سے یہ شکایتیں دور ہو جاتی ہیں۔

(بحوالہ دیہاتی معالج ہمدرد فاؤنڈیشن)

کلونجی (ھ)

بفتح کاف ولام وسکون واودنون غنہ دکسر جیم تازی دیاے معروف' شونیز د سیاہ دانہ (ف) حبۃ السودا' کمون ہندی (ع)

صفات وشناخت:

ایک گھاس ہے' سونف کے پیڑ کے مشابہ اس کی شاخیں بالشت کے برابر اور اس سے بڑی بھی اور پتلی ہوتی ہیں۔ پتے صعتر کے پتون کی طرح بلکہ ان سے بھی پتلے سر ان کے خشخاش کے پتوں کی طرح اور کچھ ان سے چھوٹے ہوتے ہیں۔ پھول زرد سفیدی مائل اور کسی کسی میں نیلے پن کی بھی جھلک ہوتی ہے۔ کلونجی اس گھاس کا بیج ہے جو غلاف میں ہوتا ہے۔ رنگ کلونجی کا سیاہ اور قد تکونا اور بو تیز اور اندر گودا سفید ہوتا ہے۔ قوت اس کی سات برس تک رہتی ہے۔ بہتر وہ ہے۔ جس کا دانہ نیا وزنی موٹا تیز اور چرپرا ہو۔

طبیعت: دوسرے درجے میں گرم وخشک ہے۔ قانون میں تیسرے درجے میں گرم وخشک لکھا ہے۔ بعض گرم تیسرے درجے میں اور خشک دوسرے درجے میں بتاتے ہیں۔

خواص وفوائد: گرمی وخشکی اور جلا پیدا کرتی ہے۔ رطوبت کو خشک کرتی ہے۔ مادے میں نفخ پیدا کرتی ہے۔ اور اس کو صندل القوام کرتی ہے۔ اس کو جوش دے کر پینے سے بچہ مردہ اور زندہ پیٹ سے نکل پڑتا ہے۔ پیشاب اور خون حیض اور دودھ کا ادرار کرتی ہے۔ باوجود اس کے نفاس کا خون اور اس کا ورود بند کرتی ہے۔ سرد کھانسی اور درد سینہ اور استسقا اور ریاحی قولنج کو مفید ہے۔ پیٹ کے کیڑوں کو خارج کرتی ہے۔ اس کے لیپ سے ورم تحلیل ہوتا ہے۔ گھی کے ساتھ رخساروں کے رنگ کو سرخ اور بشرے کو صاف کرتی ہے۔ اگر ریتلا یا دیوانہ کتا کاٹ کھائے تو ۴ ماشہ سے ۷ ماشہ بلکہ ۱۰ ماشہ تک پانی کے ساتھ کھلانے سے نفع ہوتا ہے۔ سکنجبین کے ساتھ تپ بلغمی کہنا اور تپ ربع کے واسطے مفید ہے۔ اگر سات دانے کلونجی

کے عورت کے دودھ میں پیس کر یرقان کے مریض کی ناک میں جس کی آنکھیں زرد ہو گئی ہوں۔ ٹپکائیں۔ تو بہت نفع ہو۔ اگر قے میں پیپ آتی ہو اور متلی ہو اور تلی میں ورم ہو تو اس سے نفع ہوتا ہے۔ یا سانس لینے میں تکلیف ہو یہاں تک کہ مریض بستر پر پہلو نہ ٹیک سکے اور جب تک سیدھا نہ بیٹھے یا کھڑا نہ ہو اور گردن سیدھی نہ رکھے سانس نہ لے سکے تو ایسے قوت میں کلونجی سے بہت نفع ہوتا ہے۔ کلونجی کو جلا کر موم اور تیل لگا کر سر کے گنج پر ملنا مفید ہے۔ اور مدت تک ایسا کرنے سے بال جم آتے ہیں صرف سرکہ میں ملا کر مسوں پر لگانے سے کٹ جاتے ہیں اس کو پیس کر سرکے میں ملا کر پیٹ پر لگانے سے دانے مر جاتے ہیں۔ اس کے دھویں سے زہریلے کیڑے مکوڑے بھاگتے ہیں۔ سرکے اور صنوبر کی لکڑی کے ساتھ جوش کر کے اس کے پانی سے کلی کرنا دانتوں کے درد کو نافع ہے۔ کلونجی پیس کر چھاچھ میں جوش دے کر اس کو نارو پر ضماد کریں تو تین دن میں تمام نارو نکل آئے اگرچہ ٹوٹ گیا ہو۔ کلونجی کے پیڑ کے پتے اور ڈالیاں اور بیج پیس کر عضو تناسل کے زخموں پر لگانے سے صحت ہوتی ہے۔ کلونجی کو پانی میں پیس کر شہد ملا کر پینے سے گردے اور مثانے کی پتھری نکل جاتی ہے۔ اس کو جلا کر راکھ لگانے اور پینے سے بواسیر کے مسے گر جاتے ہیں اس کے خواص میں سے یہ ہے کہ اس کے پیڑ کو پانی میں ڈالنے سے مچھلیاں اس کے قریب آنے کے لیے سطح آب پر آ جاتی ہیں۔ کلونجی کے دانے اون کے کپڑوں میں رکھنے سے کیڑا نہیں لگتا روغن زیتون کے ساتھ اگر اس کو نہار کھایا کریں تو رنگ سرخ نکل آئے اس کو بھونکر کپڑے میں باندھ کر سونگھنے سے سردی کا زکام جاتا رہتا ہے۔ گازرونی اس کو زکام کے لئے بالخاصیت نافع کہتا ہے۔ پیس کر روغن زیتون میں اس کا سفوف ملا کر ناک میں چار قطرے ٹپکانے سے وہ زکام جس میں چھینکیں زیادہ آتی ہوں اور ناک سے رطوبت بہتی ہو۔ نفع ہوتا ہے۔ اس کی دھونی لینے سے بھی یہی نفع ہوتا ہے۔ گیلانی کہتا ہے۔ کہ خاصیت اس کی یہ ہے۔ کہ ان ڈکاروں کو بند کرتی ہے۔ جو بلغم و سودا کی وجہ سے ہوں اور اس کے کھانے سے کھٹی ڈکاریں رک جاتی ہیں۔ اس کو زیادہ عرصے تک کھانے سے عورت کا دودھ بڑھ جاتا ہے۔ اس کے کھانے سے منہ میں خوشبو آنے لگتی ہے۔ اس کو زیادہ مقدار میں کھانے سے خناق نکل آتا

ہے۔ اور غشی پیدا ہو جاتی ہے۔ علاج اس کا یہ ہے کہ قے کرائیں دودھ وغیرہ پلائیں اور وہ تدابیر عمل میں لائیں جو کندش خوردہ کے لیے کی جاتی ہیں۔ کلونجی کو سرکہ میں بھگو کر خشک کر کے پیس کر ۷ ماشہ اس میں سے روزانہ تین دن تک کھانے سے کتے کے زہر کو نفع ہوتا ہے۔

مضر: گردہ اور پیشاب کے اعضا کو نقصان پہنچاتی ہے۔ (۲) پھیپھڑہ (۳) دردسر پیدا کرتی ہے۔ (۴) جگر گرم۔ مصلح۔ کتیرا اور بنسلوچن یا سرکے میں کلونجی کو بھگو کر کھانا اور کاسنی یا خرفے کے پانی کے ساتھ۔ (۲) تنہا کاسنی (۳) سرکے میں بھگو کر استعمال کرنا (۴) تخم خیار (کھیرے کے بیج بدل: زیتون کا گوند اور تخم رشاد اور سہ چند انیسون اور نصف وزن سوے کے بیج اجوائن خراسانی بیجوں کو بھی اس کا بدل لکھا ہے۔

مقدار خوراک: ۳ ماشہ تا ۷ ماشہ تک کھائیں زیادہ نہ کھائیں۔ بعض نے ۴ ماشہ ۸ ماشہ بلکہ ۱۰ ماشہ تک سرد مزاج والے کے لیے اور ۱ ماشہ سے ۳ ماشہ تک گرم مزاج والے کے لیے بتایا ہے۔ اس سے زیادہ سے خناق پیدا ہونے کا خوف ہے۔

وید کہتے ہیں۔ کہ کلونجی چرپری اور گرم ہے۔ پیٹ اور معدہ کی بادی کا درد اور بدہضمی اور ضعف ہاضمہ اور بخار اور دست دفع کرتی ہے۔ اس کے استعمال سے عورتوں کا دودھ بڑھتا ہے۔ پھوڑوں کو پکاتی اور صاف کرتی اور پیشاب بڑھاتی ہے۔ سردی کے نقصانات دفع کرتی ہے۔ اس کے استعمال سے کیڑے مرتے ہیں۔ ۵ رتی سے ۲ ماشہ تک کلونجی کے سفوف کی پھکی لینے سے بدن کی گرمی نبض کی چال اور بدن کے اندر کے سب اعضا کے سدے دفع ہوتے ہیں۔ ۵ رتی سے سوا ماشہ تک کلونجی کے سفوف کی پھکی دینے سے سختی اور تکلیف سے خون حیض کا آنا موقوف ہوتا ہے۔ کلونجی حاملہ عورت کو نہ دینی چاہئیں مقوی دوران میں اس کا بھی شمار ہے۔ یہ دست آور دواؤں کے ساتھ دی جاتی ہے۔ بچوں کی ماں کا دودھ سدھارنے کے لیے ترکاری یا کڑھی کے ساتھ کلونجی دینی چاہئے کافور اور کلونجی کو پیس کے اونی کپڑے میں رکھنے سے کیڑے نہیں لگتے ہیں کلونجی ۵ تولہ بابچی ۵ تولہ گوگل ۵ تولہ دار ہلدی کی جڑ ۵ تولہ گندھک ۲ تولہ کھوپرے کا تیل دو بوتل ان سب چیزوں کو پیس کر میں ڈال کے بوتلوں میں بھر کر کاک لگا کر ۷ دن تک دھوپ میں دھرا رکھیں اور دن

میں دو تین بار خوب ہلا دیا کریں۔ اس تیل کو ملنے سے کوڑھ وغیرہ جلد بدن کے امراض مٹتے ہیں۔ اس کے ۳ ماشہ سفوف کو تین ماشہ مکھن میں ملا کے چٹانے سے ہچکی بند ہوتی ہے۔ اس کا جوشاندہ پلانے سے یرقان مٹتا ہے۔ اس کو پانی میں پیس کر بالوں میں ملنے سے بال بڑھنے لگتے ہیں۔ ان کا گرنا بند ہو جاتا ہے۔ کلونجی اور ایلوے کی بتی بنا کے مقعد میں رکھنے سے چونے مرتے ہیں۔ اس کا اور زیرہ سیاہ استعمال کرنے سے سردی کا درد سر دفع ہوتا ہے۔ کلونجی کے ایک تولہ سفوف کو شہد کے ساتھ باری کے دن چٹانے سے بخار مٹتا ہے۔ اس کو شہد میں ملا کے لگانے سے بندر کا زہر اترتا ہے۔ اس کو گڑ میں ملا کے کھانے سے بخار چھوٹتا ہے۔ کلونجی دو ماشہ نوشادر دو ماشہ اور سونٹھ ۳ ماشہ ان کو پیس کر باندھ کر سونگھنے سے زکام دفع ہوتا ہے۔ اس بنا کے کھلانے سے کتے کا زہر اترتا ہے۔ اس کے حلوے سے پیٹ کا ریاحی درد پیٹ کے کیڑے، پیٹ کا نفخ اور اس کے امراض دفع ہوتے ہیں۔ اس کے سفوف کی پھکی دینے سے پیشاب کی رکاوٹ مٹتی ہے۔ اس کو سرکے میں پیس کے منہ دھونے کے وقت منہ پر لیپ کر کے صبح کو دھو ڈالنے سے مہاسے یعنی جوانی کی پھنسیاں مٹتی ہیں۔ اسی لیپ سے جلد بدن کے چٹے زائل ہوتے ہیں۔

کلونجی کا تیل

صفات وفوائد: اس میں سے دو طرح کا تیل نکلتا ہے۔ ایک کالے رنگ کا خوشبودار اور اڑنے والا ہوتا ہے۔ دوسرا اسفید اور ارنڈیون کے تیل جیسا گاڑھا ہوتا ہے۔ اس کے تیل کے خواص میں سے یہ ہے کہ اس کو روغن زیتون کے ساتھ پینے سے مایوس العلاج شخص میں بھی قوت باہ پیدا ہو جاتی ہے۔ اس تیل کو کمر اور اعضائے تناسل پر لگانے سے بے حد شہوت پیدا ہوتی ہے۔ اس کی مالش سے پٹھوں کی سستی اور سردی کا درد جاتا رہتا ہے۔ اور سردی کے دردوں کے لیے اس کا پینا بھی نافع ہے۔ گیلانی کہتا ہے کہ اس کی قوت مولی کے تیل کے برابر ہے۔ اس کے ملنے اور پینے سے فالج خدر رعشہ اور کزاز کو نفع ہوتا ہے۔ اور روح حیوانی کو دور دراز اعضاء کی طرف جاری کرتا ہے۔ اعصاب کا سدہ کھولتا ہے۔ اس وجہ سے

حرکت کا احساس آتا ہے۔ اعضا میں خشکی پیدا کرتا ہے۔ اس کو کان میں ٹپکانے سے بہرہ پن جاتا ہے۔ اور کان کا ورم تحلیل ہوتا ہے۔ اس کے استعمال سے مرگی کو نفع ہوتا ہے۔ سر پر ملنے سے موخر دماغ کا سدہ کھل جاتا ہے۔ نیسان اور قوت حافظہ کا فساد مٹتا ہے۔ (بحوالہ خزائن الادویہ حکیم نجم الغنی رام پوری)

کلونجی

مختلف نام: سنسکرت میں کالا جاجی‘ سشوی‘ کالیکا‘ اپ کالیکا‘ پرتھو کاروی‘ پرتھوی‘ کرشنرا‘ آپ کنچیکا‘ اپ کنچی‘ کنچی‘ اپ کنچا‘ کنچیکا‘ ستھول جیرک‘ برج جیرک‘ ستھول کنٹرا وغیرہ۔ ہندی میں کلونجی‘ منگ ریلا‘ پنجابی اور اردو میں کلونجی بنگالی میں کال جیرا‘ مرہٹی اور گجراتی میں کلونجی‘ سندھی میں کلوڑی‘ عربی میں حبۃ السوداء کمون اسود‘ کمون ہندی‘ فارسی میں شونیز‘ سیاہ دانہ‘ لاطینی میں رنگیلا سیٹوا اور نگیلا انڈیکا۔ اور انگریزی میں سمال فنل اور نگیلا سیڈز کہتے ہیں۔

ضروری یادداشت: بھاؤ پرکاش نگھنٹو غیرہ میں زیرہ کی تین قسمیں یعنی شویت جیرک (سفید زیرہ) کرشنٹر جیرک (کالا زیرہ) اور کالا جاجی (کلونجی) قرار دی گئی ہیں۔ غرضیکہ کلونجی کو بھی زیرہ کے زمرہ میں شمار کیا گیا ہے اور اسی لیے کلونجی کے ستھول جیرک (موٹا زیرہ) اور برج جیرک (بڑا زیرہ) وغیرہ نام مقرر کیے گئے ہیں۔ یہی نہیں عربی میں بھی کلونجی کو کمون اسود اور کمون ہندی کہتے ہیں۔

لیکن حقیقتاً زیرہ اور کلونجی کا کچھ بھی واسطہ نہیں ہے۔ زیرہ سفید اور زیرہ سیاہ ہر دو قسمیں فیصلہ خیمیہ سے تعلق رکھتی ہیں اور کلونجی فیصلہ بیش سے وابستہ ہے اس لیے زیرہ کی دونوں قسموں اور کلونجی میں قطعاً کوئی نسبت نہیں ہے۔ کلونجی کو زیرہ کی قسم قرار دینا اپنی لاعلمی کا اظہار کرنا ہے۔

تاریخ: طب آیوردید میں یہ زمانہ قدیم سے مروج ہے۔ چنانچہ چرک سنگھتا اور سشرت

سنگھتا میں اس کا تذکرہ ملتا ہے۔ علاوہ بریں بھاؤ پرکاش نگھنٹو اور کید یونگھنٹو وغیرہ میں بھی اس کا ذکر پایا جاتا ہے۔ علاوہ ازیں بقراط، ویسقوریدوس اور پلائنی وغیرہ قدیم یونانی اور رومی اطباء نے بھی مختلف ناموں سے کلونجی کے افعال وخواص بیان کیے ہیں جس سے عیاں ہوتا ہے کہ ہندوستانی، یونانی اور رومی اطباء کو زمانہ قدیم سے اس دوا کا علم ہے۔ عربی میں کلونجی کو کمون ہندی کہا گیا ہے۔ اس سے یہ قیاس کیا جاسکتا ہے کہ عرب تاجروں کو بہت سے دوسرے مسالوں اور خوشبودار ادویہ کی طرح کلونجی بھی ہندوستان سے دستیاب ہوا کرتی تھی۔

بائبل میں جس بلیک کیومن کا ذکر ہے اس سے بھی غالباً کلونجی ہی مراد ہے۔

کلونجی کا اصل وطن کون سا ہے؟ اس کے متعلق اختلاف ہے۔ بعض محققین کا خیال ہے کہ اس کا اصل وطن مصر ہے۔ کئی ایک کے خیال میں جنوبی یورپ ہے۔ چنانچہ اس کے لوگوں نے اس کا لاطینی نام نگیلا سٹیوا قرار دیا ہے۔ بعض محققین مثلاً ڈاکٹر راکس برگ اور ڈاکٹر کمبلی وغیرہ اس کا قدیم وطن ہندوستان قرار دیے ہیں اور انہوں نے کلونجی کا لاطینی نام نگیلا انڈیکا تحریر کیا ہے۔

جائے پیدائش: ہندوستان کے اکثر حصوں خصوصاً جنوبی ہندوستان جنوب بنگال اور بہار میں اس کی کھیتی کی جاتی ہے۔ نیپال کی ترائی میں بھی اس کی بوائی کی جاتی ہے۔ سیریا (شام) میں خودرو پیدا ہوتی ہے۔ علاوہ بریں دنیا کے مختلف حصوں میں اس کی کاشت کی جاتی ہے۔

نباتی توضیح: یہ ایک نازک یک فصلہ یعنی ایک سالہ پودا ہے جو کہ ایک سے دو فٹ تک اونچا ہوتا ہے۔ اس کا پودا سونف کے پودے کی مانند ہوتا ہے اس کی شاخیں زیادہ باریک ہوتی ہیں۔ یہ عموماً ایک بالشت تک لمبی ہوتی ہیں۔ قدرے بڑی بھی ہوتی ہے۔ پتے ایک دوانچ تک لمبے کٹے ہوئے مولی کے پتوں سے مشابہ مگر باریک ہوتے ہیں۔ ان کے درمیان سے ایک لمبی گندل نکلتی ہے جس پر سفیدی مائل زرد اور بنفشی رنگ کے پھول آتے ہیں۔ پھول جھڑنے پر اسے تقریباً اڑھائی تین انگل لمبی پھلیاں لگتی ہیں جن کے پک جانے پر ان میں

سے سیاہ رنگ کے تخم نکلتے ہیں جو کلونجی کے نام سے مشہور ہیں۔

کلونجی کے دانے کم وبیش سہ پہلو یا تکون ہوتے ہیں۔ یہ ۲ء۵ سے ۳ء۵ ملی میٹر لمبے اور ۲ ملی میٹر سے کم ہوئے ہوتے ہیں۔ ان کو دو اطراف ہموار اور ایک طرف محدب (ابھری ہوئی) ہوتی ہے۔ بیرونی سطح سیاہ، جھریدار اور کھردری ہوتی ہے جس پر بہت سے بے قاعدہ گڑھے سے ہوتے ہیں۔ اندر سے سفید مرغن مغز نکلتا ہے۔ جس سے لیموں یا کباب چینی سے ملتی جلتی خوشگوار بڑی تیز بو آتی ہے۔ ذائقہ چرپرا مثل لہسن کے ہوتا ہے۔

فیصلہ: کلونجی نیچرل آرڈر سے نن کیولیسی یعنی فیصلہ بیش میں داخل ہے۔

کیمیائی تجزیہ: تخموں میں لطیف روغن (۵ء سے ۴ء افیصدی) گلیو کے مشابہ سیپونن مے لان تھی۔ سیپوجنین، مے لان تھن، سیپوجنین، مے لان تھیجی نن (۰ء افیصدی) بے فراری روغن رالیس البیومن شکر اور ٹے ٹینز پائے جاتے ہیں۔ (انڈین فارمیسیوٹیکل کوڈیکس)

حصہ مستعملہ: دئید صرف کلونجی کے دانے ہی دواء استعمال کرتے ہیں۔ البتہ یونانی حکماء کے ہاں دانوں کے علاوہ بریں اس کا تیل بھی دواء مستعمل ہے۔

افعال و خواص بروئے طب ویدک

تینوں[1] اقسام کا زیرہ خشک چرپرا گرم، مشتہی، ہلکا (زود ہضم) اور قابض ہے۔ اشتہا کو بڑھاتا ہے۔ مقوی حافظہ ہے۔ رحم کی صفائی کرتا ہے۔ دافع بخار ہے۔ ہاضم، مولد وطاقت عطا کرنے والا ہے۔ کھانے کی طرف طبیعت کو راغب کرتا ہے۔ بلغم کو دور کرتا ہے۔ آنکھوں کو مفید ہے۔ ریاح، اپھارہ، باؤ گولا، قے اور اسہال کو نافع ہے۔ (بھاؤ پرکاش نگھنٹو)

زیرہ چرپرا، کڑوا، گرم، خشک، وپاک میں گرم اور ہلکا ہے۔ کھانے کی طرف

---

[1] بھاؤ پرکاش نگھنٹو۔ کیدیو نگھنٹو اور مدن پال نگھنٹو میں زیرہ سفید، زیرہ سیاہ اور کلونجی کو زیرہ کو تین اقسام قرار دیا ہے اور تینوں کے اوصاف یکساں بتائے گئے ہیں۔

طبیعت راغب کرتا ہے۔ قابض ہے۔ آنکھوں کو مفید ہے۔ رحم کی صفائی کرتا ہے۔ صفرا
بڑھاتا ہے۔ حرارت ہاضمہ کو تیز کرتا ہے۔ مقوی حافظہ و مقوی دل ہے۔ دات اور کو زائل
کرتا ہے۔ خوشبو دار ہے۔ ہاضم ہے۔ قے، باؤ گولا، نفخ اور اسہال کو دور کرتا
ہے۔ (کئید یونگھنٹو)

تینوں روکھے، کڑوے، گرم، حرارت ہاضمہ کو مشتعل کرنے والے، ہلکے اور مفید ہیں۔
صفرا کو بڑھاتے ہیں۔ مقوی حافظہ ہیں۔ رحم کی صفائی کرتے ہیں۔ آنکھوں کے لیے مفید
ہیں۔ دات، اپھارہ، باؤ گولہ، قے اور بلغم کو دافع ہیں۔ (مدن پال نگھنٹو)

کلونجی و پاک میں چرپری، خواہش طعام پیدا کرنے والی اور صفرا و قوت ہاضمہ کو پختہ
کرنے والی ہے۔ بلغم اور اپھارہ کو دافع ہے ہاضم ہے۔ (دھنونتری نگھنٹو)

کلونجی چرپری، کڑوی اور گرم ہے۔ ریح، باؤ گولا، اور آم دوش (خلط خام) کو دافع
ہے۔ بلغم اور اپھارہ کو دور کرتی ہے۔ ہاضم ہے۔ دافع کرم ہائے شکم اور بہت مشتہی
ہے۔ (راج نگھنٹو)

خواص و فوائد بروئے طب یونانی

گرمی و خشکی اور جلا پیدا کرتی ہے۔ رطوبت کو خشک اور مادے میں نضج پیدا کرتی ہے۔
نیز اس کو معتدل القوام کرتی ہے۔ اس کو جوش دے کر پینے سے بچہ مردہ یا زندہ پیٹ سے
نکل پڑتا ہے۔ پیشاب اور خون حیض اور دودھ کا ادرار کرتی ہے۔ باوجود اس کے نفاس کا
خون اور اس کا درد بند کرتی ہے۔ سرد کھانسی، درد سینہ، استسقاء اور ریاحی قولنج کو مفید ہے۔
پیٹ کے کیڑوں کو خارج کرتی ہے۔ اس کے لیپ سے ورم تحلیل ہوتا ہے۔ گھی کے ساتھ
رخساروں کے رنگ کو سرخ اور بشری کو صاف کرتی ہے۔ اگر ریتلا یا دیوانہ کتا کاٹ کھائے تو
۴ ماشہ سے ۷ ماشہ بلکہ ۱۰ ماشہ تک پانی کے ساتھ کھلانے سے نفع ہوتا ہے۔ سکنجبین کے ساتھ

تپ بلغمی کہنہ اور تپ ربع کے واسطے مفید ہے۔ اگر سات دانے کلونجی کے عورت کے دودھ میں پیس کر یرقان کے مریض کی ناک میں جس کی آنکھیں زرد ہوگئی ہوں ٹپکائیں تو بہت نفع ہو۔ اگر قے میں پیپ آتی ہو اور متلی ہو اور تلی میں ورم ہو تو اس سے نفع ہوتا ہے۔ یا سانس لینے میں تکلیف ہو یہاں تک کہ مریض بستر پر پہلو نہ ٹیک سکے اور جب تک سیدھا نہ بیٹھے یا کھڑا نہ ہو اور گردن سیدھی نہ رکھے سانس نہ لے سکے تو ایسے وقت میں کلونجی سے بہت نفع ہوتا ہے۔ کلونجی کو جلا کر موم اور تیل ملا کر سر کے گنج پر ملنا مفید ہے اور مدت تک ایسا کرنے سے بال جم آتے ہیں۔ صرف سرکہ میں ملا کر مسوں پر لگانے سے کٹ جاتے ہیں۔ اس کو پیس کر سرکہ میں ملا کر پیٹ پر لگانے سے کدو دانے مر جاتے ہیں۔ اس کے دھوئیں سے زہریلے کیڑے مکوڑے بھاگتے ہیں سرکہ اور صنوبر کی لکڑی کے ساتھ جوش کر کے اس کے پانی کے ساتھ کلی کرنا دانتوں کے درد کو نافع ہے۔ کلونجی کو پیس کر چھاچھ میں جوش دے کر اس کو ناروا پر ضماد کریں تو تین دن میں تمام ناروا نکل آتا ہے۔ اگر چہ ٹوٹ گیا ہو۔ کلونجی کے پیڑ کے پتے اور ڈالیاں اور بیج پیس کر عضو تناسل کے زخموں پر لگانے سے صحت ہوتی ہے۔ کلونجی کو پانی میں پیس کر شہد ملا کر پینے سے گردے اور مثانہ کی پتھری نکل جاتی ہے۔ اس کو جلا کر راکھ لگانے اور پینے سے بواسیر کے مسے گر جاتے ہیں۔ ان کے خواص میں سے یہ ہے کہ اس کے پیڑ کو پانی میں ڈالنے سے مچھلیاں اس کے قریب آنے کے لیے سطح پر آ جاتی ہے۔ کلونجی کے دانے اون کے کپڑوں میں رکھنے سے کیڑا نہیں لگتا۔ روغن زیتون کے ساتھ اگر اس کو نہار منہ کھایا کریں تو رنگ سرخ نکل آئے۔ اس کو بھون کر کپڑے میں باندھ کر سونگھنے سے سردی کا زکام جاتا رہتا ہے۔ گازرونی اس کو زکام کے لیے بالخصوص نافع لکھتا ہے۔ پیس کر روغن زیتون میں اس کا سفوف ملا کر ناک میں چار قطرے ٹپکانے سے وہ زکام جس میں چھینکیں زیادہ آتی ہوں اور ناک سے رطوبت بہتی ہو نفع ہوتا ہے۔ اس کی دھونی لینے سے بھی یہی نفع ہوتا ہے۔ گیلانی کہتا ہے کہ خاصیت اس کی یہ ہے کہ ان ڈکاروں کو بند کرتی ہے جو بلغم و سودا کی وجہ سے ہوں۔ اور اس کے کھانے سے کھٹی ڈکاریں رک جاتی ہیں۔ اس کو زیادہ عرصہ تک کھانے سے عورت کا دودھ بڑھ جاتا ہے۔ اس کے کھانے سے

منہ میں خوشبو آنے لگتی ہے اس کو زیادہ مقدار میں کھانے سے خناق نکل آتا ہے اور غشی پیدا ہو جاتی ہے۔ اس کا علاج یہ ہے کہ قے کرائیں۔ دودھ وغیرہ پلائیں اور وہ تدابیر عمل میں لائیں جو کندش خوردہ کے لیے کی جاتی ہیں۔ کلونجی کو سرکہ میں بھگو کر خشک کر کے پیس کر اس میں سے سات ماشہ روزانہ تین دن تک کھانے سے کتے کے زہر کو نفع ہوتا ہے۔

کلونجی کا تیل:

اس میں سے دو طرح کا تیل نکلتا ہے۔ ایک کالے رنگ کا خوشبودار اور اڑنے والا ہوتا ہے۔ دوسرا سفید اور ارنڈ کے تیل (روغن بیدار انجیر) جیسا گاڑھا ہوتا ہے۔ اس کے تیل کے خواص میں سے یہ ہے کہ اس کو روغن زیتون کے ساتھ پینے سے مایوس العلاج شخص میں بھی قوت باہ پیدا ہو جاتی ہے۔ اس تیل کو کمر اور اعضائے تناسل پر لگانے سے بے حد شہوت پیدا ہوتی ہے۔ اس کی مالش سے پٹھوں کی سستی اور کمر کا درد جاتا رہات ہے۔ سردی کے دردوں کے لیے اس کا پینا بھی نافع ہے۔ گیلانی کہتا ہے کہ اس کی قوت مولی کے تیل کے برابر ہے۔ اس کے ملنے اور پینے سے فالج، محدر، رعشہ اور کزاز کو نفع ہوتا ہے اور روح حیوانی کو دور دراز کی طرف جاری کرتا ہے۔ اعصاب کا سدہ کھولتا ہے اس وجہ سے حرکت کا آتا ہے۔ اعضاء میں خشکی پیدا کرتا ہے۔ اس کو کان میں ٹپکانے سے بہرہ پن جاتا رہتا ہے۔ اور کان کا ورم تحلیل ہوتا ہے۔ اس کے سعوط سے مرگی کو نفع ہوتا ہے۔ سر پر ملنے سے موخر دماغ کا سدہ کھل جاتا ہے۔ نسیان اور حافظہ کا فساد مٹتا ہے۔

خزائن الادویہ میں گرم و خشک لکھا ہے۔ بعض گرم تیسرے درجے میں اور خشک دوسرے درجے میں بتاتے ہیں۔ (خزائن الادویہ)

افعال: بیرونی طور پر محرک ہے نیز خراش پیدا کرتی ہے۔ اندرونی طور پر مقوی معدہ کاسر ریاح، مدر لبن اور مدر حیض ہے۔

منفعت خاص: عمدہ مدر حیض ہے۔

مقدار خوراک: ایک سے تین ماشہ

* * *

استاذ الحکماء

حکیم محمد عبداللہ

کی ایک اہم تصنیف

کنز المجربات (مجلد)

مجرب اور آزمودہ نسخہ جات کے موضوع پر بیسویں صدی کی اہم ترین کتاب جس کے مطالعہ کے بعد بلا امتیاز لاکھوں افراد اپنا اور اپنے احباب کا علاج کر چکے ہیں اور ہزاروں افراد نے حکمت کو بطور پیشہ اختیار کیا ہے۔ انتہائی سہل اور عام فہم زبان میں امراض کی تشریح، علامات اور مکمل علاج۔ ہر لحاظ سے اپنی جگہ ایک مکمل کتاب۔

● جلد اوّل	۵۳۹ نسخہ جات	۳۵۲ صفحات	بڑا سائز
● جلد دوم	۳۹۳ نسخہ جات	۲۵۹ صفحات	بڑا سائز
● جلد سوم	۵۰۸ نسخہ جات	۳۶۰ صفحات	بڑا سائز

کامل سیٹ یکجا مجلد۔

ملنے کا پتہ

ادارہ مطبوعات سلیمانی

رحمان مارکیٹ، غزنی سٹریٹ، اردو بازار، لاہور۔

اردو زبان میں جڑی بوٹیوں کے موضوع پر اپنی طرز کی پہلی کتاب

کتاب النباتات

جلد اوّل

حکیم منیر احمد قریشی

۷۲ چار رنگہ تصاویر

جلد دوم تا جلد دہم زیر ترتیب

صرف مجرب نسخہ جات کا اندراج
ساٹھ کے قریب جڑی بوٹیوں کا مفصل ذکر

قیمت -/225 روپے

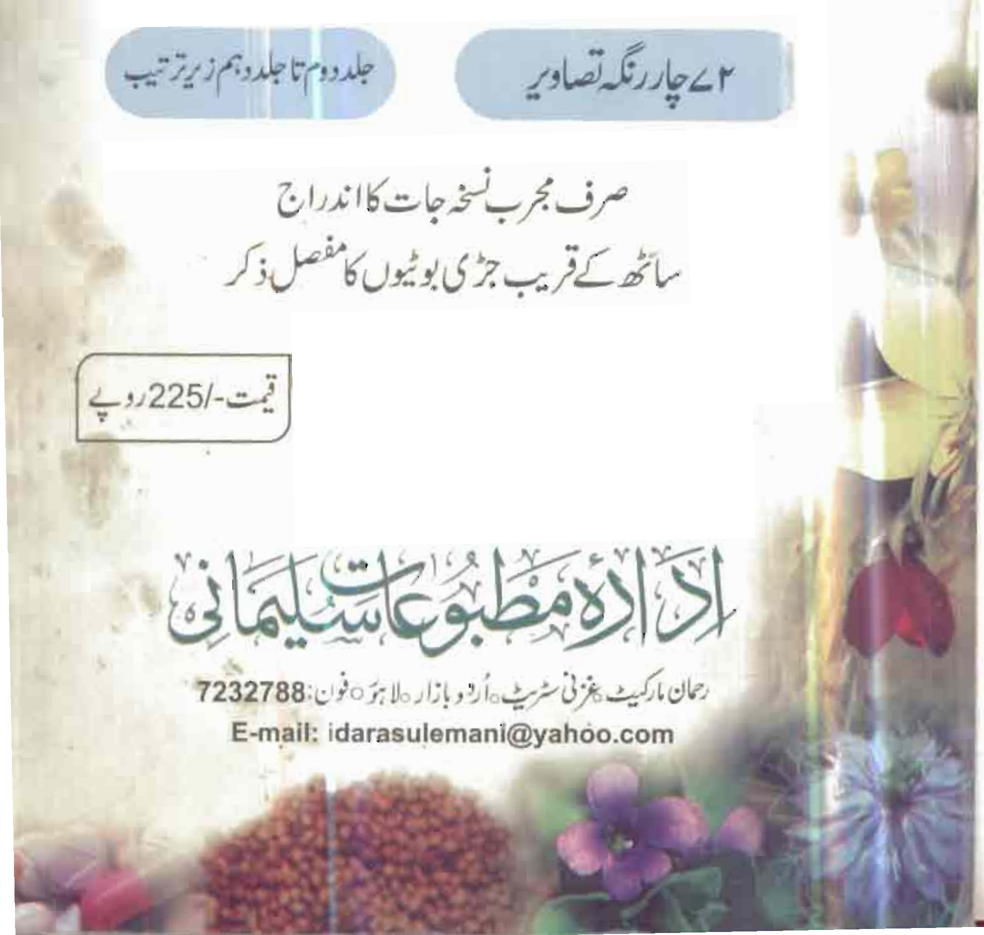ادارہ مطبوعات سلیمانی
رحمان مارکیٹ غزنی سٹریٹ ۔ اُردو بازار ۔ لاہور ۔ فون: 7232788
E-mail: idarasulemani@yahoo.com